ترجمہ و مفاہیم
قرآن کریم

تعلیمی نصاب

جلد اوّل

ادارہ التنزیل
پاکستان

بسم الله الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم، جلد اوّل (تعلیمی نصاب)

تالیف: سید ھادی محدث، حمید صفار ہرندی، ابو الفضل علامی

مترجم: محمد باقر رضا

تصحیح: سید علی عباس نقوی

ناشر: ادارہ "التنزیل" پاکستان

طبع: دوّم

سال طبع: جمادی الثانی ۱۴۳۹ھ

تعداد: ۳۰۰۰

قیمت: ۴۰۰ روپے

ملنے کا پتہ:

ابو مصطفیٰ

مکان 299، سٹریٹ 76، G/9-3 اسلام آباد

سید خاور رضا

اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت ایونیو نزد پاک محرم ہال پرانی نمائش، کراچی

شیخ عمران حیدر

دفتر تنظیم غلامان آل عمران، کوچہ قاضی خانہ اندرون موچی گیٹ، لاہور

فون: 0322-4148057,0331-9778305

ای میل: Idaratanzil @ gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzil.com

فہرست

پیش لفظ ۹

مقدمہ ۱۱

حرف مترجم ۱۹

پہلا حصہ : اللہ کی معرفت

پہلا سبق: اللہ کی نشانیاں ۲۵

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۳۴

دوسرا سبق: اللہ کی صفات (۱) ۳۷

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۴۵

تیسرا سبق: اللہ کی صفات (۲) ۴۹

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۵۵

چوتھا سبق: اللہ کی عبادت ۵۸

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۶۵

دوسرا حصہ : وحی اور نبوت

پانچواں سبق: انبیا کی رسالت ۷۱

قرآن کی زبان ۸۰

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۸۲
چھٹا سبق: حضرت ابراہیم علیہ السلام ۸۵
قرآن کی زبان ۹۳
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۹۴
ساتواں سبق: حضرت موسیٰ علیہ السلام ۹۸
قرآن کی زبان ۱۰۶
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۰۸
آٹھواں سبق: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۱۲
قرآن کی زبان ۱۲۰
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۲۱

تیسرا حصہ : قرآن

نواں سبق: قرآن کا نزول ۱۲۷
قرآن کی زبان ۱۳۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۳۷
دسواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۱) ۱۴۱
قرآن کی زبان ۱۴۹
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۵۱
گیارہواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۲) ۱۵۵
قرآن کی زبان ۱۶۲
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۶۴

بارھواں سبق: قرآن میں توریت اور انجیل ۱۶۸
قرآن کی زبان ۱۷۶
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۷۸

چوتھا حصہ : ولایت

تیرھواں سبق: اللہ کی مالکیت اور حکمرانی ۱۸۵
قرآن کی زبان ۱۹۴
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۹۷
چودھواں سبق: اللہ کی ہدایت ۲۰۱
قرآن کی زبان ۲۱۰
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۱۳
پندرھواں سبق: اللہ کی ولایت ۲۱۷
قرآن کی زبان ۲۲۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۲۷
سولھواں سبق: انبیاء واوصیاء کی ولایت ۲۳۲
قرآن کی زبان ۲۴۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۴۳
فہرست الفاظ اور معانی ۲۴۷

پیش لفظ

قرآن کریم، اسلام کی حقانیت کی سند اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا زندہ و جاوید معجزہ ہے اور ایسی کتاب ہے کہ ”لَا یَاْتِیْهِ الْبٰطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ“ (حٰم سجدہ/۴۱) (باطل اس کے آگے سے وارد ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے) اور یہ کتاب ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے ”اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ“ (حجر/۹) (بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) قرآن کریم نے خود اپنی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: نور، عبرت، تبیان (واضح نشانی)، تذکر، بیان، ہدایت، دلیل، ذکر، فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والی) اور مبارک (برکت والی)۔

تاہم انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو قرآن کو پڑھنا تک نہیں جانتے اور اگر پڑھنے کی سدھ بدھ ہے بھی تو غلط پڑھتے ہیں اور اگر پڑھتے ہیں تو اُس کے معنی و مفہوم کو نہیں سمجھتے اور جو اُس کا معنی و مفہوم سمجھتے ہیں، اُس میں غور و فکر نہیں کرتے اور جو غور و فکر کرتے ہیں، وہ اُس سے درسِ عبرت نہیں لیتے! مختصر یہ کہ قرآن سے ہمارا تعلق اور واسطہ فقط مُردوں کیلئے تلاوت کرنے، قسمیں اٹھانے، حق مہر کے طور پر دینے، تجوید پڑھنے پڑھانے، ترتیل و حفظ اور حسن قرأت کے مقابلوں میں شرکت کرنے کی حد تک محدود ہے۔ جبکہ یہ سب اس لیے کہ قرآن میں تدبر کیا جائے جو ابھی تک معاشرے میں رواج نہیں پا سکا۔

ہم قرآن میں پڑھتے ہیں کہ اللہ تعالی اپنے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس دنیا میں

بھی "فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا" (بقرہ/۱۴۴) (پس ہم ضرور آپ کا قبلہ تبدیل کریں گے جس سے آپ راضی ہو جائیں گے) اور آخرت میں بھی جیسا کہ فرمایا "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى" (ضحیٰ/۵) (عنقریب تمھارا پروردگار تمھیں اتنا عطا کرے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔)

وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسے خدا راضی کرنا چاہتا ہے، ہم کیوں نہ اسے راضی کریں؟ خدانخواستہ قیامت کے دن جب سب رضائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محتاج ہوں گے وہ یہ کہہ کر ناراضی کا اظہار نہ کریں: "يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا" (فرقان/۳۰) (اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن سے دوری اختیار کی۔)

قرآن واقعاً نور ہے اور معاشرے اور فرد کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جانے والا ہے۔ وہ لوگ جو قرآن سے بے اعتنائی برتتے ہیں وہ سخت ترین زندگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا (طٰہٰ/۱۲۴) (جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا اسے یقیناً ایک تنگ زندگی نصیب ہوگی۔)

ہم آج ایسی دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہیں کہ فتنوں نے تاریک رات کی طرح ہر جگہ کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس صورتحال میں سوائے قرآن اور وارثانِ قرآن کے پاس پناہ لینے کے کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ "ادارہ التنزیل" کا قیام اسی احساس کا نتیجہ ہے۔ اس ادراک کے ساتھ کہ قرآن وہ کتاب ہے جو معاشرے کے ہر درد کی دوا ہے۔ اس کے عالی مفاہیم کو سادہ انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے ماننے اور جاننے والے آسانی سے اس کے مطالب کو سمجھیں اور اپنی روزمرہ زندگی میں اپنے لیے راہنما اور راہ کشا بنا سکیں۔

ترجمہ اور مفاہیم قرآن کریم کے تعلیمی نصاب کی پہلی جلد اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ جوں جوں اس کا مطالعہ کریں گے اپنے آپ کو قرآن کریم سے قریب تر محسوس کرتے جائیں گے اور اس کے مطالعے سے فارغ ہو کر آپ کے دل میں اس کی آنے والی جلدوں کا اشتیاق پیدا ہو جائے گا۔ آپ کی اطلاع کے لیے ایسی صرف دو جلدوں کا مزید مطالعہ آپ کو درکار ہوگا۔

اس جلد کے ترجمے، تصحیح اور دیگر زحمت اٹھانے والے اور راہنمائی کرنے والے تمام ساتھیوں کے سپاس گزار بھی ہیں اور ان کے لیے دعا گو بھی۔ اس سلسلے میں آپ کی تجاویز اور آراء کا انتظار رہے گا۔

ڈائریکٹر: سید علی عباس نقوی
"ادارہ التنزیل پاکستان"

مقدمہ

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

(آل عمران/۱۳۸)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے روشن بیان اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

قرآن فہمی کی بنیاد

ماضی قریب میں قرآن کے ترجمہ اور مفاہیم کی تعلیم کا کوئی آسان طریقہ پیش کرنے کے لئے بہت سی کوششیں کی گئی ہیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں متعدد علمی اور عملی نئی روشیں سامنے آئیں، وہ روشیں جن کے وسیلے سے قرآن کے معانی و مفاہیم کو جلدی اور بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے اور جن کے ذریعے قرآن سے انس رکھنے والے حضرات، نورانی ماحول سے قریب ہو جائیں گے۔

انہی میں سے ایک روش، قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کی بنیاد پر قائم ہے۔ قرآن کے طالب علم کے لئے یہ جاننا بہتر ہے کہ پورے قرآن میں صرف ۷۸ ہزار الفاظ ہیں جن میں بہت سے مکرر اور بار بار استعمال ہوئے ہیں۔

اس نصاب میں بارہ سو سے زیادہ قرآن کے الفاظ کو ایک تعلیمی نصاب کی صورت میں اور قرآنی آیات سے

استفادہ کرتے ہوئے پیش کیا گیا ہے جن میں سے دو تہائی الفاظ، قرآن کے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ (دس بار سے زیادہ استعمال ہونے والے) ہیں۔ یہ نصاب اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ قرآن سیکھنے والے حضرات ایسی بہت سی سادہ آیات کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں جو انہی الفاظ سے تشکیل پائی ہیں اور چونکہ تقریباً سارے قرآنی اہم مفاہیم ومطالب ان آیات میں موجود ہیں لہٰذا مفاہیم قرآنی تک ان حضرات کی رسائی آسان ہوجائے گی۔

ترجمہ ومفاہیم کی تعلیم

اس نصاب میں قرآن کے طلبہ، قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے تقریباً ۷۶۶ / الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے۔ یہ نصاب ۴۸ / اسباق اور تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

جن خواتین یا حضرات کا تعلق تقریباً پانچ سال تک اردو سے رہ چکا ہو یا وہ اس کے مساوی علمی لیاقت رکھتے ہوں وہ خدا کی مدد اور پیہم محنت کے ساتھ اس نصاب کو اپنا سکتے ہیں تاکہ ایک پرکشش اور سادہ روش کے ذریعہ قرآن کی بہت سی آسان آیتوں کا ترجمہ کرسکیں اور قرآن کے ۸۶ فیصد سے زیادہ الفاظ سے آشنا ہو جائیں۔ یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ۸۶ فیصد الفاظ کے معانی سمجھنے کا مطلب یہ نہیں کہ قرآن کا طالبعلم اتنے فیصد آیات کا مکمل ترجمہ جانتا ہے، کیونکہ قرآن کے ترجمے کو سمجھنے کے لئے لغوی معانی کے علاوہ دیگر امور سے آشنائی بھی ضروری ہے اور اس نصاب کا پڑھنے والا طالب علم ان امور میں سے بعض کو اس نصاب میں حاصل کرسکتا ہے۔

اس نصاب سے آپ کی بہتر آشنائی کے لئے سبق کے مختلف حصوں کے بارے میں کچھ وضاحتیں پیش کی جارہی ہیں۔ البتہ اس سے پہلے آپ کے سامنے ترجمہ ومفاہیم قرآن کی تعلیم کے مقاصد واصول سے متعلق دو اہم باتیں پیش کرتے ہیں:

الف: ترجمہ و مفاهیم قرآنی کی تعلیم کے مقاصد

قرآن کے معانی و مفاہیم کی تعلیم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ آپ حضرات قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ بتدریج قرآنی مفاہیم، قرآنی آداب اور قرآنی ماحول سے بھی مانوس ہو جائیں۔ اس آشنائی کی ایک کلید وہ الفاظ ہیں جو قرآن میں زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح آپ قرآن کی سادہ اور آسان آیتوں کو براہ راست سمجھ سکتے ہیں۔ یہ آیتیں قرآنی مفاہیم اور راہنما اصولوں پر مشتمل ہیں۔ اس نصاب کے ذیلی اہداف اس طرح ہیں:

۱۔ قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کو آہستہ آہستہ سمجھنا۔

۲۔ مختلف ساخت کی قرآنی آیتوں کے لفظ بلفظ ترجمہ پر عبور حاصل کرنا۔

۳۔ قرآن کی آسان اور سادہ آیتوں کے ترجمے پر عبور حاصل کرنا۔

۴۔ قرآن سے لگاؤ اور اس کی دائمی تلاوت کے ذریعے آیات کا مقصود سمجھنے کی مہارت حاصل کرنا۔

۵۔ قرآنی ہدایات اور احکام کو انفرادی و اجتماعی زندگی میں لانے اور اخلاق قرآنی سے آراستہ ہونے کے لئے ہیں راہ ہموار کرنا۔

یہ نصاب درحقیقت قرآن سے قریب ہونے کا نقطۂ آغاز ہے لہٰذا کسی بھی صورت میں اس کو پڑھنے والا تفسیر قرآنی سے بے نیاز نہیں ہوسکتا، بلکہ یہ اسے قرآن کو سمجھنے کی طرف راغب کرے گا اور اس کے اندر قرآنی مفاہیم و معارف حاصل کرنے لئے ذوق وشوق پیدا کرے گا۔

ب: مقاصد تک پہنچنے کے لئے پانچ رہنما اصول

مذکورہ مقاصد تک پہنچنے کے لئے طالب علم مندرجہ ذیل اصولوں کا خیال رکھیں:

۱۔ **تدریج**: ۴۸/ اسباق کی صورت میں قرآن کے بارہ سو (۱۲۰۰) سے زیادہ الفاظ پر عبور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم ان الفاظ اور عبارتوں کو بتدریج یاد کریں۔ دوسرے لفظوں میں ہر قرآن کے الفاظ و معانی کو ہر سبق میں ان کی اپنی جگہ اور ان کے اپنے مقام پر یاد کریں۔

اسی طرح سبق کے دوسرے حصوں کو بھی بعد کی فرصت کے لئے نہ چھوڑیں اور یاد رکھیں کہ کسی سبق کو یاد کرنے کا سب سے غلط طریقہ اسے امتحان کی راتوں میں یاد کرنا یا ایک نشست میں کئی سبق یاد کرنا ہے۔

۲۔ **تکرار و مشق**: مشقوں میں تنوع اور مختلف شکلوں میں ہر لفظ اور عبارت کی تکرار کے ذریعے اس کتاب میں اس اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بشرطیکہ محترم طلبہ، تمام مشقوں کو توجہ اور شوق سے انجام دینے پر کاربند رہیں۔

۳۔ **تسلسل**: قرآن کے ترجمہ و مفاہیم کی تعلیم اس وقت مفید و منفعت بخش ہو سکتی ہے جب تسلسل اور ارادے کی مضبوطی کے ساتھ ہو۔ مثلاً اگر ہر سبق کو ایک ہفتہ کے لئے رکھا گیا ہے تو ایک رات چھوڑ کر اور ایک ہفتہ کے اندر تین دفعہ ان مشقوں کو حل کرلیں اور ایسا نہ ہو کہ سبق یاد کرنے میں فاصلہ پیدا ہو جائے۔

۴۔ **ذهن نشینی** : پڑھے ہوئے اسباق کو ذہن نشین اور پختہ کرنے کے لئے ان باتوں پر عمل کریں:

اول : (دو یا تین افراد کے ساتھ) گروہی صورت میں مباحثہ (Group discussion) کریں۔

دوم : اس نصاب کی پہلی جلد پڑھنے کے بعد اسے کسی دوسرے کو پڑھائیں۔

۵۔ **شوق و جذبہ** : اگر طلبہ اور متعلمین قرآن مذکورہ چار اصول یعنی تدریج، تکرار و مشق، تسلسل اور ذہن نشین کرنے پر قائم رہے اور ان ہدایتوں پر عمل کرتے رہے تو قرآن اور قرآن فہمی سے آپ کی لگن بڑھ جائے گی اور یوں قرآن کے ترجمہ اور اس کے مفاہیم کی تعلیم کے لئے آپ کے اندر شوق و جذبہ پیدا ہوگا۔

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ''جو شخص کسی کام کو انجام دیتا ہے، اس کے ساتھ اس کا شوق و جذبہ بڑھ جاتا ہے۔'' بشرطیکہ وہ کام متعلقہ اصول کے مطابق انجام پایا ہو۔

سبق کا خاکہ

سبق کے عناوین اور اس کا ظاہری خاکہ اس طرح ہے:

۱۔ ایک موضوع دس آیات

۲۔ مانوس اور نئے الفاظ کا نقشہ

۳۔ مشق اور سوالات

۴۔ قرآن کی زبان

۵۔ مفاہیم قرآن سے آشنائی

۶۔ اختیاری مشق

مزید وضاحت کے لئے ہر عنوان کے سلسلے میں کچھ تفصیلات بیان کرتے ہیں:

الف۔ ایک موضوع دس آیات

۱۔ یہ سبق کا سب سے پہلا حصہ ہے اور قرآنی جملوں اور آیتوں پر مشتمل ہے۔

۲۔ ہر سبق کے پڑھنے کا آغاز ان آیتوں کی قرأت کے ذریعہ ہوتا ہے۔

۳۔ اس قرأت کا پہلا مقصد، تلاوت اور اس میں حصول مہارت ہے۔ اس کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ پہلی نگاہ میں ہی آپ اندازہ لگائیں کہ ان عبارتوں کا ترجمہ کرنے میں آپ کتنے کامیاب ہیں۔

۴۔ بعد کی مشقوں کی انجام دہی دراصل انہی عبارتوں اور آیتوں کے سمجھنے اور ترجمے کے لئے ہے۔
۵۔ ابتدائی مشقوں کے بعد، سبق کی آخری مشقیں انہی دس آیتوں کے لفظی ترجمے کے سلسلے میں ہیں۔
۶۔ اگر آخری مشقوں میں آپ کو مشکل کا احساس ہو تو سمجھ لیجئے گا کہ آپ نے ابتدائی مشقوں کو اچھی طرح انجام نہیں دیا ہے۔ لہٰذا اس صورت میں ان مشقوں کو دوبارہ انجام دیں۔
۷۔ ان آیتوں کے ترجمے کے وقت، سبق کے عنوان اور موضوع کے ساتھ آیات کے رابطے کو تلاش کیجئے۔

ب۔ مانوس اور نئے الفاظ کا نقشہ

مانوس الفاظ سے مراد وہ الفاظ ہیں:

☆ جو اردو کی متوسط درجے کی کتابوں میں استعمال ہوتے ہیں اور ان سے آپ پہلے سے ہی آشنا ہیں جیسے: ارض، شمس، قمر

☆ جو اردو زبان کی روزمرہ گفتگو میں بولے جاتے ہیں اور متوسط اردو جاننے والا شخص اس سے پہلے ان کو سن چکا ہے۔ جیسے: اختلاف، مالک، رسول

☆ جو الفاظ اردو اور عربی میں مشترک ہیں جیسے: کتاب، قوم۔ اسی طرح ان الفاظ میں بعض وہ الفاظ بھی شامل ہیں جو اردو اور عربی دونوں زبانوں میں استعمال ہوتے ہیں لیکن دونوں زبانوں میں ان کے معنی الگ الگ ہیں۔

☆ کچھ ایسے ہم جنس الفاظ جن کے ہم شکلوں کا گذشتہ اسباق میں ذکر آچکا ہے اور "قرآن کی زبان" کے کالم میں پڑھے ہوئے قواعد کی بنیاد پر ان کے معانی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جیسے مومن سے مومنون، مومنین؛ صالحہ سے صالحات اور قلب سے قلوب۔

ان الفاظ کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے تاکہ متعلمین قرآن کی معلومات سے استفادہ کیا جائے اور ان کے لئے یہ واضح ہو سکے کہ قرآن کی بہت سی آیتوں کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔ ان اسباق میں تیس فیصد کے قریب الفاظ انہی الفاظ پر مشتمل ہیں۔

نئے الفاظ سے مراد وہ الفاظ ہیں:
جن سے آپ پہلی بار آشنا ہو رہے ہیں اور ان کے معانی کو تقریباً نہیں جانتے۔

محترم متعلمین قرآن! کتاب کے الفاظ (مانوس اور نئے الفاظ) یاد کرنے کو اہمیت دیجئے کیونکہ الفاظ کے معانی پر عبور حاصل کئے بغیر آپ قرآنی آیات اور جملات کا ترجمہ نہیں کر سکتے۔

ج مشق اور سوالات

یہ حصہ پانچ مشقوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل اس طرح ہے:

مشق نمبر ایک: ان الفاظ اور معانی کی شناخت کے لئے ہے جو مانوس اور نئے الفاظ کے نقشہ میں آچکے ہیں۔ اس مشق کو حل کرتے وقت اگر کوئی معنی یاد نہ آئے یا کسی معنی کے بارے میں شک ہو تو الفاظ کے نقشہ کی طرف رجوع کریں۔ نقشہ کی طرف بار بار رجوع کرنے سے الفاظ اور معانی کو اچھی طرح یاد کیا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر دو: یہ مشقیں دو جوابی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ جملے اور جملوں کی ترکیبات کا ترجمہ کرنے میں آپ کو مدد ملے۔ اگر سبق کی عبارتوں میں کوئی مشکل عبارت ہوتی ہے تو وہ اس مشق میں لائی جاتی ہے۔

مشق نمبر تین: چھوٹی عبارتوں اور ترکیبوں کا ترجمہ اور مطلب بتانے سے مخصوص ہے۔ ان مشقوں میں کوشش کریں کہ عبارت کے ترجمہ سے پہلے اس کے الفاظ کو الگ الگ کرلیں تا کہ ترجمہ کرتے وقت کوئی لفظ حذف نہ ہونے پائے۔ مثال کے طور پر ذیل کے نمونہ کو ملاحظہ کریں:

لِلْمَلَائِکَۃِ = لِـ + الملائکۃ: فرشتوں کے لئے

رَبُّکُمْ = رَبُّ + کُم: تم سب کا پالنے والا

بِاَنْفُسِهِمْ = بِـ + اَنْفُس + هِم: ان سب کی جانوں کے ذریعہ

مِمَّا رَزَقْنَاکُم = مِن + مَا + رَزَقْنَا + کُمْ: اس میں سے جو کہ عطا کی ہم نے تم سب کو۔

مشق نمبر چار: ایسی مشق ہے جو آخری مشق یعنی دس آیتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں آپ کو آمادہ کرنے کے لئے رکھی گئی ہے۔

مشق نمبر پانچ: سبق کی ان دس آیتوں کے لفظی اور صحیح ترجمے کے لئے ہے، جو موضوعی اعتبار سے چنی گئی ہیں تا کہ آیات کے ترجمہ کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ قرآنی مطالب سے بھی آگاہ ہوتے رہیں۔

نوٹ: اس نصاب کے ساتویں حصے سے ہر سبق کی مشقوں میں ایک نئی مشق کا اضافہ ہوگا جو قرآن کی نورانی آیات کے ترجمہ میں مہارت کے حصول کے لئے ایک اچھا قدم ہے۔

د ۔ قرآن کی زبان

قرآن کے معانی و مفاہیم کی تعلیم میں قرآن کی زبان (عربی زبان کے قواعد) کو صرف اور صرف ضرورت کی حد تک ایک سہارے کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور براہ راست عربی زبان کے تمام قواعد کا سیکھنا مقصود نہیں ہے۔ اس لئے یہاں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کے ذکر کے ساتھ ساتھ ضرورت بھر اور آسان انداز میں عربی زبان کے قاعدے ذکر کیے جائیں گے۔ مثلاً ہم جنس و ہم وزن الفاظ اور واحد، تثنیہ و جمع بنانے کا طریقہ نیز اسم فاعل، اسم مفعول، فعل ماضی اور فعل مضارع کے بارے میں عربی زبان کے لحاظ سے بتایا جائے گا۔

ھ ۔ مفاھیم قرآن سے آشنائی

ترجمہ و مفاہیم کی تعلیم کے لئے ایسی آیتوں کو منتخب کرنا انتہائی سخت کام ہے جو ایک طرف قرآن میں زیادہ استعمال ہوئے ہوں اور دوسری طرف ایک موضوع کے تحت ہوں لیکن ہم نے یہ زحمت اس وجہ سے اٹھائی کہ اس طرح سے قرآن کے طلبہ بہت سی آیتوں کے ترجمہ پر عبور حاصل کرنے کے علاوہ قرآن کے تقریباً بارہ بنیادی اور اہم موضوعات سے آشنا بھی ہو جائیں گے۔ یہ بارہ موضوعات خود اپنی جگہ ۴۸ فرعی اور ضمنی موضوعات پر مشتمل ہیں اس طرح سے ایک قابل قدر اور بلند مقصد حاصل ہو سکتا ہے اور خواتین و حضرات اس سے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں مدد لے سکتے ہیں۔ خصوصاً اگر ان آیات کو حفظ کرلیں تو اپنی اعتقادی، اجتماعی، سیاسی اور اخلاقی زندگی میں اس سے بھرپور استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

و ۔ اختیاری مشقیں

یہ مشقیں ان متعلمین قرآن کے لئے ہیں جو قرآنی مفاہیم و ترجمہ کے لئے زیادہ وقت دینا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس سے ان کو خاصا فائدہ ہوگا بشرطیکہ:

(۱) ہر سبق کی دس آیات کے ترجمے میں باریک بینی سے کام لیں اور اپنے ترجمے کو کلاس میں استاد کی طرف سے پیش کئے گئے صحیح ترجمے پر پرکھنے میں غفلت نہ کریں۔

(۲) اختیاری مشق کے ترجمے کے سلسلے میں مزید اطمینان کے لئے عربی جاننے والے دوستوں اور ساتھیوں خصوصاً استاد سے صلاح مشورہ کریں اور اختیاری مشق کے نئے الفاظ و معانی کو یاد کریں۔

ضروری بات

ترجمہ و مفاہیم قرآنی کا شوق رکھنے والوں کو مشورہ ہے کہ کتاب حاضر اور اس کے بعد کی دو کتابوں کو کلاس میں استاد کی نگرانی میں پڑھیں۔ اگر استاد کی کلاس تک رسائی نہ ہو تو ایک ساتھی کے ساتھ مل کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کام کے لئے کتاب ''راہنمائے استاد'' ضرور حاصل کریں جو اسی غرض کے تحت لکھی گئی ہے اور ہر سبق کو اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر پڑھیں، اس کی مشقوں کو توجہ اور مشورے کے ساتھ انجام دیں۔ ہر سبق کے اختتام پر ''راہنمائے استاد'' میں ہر سبق کی مشق کے حل کو دیکھ کر اپنا امتحان لیں۔

آخر میں آپ سب حضرات کو مبارکباد دیتے ہیں کہ آپ نے ترجمہ و مفاہیم قرآنی کے حصول کے ذریعے کلام الٰہی کا مخاطب قرار پانے کے لئے کمر ہمت باندھی ہے۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ اس پرنور راہ کو طے کرنے میں آپ کی اور ہماری مدد فرمائے۔

حرفِ مترجم

اردو کا اشاعتی میدان یوں تو بڑا وسیع ہے، حتیٰ کہ جن علاقوں کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہاں اردو اپنی زندگی کی آخری رمق کے دور میں ہے وہاں بھی اردو کے حوالے سے جب اعداد وشمار سامنے آتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے۔ چند ماہ پہلے ہی کی بات ہے کہ ہندوستان کے بارے میں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ وہاں سے ایکسپورٹ ہونے والی کتابوں میں سب سے زیادہ اردو زبان کی کتابیں ہوتی ہیں۔

مذکورہ حقیقت کے باوجود یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ قرآن کا ترجمہ سمجھنے اور قرآنی مفاہیم کو ایک عام انسان تک پہنچانے کے حوالے سے اردو زبان کا دامن تقریباً خالی ہے۔

یہ بات درست ہے کہ قرآن کے ترجمے وغیرہ اردو زبان میں اچھے خاصے ہیں اور ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں قرآن کے ترجمے سب سے زیادہ اردو زبان میں ہوئے ہیں کیونکہ اب تک قرآن کے تقریباً سات سو اردو ترجمے ہو چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود جدید روش کے ساتھ کم وقت میں عام انسان کی قرآنی ترجمے سے آشنائی اور اسے قرآنی مفاہیم سے نزدیک کرنے کا کام کم ہی ہوا ہے۔ کتاب حاضر اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک کوشش ہے۔

یہ کتاب یوں تو فارسی میں لکھی گئی تھی لیکن اردو حلقے میں اس کی ناقابل انکار ضرورت کے تحت اس کو اردو زبان میں منتقل کیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ کتاب فارسی سے اردو میں صرف ترجمہ ہوئی ہے لیکن چونکہ یہ ایک تعلیمی نصاب کی کتاب تھی اس لئے دیگر کتب کے مقابلے میں ترجمے کے حوالے سے اس میں انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا اور یہی سبب ہے کہ بعض بلکہ اچھے خاصے موارد میں تصنیفی رنگ بھی پایا جاتا ہے؛ لہٰذا یہ کتاب ترجمہ وتصنیف کا مرکب ہوگئی ہے۔ البتہ ترجمہ کا رنگ اس میں بہر حال گہرا ہے۔

اگر سرسری طور سے اس کتاب کے ترجمے کی مشقوں اور دقتوں کو شمار کیا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے:

۱۔ اس میں ایرانی تہذیب کے لحاظ سے بیان کی گئی مثال اور مفروضے وغیرہ کو برصغیر کی تہذیب میں ڈھالا گیا ہے۔

۲۔ اسی طرح جہاں عربی قواعد کی فارسی قواعد کے لحاظ سے وضاحت کی گئی ہے انہیں اردو قواعد کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔

۳۔ اصل کتاب میں مانوس اور غیر مانوس الفاظ کی تقسیم بندی فارسی لحاظ سے کی گئی ہے، ترجمے میں ان کو اردو کے لحاظ سے نئی ترتیب دی گئی ہے۔

۴۔ ایک سبق میں اگر ایک لفظ متعدد بار استعمال ہوا ہے تو اس کا خیال رکھا گیا ہے کہ ہر جگہ اس کا ترجمہ ایک ہی ہو یعنی سبق کے شروع میں دیے گئے معانی کے مطابق ہو۔ یہ باریکی وہاں بھی مدنظر رکھی گئی ہے جہاں ایک لفظ الگ الگ متعدد اسباق میں آیا ہے۔ اسی طرح وہاں بھی اس کا لحاظ رکھا گیا ہے جہاں ایک لفظ کتاب کی مختلف جلدوں میں استعمال ہوا ہے۔

۵۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد اردو اس کے تقسیم شدہ دونوں علاقوں میں بولی گئی لیکن اس کا ایک حصہ چونکہ ایران سے متصل تھا لہٰذا اس علاقہ کے مروجہ الفاظ میں دور حاضر کے فارسی الفاظ کا رنگ اچھا خاصا نظر آتا ہے جبکہ ممکن ہے دوسرے علاقوں میں ایسے الفاظ اردو دانوں کے لئے سنگین اور مشکل ہوں بلکہ بعض موارد پر ہوسکتا ہے کہ بالکل ہی نامانوس ہوں۔

کتاب کے ترجمے میں ان باریکیوں کا خیال بھی رکھا گیا ہے اور ایسے موقعوں پر ایک درمیانی راستے کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ یہ کتاب برصغیر کے تمام علاقوں کے لئے قرآن کریم سے قریب اور مانوس ہونے میں معاون ہوسکے۔

اساتذۂ کرام کے لئے بھی اس نصاب کے حوالے سے چند باتیں ذکر کرنا مناسب ہے جو ان کے لئے تدریس میں معاون ثابت ہوں گی:

۱۔ واحد اور جمع کے ترجمے کے فرق کو واضح کرنے کے لئے اس نصاب میں لفظ ''سب'' سے استفادہ کیا گیا ہے؛ یعنی واحد کے ترجمہ میں صرف ''وہ، تم، میں'' کی ضمیریں استعمال کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے، جبکہ جمع کے ترجمہ کے لئے ''وہ سب، تم سب، ہم سب'' جیسے الفاظ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ البتہ جہاں واحد کا صیغہ ذات پروردگار کے لئے استعمال ہوا وہاں خدا کی توحید، یکتائی اور غیر مرکب اکائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ''تم'' کے بجائے ''تو'' کا استعمال ہوا ہے، جیسے ''اِهْدِ: تو ہدایت کر''۔ اسی طرح جہاں ذات پروردگار کے لئے جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے وہاں ''سب'' کا استعمال نہیں کیا گیا ہے، جیسے ''ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوسیٰ: پھر بھیجا ہم نے موسیٰ کو''

۲۔ عربی میں بعض حالات کے مدنظر فاعل کے جمع ہوتے ہوئے بھی فعل، واحد استعمال ہوتا ہے؛ ایسی جگہوں پر

واحد اور جمع دونوں ترجمے کیے گئے ہے البتہ اس طرح کہ زیادہ طویل نہ ہوں مثلاً "وَلْيَحْكُمْ: اور وہ [سب] فیصلہ کرے [کریں]" میں صیغہ واحد کا ہے لہذا قاعدتاً ترجمہ واحد کا ہونا چاہیے لیکن چونکہ اس کا فاعل "اهلُ الانجيل" ہے لہذا اس کا ترجمہ واحد کے علاوہ جمع سے بھی کیا گیا ہے۔

۳۔ فعل مضارع کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً اس پر کبھی ادوات ناصبہ (أن، لن، کی، إذن) داخل ہوتے ہیں کبھی اس سے پہلے مثلاً "لَعَلَّ: شاید" آجاتا ہے؛ اس لحاظ سے اس کے ترجمہ کی کیفیت بھی بدلتی رہتی ہے۔ اسی طرح فعل مضارع میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کو قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اس لئے اس کا ترجمہ کہیں حال کی مناسبت سے اور کہیں مستقبل کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔

ہم نے فعل مضارع کے ترجمہ میں صرف اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ الفاظ کے معانی اور متعلقہ ترجمہ، سبق میں استعمال ہونے والی آیات کے مطابق ہو۔ مثلاً "تَتَّقُونَ: تم سب تقویٰ اختیار کرو" کا ترجمہ قاعدتاً "تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو" ہونا چاہیے تھا؛ لیکن چونکہ "تَتَّقُونَ" سے پہلے "لَعَلَّكُمْ" بھی ہے لہذا اس کا ترجمہ مذکورہ صورت میں کیا گیا ہے۔

امید ہے محترم اساتذہ کے لئے یہ توضیحات، مفید اور راہنما ہوں گی۔ البتہ مذکورہ نکات کے علاوہ بعض باریکیاں اور ہیں جن کو ہم نصاب کی دیگر جلدوں میں ذکر کریں گے۔

مندرجہ بالا تمام تر دقت نظر کے باوجود کوئی بعید نہیں کہ ترجمہ میں مزید بہتری کی گنجائش نکل آئے، کیونکہ ایسے کاموں میں "مزید اچھا ہونے کی گنجائش" ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ امید ہے صاحبانِ ذوق اپنی مفید آراء سے نوازیں گے۔

پروردگارا! تیرا لاکھ لاکھ شکر کہ تونے قرآن کریم کی خدمت کا موقع عنایت فرمایا لہذا وارثان قرآن کے صدقے میں اس ناچیز کاوش کو قبولیت کا شرف بھی عنایت فرما۔

ساتھ ساتھ ان تمام افراد کا بھی تہ دل سے شکریہ اور قدردانی ضروری ہے، جنھوں نے کسی بھی لحاظ سے اس کام میں تعاون کیا۔ خدا ان سب کو دوام توفیق اور جزائے خیر عنایت فرمائے۔ آمین!

والسلام مع الاکرام

محمد باقر رضا

۷/ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ

اللہ کی معرفت

اللہ کی نشانیاں

سبق: اللہ کی صفات (۱)

اللہ کی صفات (۲)

اللہ کی نشانیاں

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجیے:

۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

.... (حمد/۱)

۲. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ

.... (رعد/۳)

۳. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

.... (رعد/۴)

۴. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ

.... (نحل/۱۱)

۵. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

.... (نحل/۶۷)

۶. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

.... (عنکبوت/۴۴)

۷. وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ

.... (روم/۲۰)

۸. وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ

.... (روم/۲۲)

۹. وَمِنْ اٰیٰتِہِ الَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

.... (حٰمٓ سجدہ/۳۷)

۱۰. وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

.... (شوریٰ/۲۹)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِخْتِلَاف	اختلاف، فرق آ جانا	اَلْسِنَة	زبانیں (لسان کی جمع)
اَرْض	زمین	اَلْوَان	رنگ (لون کی جمع)
اَللّٰہ	خدا	بِ	سے، ذریعہ
رَحْمٰن	بڑا مہربان	اَنْ	کہ، یہ کہ
رَحِیْم	نہایت رحم کرنے والا	اِنَّ	یقیناً، بے شک
قَوْم	قوم، گروہ	خَلَقَ	اس نے خلق کیا، اس نے پیدا کیا
لَیْل (لَیْلَة)	رات، شب	ذٰلِکَ	وہ، یہ
مُؤْمِنِیْن (مُؤْمِنُوْنَ)	مومنین، ایمان لانے والے لوگ	فِی	میں، اندر
وَ	اور	کُمْ	تم سب (اپنے، تمہارے)
شَمْس	سورج	لَ	حتماً، قطعی
قَمَر	چاند	لِ	لیے، برائے، تا کہ
اِسْم	نام	مِنْ	سے، میں سے
خَلْق	خلق کرنا، پیدا کرنا، خلقت	نَهَار	دن، روز

مانوس الفاظ	معنی
سمٰوٰت	آسمان (سماء کی جمع)
آیۃ	نشانی، علامت
آیات	نشانیاں "آیۃ" کی جمع

نئے الفاظ	معنی
ہٗ۔ ہٖ	وہ، اس (اپنے)
یَتَفَکَّرُوْنَ	وہ سب سوچتے ہیں، وہ سب فکر کرتے ہیں
یَعْقِلُوْنَ	وہ سب سمجھتے ہیں
تُراب	مٹی، خاک

توجہ

ذیل کی ترکیبات میں "لِ" کی صورت بدل جاتی ہے اور وہ "لَ" کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ یعنی 'ل' پر زیر کے بجائے زبر ہو جاتا ہے لیکن اس کے معنی وہی" لئے، برائے، تاکہ" رہتے ہیں:

لَہٗ۔ لَھَا۔ لَھُمَا۔ لَھُم۔ لَکَ۔ لَکُمَا۔ لَکُم۔ لَنَا۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف۔ لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے؟

۱۔ اَرْض:	الف ۔ جنگل ❑	ب ۔ زمین ❑
۲۔ سمٰوات:	الف ۔ آسمان ❑	ب ۔ بادل ❑
۳۔ آیات:	الف ۔ نشانیاں ❑	ب ۔ راستے ❑
۴۔ خَلَقَ:	الف ۔ وہ پیدا ہوا ❑	ب ۔ اس نے خلق کیا ❑
۵۔ کُمْ:	الف ۔ تم ❑	ب ۔ تم سب ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے؟

۱۔ نہایت رحم کرنے والا:	الف ۔ رَحْمٰن ❑	ب ۔ رَحِیم ❑
۲۔ خلق کرنا:	الف ۔ خَلْق ❑	ب ۔ خَلَقَ ❑
۳۔ یقیناً:	الف ۔ اِنَّ ❑	ب ۔ اَنَّ ❑
۴۔ وہ، یہ:	الف ۔ فِی ❑	ب ۔ ذٰلِکَ ❑
۵۔ وہ، اُس:	الف ۔ لِ ❑	ب ۔ ہٖ ❑

توجہ

۱۔ چھوٹی ترکیب کے ترجمہ کے سلسلہ میں مزید اطمینان کے لئے ترجمے سے پہلے اس ترکیب کو اپنے ذہن میں الگ الگ کر لیجئے؛ اس طرح:

لِلّٰہِ = لِ + اللّٰہ　　　لَکُمْ = لَ + کُمْ

آیاتِہٖ = آیات + ہٖ　　　اَلْسِنَتِکُم = اَلْسِنَۃ + کُمْ

توجه

۲۔ محترم متعلمین قرآن اس بات کا دھیان رکھیں کہ قرآنی آیات کے ترجمے کی مہارت اس کے لفظ بلفظ (تحت اللفظی) ترجمہ کے ذریعہ حاصل ہوگی اور پھر رفتہ رفتہ آپ کا ترجمہ اچھا اور رواں ہوتا جائے گا۔ لہٰذا قرآنی عبارتوں کا ہمیشہ لفظ بلفظ اس طرح ترجمہ کریں:

الحمد	لله	رب	العالمين
تمام تعریفیں	خدا کے لئے ہیں	(جو) پالنے والا ہے	عالمین کا
قل	هو	الله	احد
کہہ دو	وہ	خدا	ایک ہے

۳۔ اردو اور عربی کے قواعد و احکام چونکہ الگ الگ ہیں لہٰذا ترجمہ کو رسا اور قابل فہم بنانے کے لئے کبھی کبھی اردو میں کچھ الفاظ کو بڑھانا پڑتا ہے یا مقدم و مؤخر کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً مندرجہ بالا عبارت "الحمد لله رب العالمين" میں "جو" بڑھانا پڑا ہے۔ لیکن ضروری ہے کہ اگر کوئی لفظ اس طرح بڑھایا جائے تو اسے بین القوسین (یعنی بریکٹ میں) لکھا جائے نہ کہ اصل ترجمہ میں۔

مقدم و مؤخر کرنے کی مثال مذکورہ عبارت میں "لـلّـه" ہے۔ اس کا اگر لفظی ترجمہ کیا جائے تو "لئے خدا کے" ہوگا لیکن اردو میں اس ترتیب سے جملہ استعمال کرنا غلط ہے لہٰذا اس کا ترجمہ "خدا کے لئے" کیا جائے گا۔ اس لئے قرآن کے متعلمین اس کا خیال رکھیں اور تحت اللفظی ترجمہ کرنے کی کوشش میں ایسی غلطی نہ کریں۔

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

الف ۔ اور نشانی میں سے اس کی ☐ ب ۔ اور نشانیوں میں سے اس کی ☐

۲. خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

الف ۔ اس نے پیدا کیا آسمانوں کو ☐ ب ۔ پیدا کرنا آسمانوں کا ☐

۳. اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

الف ۔ فرق تم سب کے رنگوں کا ☐ ب ۔ فرق تم سب کی زبانوں کا ☐

۴. لَاٰيٰتٍ

الف ۔ نشانیوں کے لئے ☐ ب ۔ حتماً نشانیاں ☐

۵. لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

الف ۔ اس گروہ کے لئے جو سمجھتے ہیں ☐ ب ۔ اس گروہ کے لئے جو عمل کرتے ہیں ☐

توجہ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
یقیناً	اس میں	حتماً نشانیاں ہیں

مذکورہ عبارت جیسی عبارتوں کے ترجمہ کے حوالے سے اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ دوسری تاکید یعنی "لَ" کے ترجمہ کو نظر انداز کر دیا جائے اور اس طرح ترجمہ کیا جائے:

"یقیناً اس میں نشانیاں ہیں"

دوسرے لفظوں میں، جو جملے "اِنَّ" سے شروع ہوتے ہیں ان میں "لَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	بِسْمِ اللّٰهِ	
۲	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	
۴	خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	
۵	اَنْ خَلَقَكُمْ	
۶	مِنْ تُرَابٍ	
۷	اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ	
۸	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	
۹	لَاٰيٰتٍ	
۱۰	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اوراس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے خلق کیا.............کو.............سے

۲. وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اوراس کی.............میں سے ہے خلق کرنا.............اور.............کا

۳. اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس ....کے لئے جو ....ہیں

۴. اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

.......اس میں.............ہے مؤمنین ....

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی نشانیاں

خدا کی معرفت کا ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ اس کی مخلوقات کے بارے میں سوچا جائے۔ قرآن مجید میں بہت سے موجودات کو ''آیت'' یعنی خدا کی نشانی بتایا گیا ہے۔

جیسا کہ سبق کی ابتدا میں آپ نے پڑھا ہے، قرآن نے آسمانوں اور زمین کی خلقت و آفرینش کو خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے ''وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ''؛ روز و شب اور چاند سورج کو اس کے وجود کی نشانی بتایا ہے ''وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ''؛ مٹی سے انسان کی خلقت سے لے کر ''وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ'' انسانوں کی زبانوں اور رنگوں کے امتیاز تک ''وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ''، سب کو آیات الٰہی اور اس حکمت والے خالق کی نشانیاں میں شمار کیا گیا ہے۔

ہاں! یقیناً دنیا کے موجودات کی تخلیق، وحدہ لاشریک خدا کے وجود پر واضح دلیل ہے لیکن سب لوگوں کے لئے نہیں، بلکہ ان کے لئے جو اپنی عقل اور اپنے ذہن و دماغ سے کام لیتے ہیں ''... لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ''، ''... لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ'' اور جو لوگ اپنی فطرت کے پیغام کے سامنے تسلیم ہیں ''اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ'' یہ لوگ کائنات کے آئینہ میں خدا کو دیکھتے ہیں اور یقین کرتے ہیں۔

اختیاری مشق

جو طالب علم قرآن کی آیات کے ترجمے کے سلسلہ میں زیادہ آمادگی رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبادتیں
اِنْ : اگر کُنْتُمْ : تم سب ہو، تم سب تھے	۱. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ .... (آل عمران/ ۴۹) ....
یَسْمَعُوْنَ: وہ سب سنتے ہیں	۲. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ .... (یونس/ ۶۷) ....
مَنْ: جو شخص، جو لوگ خَافَ: وہ ڈرا (وہ ڈرتا ہے) عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ: عذاب آخرت	۳. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ .... (ھود/ ۱۰۳) ....
یَعْلَمُوْنَ: وہ سب جانتے ہیں	۴. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ .... (نمل/ ۵۲) ....

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبادتیں
اَنْفُس : خود، جان (نفس کی جمع) اَزْواج: ہمسر (زوج کی جمع)	۵. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا .... (روم/ ۲۱) ....
مَنَام : نیند، خواب بِـ : میں	۶. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ .... (روم/ ۲۳) ....
یُرْسِل: وہ بھیجتا ہے رِیَاح: ہوائیں	۷. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ .... (روم/ ۴۶) ....
تَصْرِیْف : گردش، پھیر بدل	۸. وَ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ .... (جاثیہ/ ۵) ....

اللہ کی صفات (۱)

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

۱. اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

.... (حمد/ ۲)

۲. اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ

.... (بقرہ/ ۱۴۳)

۳. اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ

.... (بقرہ/ ۲۵۵)

۴. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ

.... (بقرہ/ ۲۸۲)

۵. لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ

.... (آل عمران/ ۶)

۶. وَّ اسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا

.... (نساء/ ۱۰۶)

۷. اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ

.... (نحل/ ۷۰)

۸. اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ

.... (فاطر/ ۳۱)

۹. اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ

.... (مؤمن/ ۲۰)

۱۰. لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

.... (شوری/ ۴)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے؛ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اللہ	معبود، خدا	بِہ	بنسبت، بارے میں، ساتھ
اِلَّا	سوائے، علاوہ	بَصِیر	دیکھنے والا، بینا
حَمد	تعریف، ستائش	حَیّ	زندہ، جاندار
رَبّ	پالنے والا، پروردگار	رَؤُوف	بہت مہربان
عالَمِین	کائنات (عالم کی جمع)	عَزِیز	غالب، عزت والا
عَظِیم	بزرگ، عظیم	نَاس	لوگ
کُلّ	ہر، سب، تمام	اِستَغفِر	تم معافی مانگو، استغفار کرو
عَلِیّ	بلند و بالا، برتر	خَبِیر	باخبر، آگاہ
شَیء	چیز	سَمِیع	سننے والا، شنوا
حَکِیم	حکمت والا، حکیم	عِباد	بندے (عبد کی جمع)
		عَلِیم	جاننے والا، دانا
		غَفُور	بہت بخشنے والا

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		قَدِیر	قادر، توانا
		قَیُّوم	پائدار، دائم وقائم
		کَانَ	ہے، تھا
		لا	نہیں، نہ
		مَا	جو کہ، جو بھی، جو کچھ
		هُوَ	وہ، اس

توجہ

لفظ "مَا" کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے اس کے دوسرے معانی بعد کے سبق میں آئیں گے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف ۔ لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اِلٰہ:	الف - معبود، خدا ☐	ب - پروردگار ☐
۲. عَالَمِیْنَ:	الف - کائنات ☐	ب - جاننے والے ☐
۳. عَظِیم:	الف - بلند و بالا ☐	ب - بزرگ ☐
۴. مَا:	الف - جو کہ، جو بھی ☐	ب - جو شخص، ہر شخص ☐
۵. کَانَ:	الف - ہوگا ☐	ب - تھا، ہے ☐

ب ۔ معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. سوائے، علاوہ:	الف - اِلَّا ☐	ب - لَا ☐
۲. غالب:	الف - عِزَّة ☐	ب - عَزِیز ☐
۳. پروردگار:	الف - اَللّٰه ☐	ب - رَبّ ☐
۴. قادر، توانا:	الف - قَدِیر ☐	ب - خَبِیر ☐
۵. بہت بخشنے والا:	الف - رَؤُوف ☐	ب - غَفُور ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیعُ

الف ۔ یقیناً خدا سنتا ہے ☐ ب ۔ یقیناً خدا خود سننے والا ہے ☐

۲. اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیرٌ

الف ۔ یقیناً خدا اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ہے ☐ ب ۔ یقیناً خدا کے بندے آگاہ ہیں ☐

۳. اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا

الف۔ یقیناً خدا ہے بہت بخشنے والا ☐ ب۔ یقیناً خدا بخشنے والا تھا ☐

۴. لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

الف۔ اس کے لئے ہے جو کچھ آسمان میں ہے ☐ ب۔ اس کے لئے ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے ☐

توجہ

الف:

اِنَّ	اللّٰہَ	ھُوَ	السَّمِیعُ	العَلِیمُ
یقیناً	خدا	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے۔

اس جیسی عبارتوں میں "ھو" کا ترجمہ "خود" کے ذریعہ کیجئے یعنی ذیل کا ترجمہ بہتر ہے:

اِنَّ	اللّٰہَ	ھُوَ	السَّمِیعُ	العَلِیمُ
یقیناً	خدا	خود	سننے والا	جاننے والا ہے۔

ب:

مذکورہ بالا آیت نمبر ۴ میں "لَـہٗ" کا ترجمہ "اس کے لیے" ہوگا۔ کیونکہ جیسا کہ پہلے سبق میں بیان کیا گیا ہے کہ "لِ" "لَ" میں تبدیل ہوگیا ہے لیکن اس کے معنی نہیں بدلے ہیں۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

ترجمہ	عبارت	نمبر شمار
	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱
	لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	۲
	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	۳
	ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	۴
	اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ	۵
	لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ	۶
	ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	۷
	وَ اسْتَغْفِرِ اللّٰہَ	۸
	کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا	۹
	مَا فِی السَّمٰوٰتِ	۱۰

مشق نمبر(۴) : آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے.

۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

نہیں ہے.................. اس کے علاوہ جو کہ غالب اور.................. ہے۔

۲. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

یقیناً.................. خوب سننے والا .... ہے۔

۳. لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اس کے لئے ہے.................. آسمانوں میں ہے اور جو کچھ.................. میں ہے اور وہ بلند و بالا.................. ہے۔

۴. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اور خدا.................. چیز کے بارے میں .... ہے۔

مشق نمبر(۵): پہلے سے چوتھے نمبر کی مشق حل کرنے کے بعد اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں اور آیتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی صفات (۱)

ہم میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس خدا کی معرفت حاصل کرے جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور جس کی خاطر جان دینے کے لئے تیار ہیں، ہم اس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، لیکن کیا یہ ہوسکتا ہے کہ ہم جیسا ناقص وجود اس جیسے کامل وجود کو اس طرح پہچان سکے جس طرح وہ ہے؟ نہیں! یہ ہرگز ممکن نہیں ہے۔ اسی لئے خداوند عالم اپنے آپ کو انسان کی ناقص توصیف وتعریف سے منزہ اور پاک گردانتا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کس طرح اس کی تعریف وتوصیف کریں۔

معصومین علیہم السلام نے ہمیں ذات خدا کے بارے میں سوچنے سے روکا ہے لیکن اس کی صفات کو اجمالی طور پر سمجھنے کی ترغیب دی ہے۔

خدا کی کچھ صفات سبق کی آیتوں میں ذکر ہوئی ہیں۔

سب سے پہلی آیت میں خدا کی دو صفتیں یعنی "بڑا مہربان" اور "نہایت رحم کرنے والا" ذکر ہوئی ہیں " بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ " وہ غلبہ والا اور حکمت والا ہے " لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ " ہم اس خدا کی عبادت کرتے ہیں جو ہر چیز کو سنتا اور دیکھتا ہے " اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ " خدا نے اپنے بے نہایت علم اور اپنی بے پایاں قدرت سے موجودات کو خلق کیا ہے " اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ " کوئی بھی بندہ اس کے دائرہ نگاہ سے باہر نہیں ہوسکتا اور وہی ہے جو ان کے حال سے باخبر ہے " اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ "۔

جس خدا نے ہمیں زندگی بخشی وہ خود سرچشمہ زندگی ہے اور صرف وہ ہے جو پائدار ہے " اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ "۔

بلندی و برتری صرف خدا کے لئے ہے اور جو بھی عظمت و بزرگی کی تلاش میں ہے اسے اس پر تکیہ کرنا چاہئے
"وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"۔

بے نہایت قدرت اور توانائی ہونے کے باوجود وہ اپنے بندوں پر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے "اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ"۔

اختیاری مشق

جیسا کہ پہلے سبق میں کہا گیا ہے کہ اختیاری مشق آیات کے ترجمے کے لیے زیادہ آمادگی پیدا کرتی ہے؛ لہٰذا دیے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے ہوئے آیات کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .... (بقرہ/۱۹۹)	اِسْتَغْفِرُوا: تم سب مغفرت چاہو، تم سب معافی مانگو
۲. بِيَدِكَ الْخَيْرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .... (آل عمران/۲۶)	يَد: ہاتھ كَ: تو، تم عَلٰى: پر، اوپر خَير: خوبی، اچھائی، بہترین
۳. وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ .... (انعام/۱۳)	سَكَنَ: وہ ٹھہرا ہے، رکا ہے، ساکن ہے
۴. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى .... (طٰہٰ/۸)	اَسْمَاء: نام (اسم کی جمع) حُسْنٰى: بہترین، سب سے اچھے

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
غَنِیّ : بے نیاز حَمِیْد : لائق تعریف، جس کی تعریف کی جائے	۵. لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ .... (حج/ ۶۴) ....
خَالِق : پیدا کرنے والا، خلق کرنے والا وَکِیل : نگہبان، کارساز	۶. اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ، وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ، وَّكِیْلٌ .... (زمر/ ۶۲) ....
جُنُود : سپاہی (جمع)	۷. وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا .... (فتح/ ۴) ....
اَلَّذِی : جو، جس عَالِم : جاننے والا، دانا غَیب : چھپا ہوا، مخفی شَهَادَة : واضح، سامنے کا	۸. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ .... (حشر/ ۲۲) ....

اللہ کی صفات (۲)

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجیے:

۱ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

.... (حمد/۳)

۲ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

.... (بقرہ/۲۱)

۳ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

.... (بقرہ/۲۹)

۴ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

.... (بقرہ/۱۶۳)

۵ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

.... (بقرہ/۲۱۳)

۶ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

.... (آل عمران/۵۱)

۷. وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ

.... (آل عمران/ ۶۸)

۸. وَ لِلّٰهِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

.... (آل عمران/ ۱۸۹)

۹. وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّیْنُ

.... (نحل/ ۵۲)

۱۰. لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُکْمُ

.... (قصص/ ۷۰)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ ڈسکشن کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آخِرۃ	آخرت، قیامت	جَمیعًا	سب کا (کی، کے) سب
دین	دین، بدلہ، جزا	قَبْل	پہلے
مالِک	مالک، صاحب اختیار	اُعْبُدُوا	تم سب عبادت کرو
صِراط	راہ، راستہ	ی	تک، طرف
مُسْتَقِیم	سیدھا، راست	اُولٰی	دنیا، پہلی
واحِد ۔ واحِدۃ	ایک، (اکیلا)	مَنْ	جو، جس
یَوْم	دن، روز	وَلِیّ	سرپرست، دوست
حُکْم	حکومت، قضاوت، فیصلہ، حکم	ھٰذا ۔ ھٰذِہٖ	یہ
		ی	میرا، مجھے
		یا ۔ یاأیُّھا ۔ أیُّھا	اے (حرف ندا)
		یَشاء	وہ چاہتا ہے
		یَھْدی	وہ ہدایت کرتا ہے
		اَلَّذی	جو، جس
		اَلَّذِیْنَ	جو لوگ
		مُلْک	فرمانروائی، حکمرانی

مشق و سوالات

مشق (۱) : صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. جَمِيعًا :	الف ۔ سب کا سب ☐	ب ۔ ہم سب ☐
۲. دین :	الف ۔ قیامت ☐	ب ۔ دین، بدلہ ☐
۳. هٰذا :	الف ۔ یہ ☐	ب ۔ وہ ☐
۴. مُلْک :	الف ۔ زمین ☐	ب ۔ حکمرانی ☐
۵. اَلَّذِينَ :	الف ۔ جو لوگ ☐	ب ۔ جو چیزیں ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. راستہ :	الف ۔ صِرَاط ☐	ب ۔ سُبُل ☐
۲. ایک، اکیلا :	الف ۔ هُوَ ☐	ب ۔ وَاحِد ☐
۳. جو، جس :	الف ۔ اَلَّذِينَ ☐	ب ۔ اَلَّذِی ، مَنْ ☐
۴. طرف، تک :	الف ۔ اِلٰی ☐	ب ۔ اُولٰی ☐
۵. دن، روز :	الف ۔ اَيَّام ☐	ب ۔ يَوم ☐

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِيْن

الف ۔ اور خدا سرپرستی کرتا ہے مومنین کی ☐ ب ۔ اور خدا سرپرست ہے مومنین کا ☐

۲. مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْض

الف ۔ حکمرانی آسمانوں اور زمین کی ☐ ب ۔ حکمرانی آسمانوں اور زمین کے لئے ☐

۳. هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

الف ۔ خدا جو کہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے ☐ ب ۔ وہ ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ☐

۴. وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

الف ۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ☐ ب ۔ اور جو لوگ تم سب سے پہلے تھے ☐

۵. لَهُ الدِّيْنُ. وَ لَهُ الْحُكْمُ

الف ۔ اس کے لئے ہے دین۔ اور اس کے لئے ہے حکومت ☐

ب ۔ اس کے لئے ہے بدلہ۔ اور اس کے لئے ہے احکام ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے.

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	
۲	وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	
۳	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ	
۴	مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	
۵	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	
۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	
۷	اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ	
۸	اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ	
۹	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ	
۱۰	هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	

ترجمہ	عبارت	نمبر شمار
	وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ	۱۱
	لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى	۱۲

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور........کے لئے ہے........آسمانوں اور........کی۔

۲. يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو!........کرو اپنے........کی جس نے........تم سب کو۔

۳. وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور خدا........جس کو........سیدھے........کی طرف۔

۴. لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ

........کے لئے........ہے دنیا میں اور........میں اور اس کے لئے........ہے۔

مشق نمبر(۵): چار مشقیں حل کر کے آپ تمام الفاظ کے معانی کو یاد کر چکے ہیں۔ لہٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیات کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی صفات (۲)

ہم جانتے ہیں کہ خدا کے علاوہ کوئی بھی اس کائنات کی سرپرستی اور تدبیر کی قدرت ولیاقت نہیں رکھتا۔ لہذا خدا کے علاوہ کسی کے حکم کو نہیں مانا جاسکتا اور صرف وہ ہے جس کی عبادت کی جانا چاہئے "وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ"۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اسی کے ہاتھ میں ہے "وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ"۔

کائنات کی خلقت کے ساتھ ہی اس نے انسان کو خلق کیا اور وہی سیدھے راستہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے "وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ" جب خدا نے موجودات کو خلق کیا تو انھیں یوں ہی ان کے حال پر نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ربوبیت اور تدبیر امور کی بھی ذمہ داری لی "اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ"۔

اب اگر ہم اس کے فرمان کے سامنے سر جھکائیں گے تو وہ ہمیں اپنی خصوصی ولایت وسرپرستی کے سائے میں رکھے گا "وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ"

اختیاری مشق

جیسا کہ پہلے سبق میں کہا گیا ہے کہ اختیاری مشق آیات کے ترجمے کے لیے زیادہ آمادگی پیدا کرتی ہے؛ لہذا دیے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے ہوئے آیات کا ترجمہ کریں:

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
١. يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ .... (بقرہ/ ۲۱)	لَعَلَّ: شاید، امید ہے کہ تَتَّقُوْنَ: تم سب تقویٰ اختیار کرو، تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔
٢. اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا .... (بقرہ/ ۲۵۷)	اٰمَنُوْا: وہ سب ایمان لائے
٣. اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا .... (مائدہ/ ۵۵)	اِنَّمَا: صرف، فقط رَسُوْل: پیغمبر، بھیجا ہوا
٤. ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ .... (انعام/ ۱۰۲)	ذٰلِكُمْ: وہ، یہ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. وَ قَالَ مُوسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ .... (اعراف/۱۰۴)	قَالَ : اس نے کہا مُوسٰى : جنابِ موسیٰ فِرْعَوْن : فرعون (جنابِ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بادشاہ کا لقب)
۶. اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ .... (اعراف/۱۵۸)	
۷. وَ اللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ وَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .... (یونس/۲۵)	يَدْعُوْا : وہ دعوت دیتا ہے، بلاتا ہے دَار : گھر سَلَام : سلامتی، امن، رحمت
۸. اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ .... (یونس/۵۵)	اَلَا : آگاہ ہو جاؤ وَعْد : وعدہ حَقّ : حق، صحیح، درست
۹. وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .... (حج/۵۴)	هَادِ (هَادِى) : ہدایت کرنے والا

اللہ کی عبادت

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

١. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

.... (حمد/۵)

٢. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

.... (حمد/۶)

٣. ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

.... (انعام/۸۸)

۴. وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

.... (نور/۳۱)

5. وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

.... (والصّٰفّٰت/۱۸۱،۱۸۲)

٦. فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

.... (جاثیہ/۳۶)

٧. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ

.... (ق/۳۹)

۸. یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ

.... (تحریم/۸)

۹. وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

.... (مزمل/۲۰)

۱۰. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ

.... (نصر/۳)

توجه

"اَیُّهُ" اور" اَیُّهَا: اے "دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کریں۔ مباحثہ کرنے سے پڑھے ہوئے سبق پر عبور حاصل ہوتا ہے۔

مانوس الفاظ	معنی
سَلام	سلام، سلامتی، امن
طُلوع	طلوع، نکلنا
غُروب	غروب، ڈوبنا
مُرْسَلِیْن	پیغمبر (رسول کی جمع)، بھیجے ہوئے

نئے الفاظ	معنی
اٰمَنُوا	وہ سب ایمان لائے
بِ	ساتھ، ذریعہ، سبب
اِسْتَغْفِرُوا	تم سب مغفرت چاہو، معافی مانگو
اِهْدِ	تو ہدایت کر
تُوبُوا	تم سب توبہ کرو، پلٹو
سَبِّحْ	تم تسبیح کرو، پاک جانو
عَلٰی	پر، اوپر
فَ	پھر، تو، پس، لہٰذا
کَ۔ کِ۔ اِیَّاکَ	تم، تم کو (تجھے، تیری، اپنے)
نَا	ہم، ہم کو (ہمیں)
نَسْتَعِیْنُ	ہم سب مدد چاہتے ہیں

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ہم سب عبادت کرتے ہیں	نَعْبُدُ		
ہدایت	هُدًى		

توجہ

۱۔ ''یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا'' کا ترجمہ اس طرح ہوگا:

''اے وہ لوگ جو ایمان لائے''

البتہ محاورتاً اس جملہ کا ترجمہ یوں بھی ہوتا ہے: ''اے ایمان لانے والو''

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. شَمْس:	الف۔ سورج ☐	ب۔ ستارہ ☐
۲. ھُدًی:	الف۔ وہ ہدایت کرتا ہے ☐	ب۔ ہدایت ☐
۳. آمَنُوا:	الف۔ وہ سب ایمان لائے ☐	ب۔ وہ سب ایمان لائیں گے ☐
۴. سَبِّحْ:	الف۔ تم تسبیح کرو ☐	ب۔ تم تعریف کرو ☐
۵. نَعْبُدُ:	الف۔ ہم سب عبادت کرتے ہیں ☐	ب۔ میں عبادت کرتا ہوں ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. ہم سب مدد چاہتے ہیں:	الف - نَعْبُدُ ☐	ب۔ نَسْتَعِينُ ☐
۲. تم، تم کو:	الف - كُم۔ اِيَّاكُم ☐	ب۔ كَ۔ اِيَّاكَ ☐
۳. پر، اوپر:	الف - عَلَىٰ ☐	ب۔ اِلَىٰ ☐
۴. بھیجے ہوئے:	الف - رَسُول ☐	ب۔ مُرْسَلِينَ ☐
۵. تو، پس، پھر:	الف - فَ ☐	ب۔ مِن ☐

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

الف۔ صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں ہم سب ☐ ب ۔ صرف تیری عبادت کرتے ہیں ☐

۲. تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا

الف۔ ان سب نے خدا کی ساری توبہ کی ☐ ب ۔ تم سب پلٹو خدا کی طرف سب کے سب ☐

۳. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

الف۔ پس اس نے تسبیح کی اللہ کی حمد کے ساتھ ☐ ب۔ پس تم تسبیح کرو تعریف کے ساتھ اپنے پروردگار کی ☐

۴. وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ

الف۔ اور تم سب مغفرت چاہو اللہ سے ☐ ب۔ اور انھوں نے مغفرت چاہی اللہ سے ☐

۵. ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

الف۔ یہ ہدایت ہے اللہ کی ☐ ب۔ اس کو ہدایت کی اللہ نے ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	
۲	اِهْدِنَا	
۳	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	
۴	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۵	تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ	
۶	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	
۷	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	
۸	يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	
۹	مِنْ عِبَادِهٖ	
۱۰	فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	

ترجمہ	عبارت	نمبرشمار
	وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	۱۱
	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	۱۲

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

............ہم کو............کی۔

۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

پس تسبیح کرو............کے ساتھ اپنے ....کی اور............اس سے۔

۳ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام............کے اوپر اور تمام تعریفیں............کے لئے ہیں جو............عالمین کا۔

۴ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ

اور ....تعریف کے ساتھ اپنے............کی............سے پہلے سورج کے اور ڈوبنے ....۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی عبادت

اب جب کہ ہم، مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کی بعض صفات سے آشنا ہو چکے ہیں اور بندوں کے بارے میں اس کے لطف و کرم کو کسی حد تک پہچان چکے ہیں؛ تو چلیں اس کی بارگاہ میں اس طرح گڑگڑا کے دعا کرتے ہیں:

اے مہربان اللہ! ہم صرف اور صرف تجھ کو عبادت کے لائق سمجھتے ہیں اور اپنی تمام انفرادی اور اجتماعی حاجتوں میں صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں "اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ"

ہم تجھ سے عاجزانہ چاہتے ہیں کہ ہمیں سیدھے راستے پر قائم رکھ "اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ" اسی راستے پر جو تیرے ان بندوں کا راستہ ہے جن پر تو نے نعمتیں نازل کی ہیں "صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ"۔ وہی راستہ جس کا قرآن میں ذکر کیا ہے اور اپنے ان بندوں کو اس راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے جن سے تو راضی ہوتا ہے "ذٰلِکَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ"

درود وسلام ہو ہدایت کا پیغام لانے والوں پر، جنھوں نے ہمیں راہ ہدایت دکھائی "وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ"۔ اور شکر ہے اس پروردگار کا جس نے ان عظیم افراد کو بندوں کی ہدایت کے لئے بھیجا "وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔ وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین نیز عالمین کی تدبیر ہے "فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔ وہ مہربان اللہ جس نے خطا کاروں اور گنہگاروں کے لئے توبہ (یعنی اپنے پروردگار کی طرف واپس آنے) کا دروازہ کھولے رکھا "وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ"۔ اور تمام مومنین کو خاص طور سے پکارا کہ: اے ایمان لانے والو! اللہ کی طرف پلٹ آؤ اور خلوص کے ساتھ اپنے گزشتہ گناہوں اور غفلتوں سے توبہ کرو۔ اس امید کے ساتھ کہ تمھاری غلطیوں کو معاف کردوں اور باقی رہنے والی جنت کو تمھارا گھر قرار دوں "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ" "وَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ"۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس الفاظ کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .... (بقرہ/ ۱۴۲)	قُلْ : تو کہہ مَشْرِق : مشرق مَغْرِب : مغرب
۲. وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ .... (ہود/ ۹۰)	ثُمَّ : پھر، اس کے بعد وَدُوْدٌ : بہت دوست رکھنے والا
۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ .... (نمل/ ۱۵)	فَضَّلَ : اس نے برتر قرار دیا، فضیلت دی كَثِيْر : بہت سے، زیادہ، بہت عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْن : اس کے باایمان بندے
۴. تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ .... (نور/ ۳۱)	تُفْلِحُوْنَ : تم سب کامیاب ہو جاؤ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ .... (احزاب/ ۹)	اُذْکُرُوْا : تم سب ذکر کرو، یاد کرو نِعْمَة : نعمت
٦. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ .... (محمد/ ۷)	تَنْصُرُوْا : تم سب مدد کرو گے، تم سب مدد کرتے ہو یَنْصُر : وہ مدد کرے گا
۷. سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ .... (حشر/ ۱)	سَبَّحَ : وہ تسبیح کرتا ہے، اس نے تسبیح کی

وحی اور نبوت

- پانچواں سبق: انبیاء کی رسالت
- چھٹا سبق: حضرت ابراھیم علیہ السلام
- ساتواں سبق: حضرت موسیٰ علیہ السلام
- آٹھواں سبق: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انبیا کی رسالت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ

(اعراف/ ۵۹) ....

۲. وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلٌ

(یونس/ ۴۷) ....

۳. وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

(نحل/ ۳۶) ....

۴. اِذْ قَالَ لَھُمْ اَخُوْھُمْ نُوْحٌ...... اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ

(شعراء/ ۱۰۶،۱۰۸) ....

۵. اِذْ قَالَ لَھُمْ شُعَیْبٌ... اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ

(شعراء/ ۱۷۷،۱۸۹) ....

۶. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِھِمْ فَجَآءُوْھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

(روم/ ۴۷) ....

۷. لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَھُمُ الْکِتٰبَ

(حدید/ ۲۵) ....

۸. وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(حشر/ ۶) ....

۹۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

.... (نوح/ ۱)

۱۰۔ اِنَّا اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ

.... (مزمل/ ۱۵)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۱ میں: ''لَقَدْ'' دراصل ''لَ'' اور ''قَدْ'' سے مل کر بنا ہے۔ جس کے معنی ہیں: حتماً۔

۲۔ آیت نمبر ۱ میں: ''یا قَوْمِ'' اصل میں ''یا قَوْمِیْ'' تھا، بعد میں عربی قواعد کے تحت ''ی'' حذف ہوگئی۔ ''قَوْمِیْ'' یعنی میری قوم۔

۳۔ آیت نمبر ۳ میں: ''اَطِیْعُوْنِ'' اصل میں ''اَطِیْعُوْنِی'' تھا؛ اور ''اَطِیْعُوْ + ن + ی'' سے مل کر بنا ہے۔ ''ن'' زائد ہے، اس کا کوئی معنی نہیں ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

پہلی کتاب میں آپ نے قرآنی سو الفاظ سے آشنائی پیدا کی۔ آپ شاید سوچ بھی نہ سکتے ہوں گے کہ قرآن میں ان کی تکرار کے پیش نظر اب آپ قرآن کے (۲۸۰۰۰) الفاظ سے واقف ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اُمَّة	امت، گروہ	اَخُو ـ اَخِی ـ	بھائی
اَمِین	امانت دار، معتمد	اَخَا ـ اَخ	
رَسُول	رسول، پیمبر، بھیجا ہوا	اِتَّقُوا	تم سب تقویٰ اختیار کرو
شَاهِد	گواہ	اِجْتَنِبُوا	تم سب بچو، دور رہو
شُعَيْب	حضرت شعیبؑ	اِذْ	جب، جس وقت
كِتَاب	کتاب، آسمانی کتاب	اَرْسَلْنَا	ہم نے بھیجا
نُوح	حضرت نوحؑ، ایک نبی کا نام	اَطِيعُوا	تم سب اطاعت کرو
رُسُل	بھیجے ہوئے (''رسول'' کی جمع)	اَنْذِرْ	تم ڈراؤ
لٰكِنْ ـ لٰكِنَّ	لیکن، مگر	اَنْزَلْنَا	ہم نے نازل کیا
		بَعَثْنَا	ہم نے بھیجا
		جَاءُوا بِ	وہ سب لائے
		قَالَ	اس نے کہا
		مَعَ	ساتھ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		هُمْ	وہ سب
		يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے
		اَلطَّاغُوت	سرکش، بت، شیطان (معبودِ حقیقی کے علاوہ جس کی بھی عبادت کی جائے)
		بَيِّنَات	روشن دلیلیں
		قَدْ	تحقیق

توجہ

”اِنَّ - لَ - قَدْ“ اور ”نَهْدِيَنَّ“ کا ”نَّ“ جیسے الفاظ تاکید کے لئے آتے ہیں اور سب کے معنی تقریباً ایک ہی ہیں اور صرف محلِ استعمال کا فرق ہے، لیکن ہم نے ترجمے میں توجہ اور سہولت کے لئے ان کے معانی الگ الگ بیان کئے ہیں۔ جب ان میں سے دو تاکیدیں کی دو تاکید ایک ہی جملہ میں آجائیں تو صرف ایک تاکید کا ترجمہ کرنا کافی ہے، مثلاً ”لَقَدْ“ کا ترجمہ صرف ”حتماً“ کریں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اَرْسَلْنَا۔ اَنْزَلْنَا :

الف۔ہم نے نازل کیا۔ہم نے بھیجا ☐ ب۔ ہم نے بھیجا۔ہم نے نازل کیا ☐

۲. اَنْذِرْ۔ اِتَّقُوا :

الف۔تم ڈراؤ۔تم سب تقویٰ اختیار کرو ☐ ب۔ تم سب ڈراؤ۔تم سب تقویٰ اختیار کرو ☐

۳. بَیِّنَات۔ بَعَثْنَا :

الف۔روشن دلیلیں۔ہم نے بھیجا ☐ ب۔ روشن دلیل ۔اس نے ہم کو بھیجا ☐

۴. جَاءُ وابِ۔ اِجْتَنِبُوا :

الف۔تم سب لائے ۔تم سب بچو ☐ ب۔ وہ سب لائے ۔تم سب بچو ☐

۵. اِذْ۔ مَعَ :

الف۔ساتھ۔ جب ☐ ب۔ جب۔ ساتھ ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. تحقیق۔ جب :

الف۔ لَقَد ۔اِذْ ☐ ب۔ لَ ۔ مَعَ ☐

۲. بھیجے ہوئے ۔گواہ :

الف۔رَسُول ۔شَهِيد ☐ ب۔ رُسُل۔ شَاهِد ☐

۳. اس نے کہا۔بھائی :

الف۔ قَال۔ اَخو ☐ ب۔ قَبْل ۔ اَخي ☐

۴. تم سب اطاعت کرو ۔ وہ مسلط کرتا ہے :

الف ۔ اِتَّقُوا ۔ يُسَلِّطُ ☐ ب ۔ اَطِيعُوا ۔ يُسَلِّط ☐

۵. آسمانی کتاب ۔ امانت دار :

الف ۔ اَلْكِتاب ۔ اَمين ☐ ب ۔ اَلْقُرآن ۔ شَاهِد ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِذْقَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ :

الف ۔ جب کہا ان سے ان کے بھائی نے ☐ ب ۔ جب کہا کہ وہ سب ان کے بھائی ہیں ☐

۲. وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ :

الف ۔ اور خدا ہر چیز کا عالم ہے ☐ ب ۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ☐

۳. اِنِّی لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ :

الف ۔ میں تمہارے لئے پیمبر ہوں ☐ ب ۔ یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار پیمبر ہوں ☐

۴. اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ :

الف ۔ تم سب تقویٰ اختیار کرو خدا کا اور اطاعت کرو میری ☐

ب ۔ تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی اطاعت کرو ☐

۵. جَآءَ وْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ :

الف ۔ وہ لایا ان کے لئے روشن دلیل ☐ ب ۔ وہ سب لائے ان کے لئے روشن دلیلیں ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	لِكُلِّ اُمَّةٍ	
۲	اِنَّا اَرْسَلْنَا	
۳	اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا	
۴	شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	
۵	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	
۶	اِلٰى قَوْمِهٖ	
۷	اَنْذِرْ قَوْمَكَ	
۸	اَرْسَلْنَا نُوْحًا	
۹	فَقَالَ يٰقَوْمِ	
۱۰	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	
۱۱	رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	
۱۲	اَنْزَلْنَا مَعَهُمْ	
۱۳	جَآءَتْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	
۱۴	لَقَدْ بَعَثْنَا	
۱۵	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	
۱۶	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	

ترجمه	عبارت	نمبرشمار
	اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ	۱۷
	لٰكِنَّ اللّٰهَ	۱۸
	يُسَلِّطُ رُسُلَهُ	۱۹
	عَلٰى مَنْ يَشَاءُ	۲۰

توجه

۱. آیت نمبر "۴" میں: "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ + نَا" ہے۔ بہت سی جگہوں پر تلفظ میں آسانی پیدا کرنے کے لئے "اِنَّا" آتا ہے۔

۲. آیت نمبر "۱۳" میں: "جَاءُ و بِہ: وہ سب لائے" میں "جَاءُ و" اور "بِہ" کے درمیان "هُم" بھی موجود ہے۔

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے.

۱. اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

بیشک ہم نے.............. تمہاری.............. ایسے رسول کو جو.............. ہے.............. پر۔

۲. لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

.... ہم نے بھیجا.............. کو اُس کی.............. کی طرف تو.............. اے میری قوم.............. خدا کی۔

۳. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور بتحقیق.............. تم سے.............. پیمبروں کو ان کی.............. کی طرف تو وہ آئے ان کی جانب.............. کے ساتھ۔

۴. لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

لیکن.............. مسلط کرتا ہے.............. جس پر.............. اور خدا ہر.............. پر.............. ہے۔

۵. اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ... : اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ

جب کہا ان سے.............. نے :.............. میں.............. امانتدار.............. ہوں تو تم

سب.............. خدا کا اور.............. میری

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کا مرحلہ ہے ۔ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

مفید مشورہ

سبق یاد کرنے کے لئے ان باتوں کو یاد رکھیں

۱۔ پانچ اصول ملحوظ رکھیں: ذہن نشینی، تسلسل، شوق وجذب، بتدریج آگے بڑھنا اور دہرانا۔

۲۔ اپنے گھر کے کسی فرد یا قریبی دوست کو ساتھی کے طور پر انتخاب کرنا۔

الفاظ کی قسمیں

خداوند عالم نے اپنی آسمانی کتاب کو عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ لہٰذا اس کتاب کے بلند معانی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس زبان کے قواعد سے آشنا ہوں۔ اسی بات کو مدنظر رکھ کر عربی زبان کے کچھ ضروری قواعد اس سبق میں بیان کئے جا رہے ہیں۔

ذیل کے الفاظ کو غور سے پڑھیں:

أَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا
أَنْذِرْ: تم ڈراؤ

أُعْبُدُوا: تم سب عبادت کرو
بَعَثْنَا: ہم نے بھیجا

أَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا
يُسَلِّطُ: وہ مسلط کرتا ہے

یہ سب کے سب الفاظ کسی کام کے بارے میں بتا رہے ہیں جو ایک خاص زمانے میں انجام پایا ہے۔ مثلاً لفظ "أَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا" بھیجنے کے کام کو بتا رہا ہے جو کہ گزرے ہوئے زمانے میں انجام پایا ہے۔ "يُسَلِّطُ: مسلط کرتا ہے" بھی موجودہ زمانے یا آنے والے زمانے میں مسلط کرنے کے کام کو بتا رہا ہے۔ اس طرح کے الفاظ کو "فعل" کہتے ہیں۔

الفاظ کی دوسری قسم کو بھی ملاحظہ کریں:

شُعَيْب، رُسُل، شَيْء، طَاغُوت، كَ، هُمْ، شَاهِد، كِتَاب.

یہ الفاظ کسی شخص، یا کسی چیز کا نام رکھنے کے کام آتے ہیں، یا دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز کے نام کو بتاتے ہیں مثلاً "شُعَيْب علیہ السلام" ایک پیغمبر کا نام ہے۔ "کتاب" ایسا لفظ ہے جو کسی چیز کے نام کے طور پر ہے۔ اس طرح کے الفاظ کو "اسم" کہتے ہیں۔

اب الفاظ کی آخری قسم کو دیکھیں :

مِنْ: سے	فِي: میں	لَا: نہیں
اِلٰی: تک، طرف	لِ: لئے	فَ: تو، پس، پھر
اِنَّ: یقیناً	لَ: حتماً	

ان الفاظ کے معنی پر غور کریں تو اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ الفاظ نہ تو کسی کام کے انجام پانے کو بتا رہے ہیں اور نہ ہی کسی شخص یا کسی چیز کا نام ہیں۔ ایسے الفاظ کو "حرف" کہتے ہیں۔

قرآن کے تمام الفاظ انھیں تین قسم میں سے کسی ایک کے ذیل میں آئیں گے۔ یعنی عربی زبان کا کوئی لفظ ایسا نہیں ہے جو ان قسموں 'اسم، فعل، حرف" سے باہر ہو۔

توجہ

جس لفظ پر تنوین (ً ٍ ٌ) یعنی دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں وہ قطعاً "اسم" ہوگا۔ اسی طرح جس کے اوپر "الف لام" آیا ہو وہ بھی یقیناً "اسم" ہوگا۔ مثلاً "رُسُلٌ، شَاهِداً، كِتَابٌ، شَيءٍ" پر تنوین ہے اور "البَيِّنَات" (ال+بيّنات) اور "الكِتاب" (ال + كتاب) پر الف لام داخل ہے۔

انبیاء کی رسالت

خداوند عالم نے انسانوں کی سعادت وخوشبختی کے لئے انبیاء بھیجے ہیں" وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ"۔ یہ انبیاء اپنے ساتھ روشن دلیلیں اور آسمانی کتاب لے کر آئے اور راہ نجات کی طرف لوگوں کی ہدایت کرتے رہے" لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ"

سعادت تک پہنچنے کے لئے سب سے پہلا قدم، خدا کی عبادت اور سرکشوں سے دوری ہے، اسی وجہ سے سارے کے سارے انبیاء لوگوں کو ان دونوں کی دعوت دیتے تھے" وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ"۔ مثلاً حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کو خدا کی عبادت کی سفارش کرتے ہیں" لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ"

دوسری طرف انسان، دنیا اور دنیا پرستی کی وجہ سے خدا کے حکم کی خلاف ورزی کے انجام اور نتیجے کو نہیں سوچتا۔ اس لئے انبیاء کا خدا کی طرف سے فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو خدا کی نافرمانی سے ڈرائیں۔ خداوند عالم حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیتا ہے کہ اپنی قوم کو ڈرائیں" اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ"

خداوند عالم انبیاء کو ان کی قوموں پر گواہ قرار دیتا ہے" اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ"۔ جبکہ لوگوں سے چاہتا ہے کہ سعادت تک پہنچنے کے لئے تقویٰ اختیار کریں اور انبیاء کی اطاعت کریں۔ انبیاء چونکہ لوگوں کے امین ومعتمد اور ہمدرد ہیں اس لئے وہ انہیں کو ان کی ہمدردی میں خدا کا تقویٰ اور اپنی اطاعت کی دعوت دیتے ہیں" اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ... اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ"۔" اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ... اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ"

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ .... (بقرہ/ ۱۵۱)	كَمَا: جیسا کہ، جس طرح يَتْلُوا: وہ تلاوت کرتا ہے يُزَكِّي: وہ پاک کرتا ہے، وہ تزکیہ کرتا ہے
۲. إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ .... (نساء/ ۱۰۵)	تَحْكُمَ: تم فیصلہ کرو بين: درمیان، بیچ
۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ .... (انفال/ ۲۴)	اسْتَجِيبُوا: اجابت کرو، جواب دو دَعَا: اس نے بلایا
۴. وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ... قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ .... (یونس/ ۴۷)	قُضِيَ: فیصلہ ہو، فیصلہ کیا گیا قِسْط: عدل، انصاف
۵. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ .... (ابراهيم/ ۵)	أَخْرِجْ: تم باہر نکالو ظُلُمَات: اندھیرے، تاریکیاں نور: روشنی، اجالا

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۶. لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ .... (حدید/ ۲۵)	مِیْزَان : ترازو، معیار، ناپ تول کا وسیلہ یَقُوْمَ : وہ سب قیام کرے کریں، وہ کھڑا ہو
۷. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ .... (مجادلہ/ ۲۱)	کَتَبَ : اس نے لکھا، اس نے مقرر کیا اَغْلِبَنَّ : میں ضرور بالضرور غالب ہوں گا اَنَا : میں قَوِیّ : طاقتور،
۸. اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا .... (مزمل/ ۱۵)	

توجہ

آیت نمبر "۳" میں: "اِسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ" میں "ل" کا ترجمہ نہ کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے

۱. اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ

.... (آل عمران/ ۳۳)

۲. مَا کَانَ اِبۡرٰہِیۡمُ یَہُوۡدِیًّا وَّ لَا نَصۡرَانِیًّا وَّ لٰکِنۡ کَانَ حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا

.... (آل عمران/ ۶۷)

۳. اِنَّ اَوۡلَی النَّاسِ بِاِبۡرٰہِیۡمَ لَلَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُ وَ ہٰذَا النَّبِیُّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

.... (آل عمران/ ۶۸)

۴. فَقَدۡ اٰتَیۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ مُّلۡکًا عَظِیۡمًا

.... (نساء/ ۵۴)

۵. وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِبۡرٰہِیۡمَ ؕ اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا

.... (مریم / ۴۱)

۶. مِلَّۃَ اَبِیۡکُمۡ اِبۡرٰہِیۡمَ ؕ ہُوَ سَمّٰىکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۬ۙ مِنۡ قَبۡلُ

.... (حج/ ۷۸)

۷. وَ اِبۡرٰہِیۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ

.... (عنکبوت/ ۱۶)

۸. وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَہُمۡ وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ

.... (احزاب/ ۷)

۹. سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ...... اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

.... (الصّٰفّٰت/ ۱۰۹، ۱۱۱)

۱۰. قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

.... (ممتحنہ/ ۴)

توجہ

۱. آیت نمبر ''۳'' میں: ''اَوْلَى'' کے معنی ''نزدیک تر'' کے کیجیے اور اسی آیت میں ''بِ'' کے معنی ''سے'' کے ہوں گے۔
یوں: ''اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ'': لوگوں میں نزدیک تر ابراہیمؑ سے

۲. آیت نمبر ''۹'' میں: ''عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ'': ہمارے مومن بندے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آدم	حضرت آدمؑ	میثاق	عہد، پیمان
آل	خاندان، اولاد	آتَیْنا	ہم نے دیا
اِبْراھیم	حضرت ابراہیمؑ	اِتَّبَعُوا	ان سب نے پیروی کی
حِکْمَۃ	حکمت	اَخَذْنا	ہم نے لیا
عِمْران	حضرت مریمؑ کے والد	اُذْکُرْ	تم یاد کرو
مُسْلِم	فرمانبردار، مسلمان	اِصْطَفٰی	اس نے چنا، انتخاب کیا
مُسْلِمِیْن - مُسْلِمُوْنَ	مسلم کی جمع	اَوْلٰی	نزدیک تر، حقدار، بہتر، اچھا
		حَنِیف	حق پرست، حق پسند
نَبِیّ	نبی	سَمّٰی	اس نے نام رکھا
نَصْرانِیّ	عیسائی	کانَتْ	تھی، ہے
عِیسیٰ	حضرت عیسیٰؑ	ما کانَ	نہیں تھا، نہیں ہے
یَہُودِیّ	یہودی		

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِبْن	فرزند، بیٹا	مِلَّة	آئین، دین
بَیْتٌ	گھر	حَسَنَة	اچھی، اچھائی، خوبی
اُسْوَة	نمونہ، آئیڈیل	نَبِيِّيْنَ، نَبِيُّوْنَ	''نبی'' کی جمع
مُوْسیٰ	حضرت موسیٰؑ	اَب (اَبِی، اَبُو، اَبَا)	باپ، والد
مَرْيَم	حضرت مریمؑ		
صِدِّيْق	زیادہ سچ بولنے والا، نہایت سچا		

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اِصْطَفَیٰ ۔ اِتَّبَعُوا :

الف ۔ اس نے چنا ۔ اس نے پیروی کی ☐ ب ۔ اس نے چنا ۔ ان سب نے پیروی کی ☐

۲. اَخَذْنَا ۔ آتَینَا :

الف ۔ ہم نے لیا ۔ ہم نے دیا ☐ ب ۔ ہم نے دیا ۔ ہم نے لیا ☐

۳. مِیثَاق ۔ مِلَّة :

الف ۔ پیمان ۔ دین ☐ ب ۔ مضبوط ۔ قوم ☐

۴. حَنِیف ۔ اُسْوَة :

الف ۔ کمزور ۔ نمونہ ☐ ب ۔ حق پرست ۔ نمونہ ☐

۵. سَمّیٰ ۔ نَصْرَانِیّ :

الف ۔ نام ۔ عیسائی ☐ ب ۔ اس نے نام رکھا ۔ عیسائی ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. نہایت سچا ۔ تحقیق :

الف: صِدِّیق ۔ قَد ☐ ب ۔ صِدِّیق ۔ اَوْلیٰ ☐

۲. تم یاد کرو ۔ تھی :

الف ۔ اُذْکُرُ ۔ ما کَانَ ☐ ب ۔ اُذْکُرُ ۔ کَانَتْ ☐

۳. باپ ۔ خاندان :

الف ۔ اَب ۔ آل ☐ ب ۔ اَبَا ۔ عِمْرَان ☐

۴۔ بہتر - لیکن :

الف - اَوْلٰی - لٰکِنْ ❑ ب - اُسْوَۃ - اَوْلٰی ❑

۵۔ عہد - حق پرست :

الف - مِیْثَاق - مِلَّۃ ❑ ب - مِیْثَاق - حَنِیف ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱۔ لٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا :

الف - لیکن تھا حق پرست فرمانبردار ❑ ب - اور لیکن وہ حقیقی مسلمان تھا ❑

۲۔ اُعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ :

الف - خدا کے بندو! تقویٰ اختیار کرو ❑ ب - تم سب عبادت کرو خدا کی اور تقویٰ اختیار کرو اس کا ❑

۳۔ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ :

الف - تھا وہ لوگ ہیں جنھوں نے پیروی کی اس کی ❑ ب - ان لوگوں کے لئے جنھوں نے پیروی کی اس کی ❑

۴۔ مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰھِیْمَ :

الف - دین تم سب کے باپ ابراہیم کا ❑ ب - تم سب کے باپ ابراہیم کی امت ❑

۵۔ قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ :

الف - بتحقیق ہے تم لوگوں کے لئے اچھا نمونہ ❑ ب - یقیناً تم لوگ اچھے نمونہ ہو ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ	
۲	عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ	

نمبرشمار	عبادت	ترجمہ
۳	اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى	
۴	وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ	
۵	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ	
۶	اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	
۷	مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا	
۸	وَ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا	
۹	اٰتَيْنَا اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	
۱۰	وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا	
۱۱	وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ	
۱۲	اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ	
۱۳	اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	
۱۴	لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	
۱۵	وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۶	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	
۱۷	هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ	
۱۸	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	
۱۹	فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ

یقیناً اللہ نے.................. حضرت آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ کے............... کو، اور عمرانؑ کے خاندان کو..... پر

۲. وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا

اور...... کرو.......... میں........... کو یقیناً وہ تھے.............. نبی

۳. فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مُّلۡكًا عَظِيۡمًا

پس تحقیق.............. ابراہیمؑ کے خاندان کو.............. اور حکمت دی اور ہم نے انہیں دی............... عظیم۔

۴. قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ

تحقیق ہے............ کے لئے اچھا............ ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں جو............ تھے

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کا مرحلہ ہے۔ ہر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

الفاظ کی قسموں کو یاد کرنے کے لئے مشق

الفاظ کے معانی سے مدد لیتے ہوئے واضح کریں کہ کونسا لفظ کونسی قسم (اسم، فعل، حرف) سے متعلق ہے۔

لفظ	لفظ کی قسم	لفظ	لفظ کی قسم	لفظ	لفظ کی قسم
سلام		اَلْکِتَاب		مُلْکًا	
اَلْمُؤْمِنِیْنَ	اسم	فِی		قَالَ	
اِصْطَفٰی		کَانَ		اُعْبُدُوْا	
نُوْحًا		صِدِّیْقًا		اَللّٰہُ	
وَ		نَبِیًّا		اِتَّقُوْا	
اَلْعَالَمِیْنَ		مَا کَانَ		اَلنَّاس	
اَخَذْنَا	فعل	یَھُوْدِیًّا		اِتَّبِعُوْا	
اَلنَّبِیّٖنَ		حَنِیْفًا		اَلنَّبِیّ	
ھُمْ		مُسْلِمًا		اٰمَنُوْا	
مِنْ	حرف	فَ		کُمْ	
کَ		آتَیْنَا		اُسْوَۃٌ	
اِلٰہٌ		اَلْمُسْلِمِیْنَ		اُذْکُرْ	
مُوْسٰی		اَلْحِکْمَۃ		عَظِیْمًا	

۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام علمبردارِ توحید

ہوسکتا ہے یہ سوال بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں آتا ہو کہ خدا کس کو نبوت عطا کرتا ہے؟ اور کیا کسی کا پیغمبر ہونا ایک اتفاقی بات ہے؟

قرآن کریم نے اس بات کا جواب مختلف طرح سے دیا ہے مثلاً فرمایا ہے کہ" اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ" ۔ لفظ (اصْطَفٰی - چنا) سے انداز ہوتا ہے کہ پیغمبر ہونا کوئی اتفاقی بات نہیں ہے بلکہ پیغمبر کو چنا گیا ہے اور خدا نے ہر امت میں سے برتر، سچے، کھرے اور لائق انسان کو اس امت کی ہدایت کے لئے انتخاب کیا ہے۔

اس کے علاوہ خدا پیغمبروں کو چننے کے بعد ان سے عہد و پیمان لیتا ہے کہ وہ سیدھے اور سچے راستے پر قائم رہیں گے۔" وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ"

حضرت ابراہیمؑ خدا کے برترین بندوں میں سے ایک ہیں جو خدا کے درود و سلام کے مستحق قرار پائے ہیں۔
" سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ...... اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ"۔ وہ انتہائی سچے تھے اس لئے نبوت کے اہل قرار پائے" وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا"

جو بھی نیکیوں کی طرف قدم اٹھانا چاہتا ہے اسے پیغمبروں کو اپنے لئے نمونہ عمل بنانا چاہئے اور حضرت ابراہیمؑ ہم مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ عمل ہیں۔ جیسا کہ ان کے سچے پیروکار بھی ہمارے لئے مشعل راہ اور آئیڈیل ہیں جو ہم کو بتاتے ہیں کہ پیغمبروں، اماموں اور اپنے قائد کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دینا چاہئے" قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ"

حضرت ابراہیم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ خدا نے ان کی دعا قبول کی اور ان کے خاندان میں نبوت و امامت کو قرار دیا" فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا "اسی لئے کچھ قومیں اپنے آپ کو حضرت ابراہیم کی طرف منسوب کر کے اپنا رتبہ بڑھانا چاہتی ہیں۔ یہودی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم یہودی تھے۔ عیسائی کہتے ہیں وہ عیسائی تھے لیکن قرآن کہتا ہے کہ حضرت ابراہیم ایک حق پرست اور خدا کے حکم کے سامنے تسلیم تھے" مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا "اور جو بھی ان کے واضح راستے اور ان کے مقاصد سے زیادہ قریب ہوگا اسی کو زیادہ حق ہوگا کہ اپنے آپ کو ان سے منسوب کرے۔

" إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا "

اختیاری مشق

طلاب عزیز! اختیاری مشق دراصل دوسری مشقوں کی تکمیل کرنے والی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ .... (بقرہ / ۱۳۳)	قالوا: ان لوگوں نے کہا آباء: باپ (اب، کی جمع) اِسْحٰق: حضرت اسحاقؑ اِسْمٰعِيْل: حضرت اسماعیلؑ
۲. قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ .... (آل عمران / ۸۴)	آمَنّا: ہم ایمان لائے اُنْزِلَ: نازل کیا گیا يَعْقُوْب: حضرت یعقوبؑ
۳. وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ .... (آل عمران / ۸۴)	اُوْتِيَ: وہ دیا گیا لَا نُفَرِّقُ: ہم فرق نہیں سمجھتے، فرق نہیں کرتے اَحَد: کوئی بھی، کسی بھی
۴. قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ .... (آل عمران / ۹۵)	صَدَقَ: اس نے سچ کہا اِتَّبِعُوا: تم سب پیروی کرو مُشْرِكِيْنَ: مشرکین

قرآنی آیتیں اورعبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. فِيهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا .... (آل عمران / ۹۷)	مَقَام : رتبہ، مقام، منزلت، جگہ دَخَلَ : وہ داخل ہوا آمِنًا : محفوظ، امان میں
۶. وَ اَوْحَيْنَا اِلٰٓى اِبْرٰهِيمَ وَ اِسْمٰعِيلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ .... (نساء / ۱۶۳)	اَوْحَيْنَا: ہم نے وحی کی
۷. ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .... (نحل / ۱۲۳)	اِتَّبِعْ: تم پیروی کرو

توجہ

لفظ ''احد'' دراصل یکتا اور تنہا کے معنی میں ہے لیکن جب منفی جملوں میں استعمال ہوتا ہے تو ''کوئی بھی، کسی بھی'' کے معنی دیتا ہے۔ جیسا کہ آیت نمبر ''۳'' میں ''احد'' کے معنی ''کوئی بھی، کسی بھی'' کے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے

۱. وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ

.... (مائدہ/ ۲۰)

۲. اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا

.... (مائدہ/ ۲۰)

۳. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

.... (ابراھیم/ ۵)

۴. وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

.... (بنی اسرائیل/ ۲)

۵. اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا

.... (بنی اسرائیل/ ۲)

۶. وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤی ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا

.... (مریم/ ۵۱)

۷. ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ اِلٰی فِرْعَوْنَ

.... (مؤمنون/ ۴۵/ ۴۶)

۸. وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا

.... (فرقان/ ۳۵)

۹. وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ

.... (شعراء/ ۶۵،۶۶)

۱۰. سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ... اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ

.... (صافّات/ ۱۲۰، ۱۲۲)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ''۵'' میں: '' اَلَّا '' دراصل '' اَن + لا '' تھا۔

۲۔ آیت نمبر ''۹'' میں: لفظ ''مَنْ'' تیسرے سبق میں ''جو کہ'' کے معنی میں آیا تھا، لیکن یہاں ''جو لوگ کہ'' کے معنی میں آیا ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی افراد کے ساتھ Discussion کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
أَنْبِيَاء	پیغمبر، نبی (جمع)	آخرین	دوسرے افراد
إِسْرَائِيل	حضرت یعقوبؑ	أَخْرِجْ	تم نکالو، خارج کرو
بَنِي	اولاد	اُذْكُرُوا	تم سب یاد کرو
فِرْعَوْن	فرعون	أَغْرَقْنَا	ہم نے غرق کیا
نِعْمَة	نعمت	أَنْجَيْنَا	ہم نے نجات دی
نور	نور، روشنی	ثُمَّ	پھر
وَزِير	وزیر	جَعَلَ	اس نے قرار دیا
وَكِيل	وکیل	جَعَلْنَا	ہم نے قرار دیا
هارون	حضرت موسیٰ کے بھائی کا نام	دُون	علاوہ، غیر، کمتر، چھوڑ کر
		سُلْطَان	دلیل، برہان، ثبوت
		أَجْمَعِين	تمام، سب کے سب
		ظُلُمَات	اندھیرے، تاریکیاں
		مُلُوك	حکمران، بادشاہ (مَلِک کی جمع)

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		مُبِین	واضح، صاف
		لَاتَتَّخِذُوا	تم سب نہ لو، نہ بناؤ
		مُخلَصًا	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی
		هُمَا	وہ دو

توجہ

"لَاتَتَّخِذُوا" کے اصل معنی "نہ لو" ہیں لیکن یہاں پر اس کا ترجمہ "نہ بناؤ" ہوگا کیونکہ عربی محاورہ کے اعتبار سے کسی کو سرپرست "لیا" جاتا ہے۔ جبکہ اردو محاورہ کے اعتبار سے سرپرست لیا نہیں جاتا بلکہ "بنایا" جاتا ہے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اٰتَینَا ۔ اَنۡجَینَا :

الف ۔ ہم نے نجات دی ۔ ہم نے دیا ☐ ب ۔ ہم نے دیا ۔ ہم نے نجات دی ☐

۲. جَعَلَ ۔ جَعَلۡنَا :

الف ۔ ہم نے قرار دیا ۔ اس نے قرار دیا ☐ ب ۔ اس نے قرار دیا ۔ ہم نے قرار دیا ☐

۳. ثُمَّ ۔ دُون :

الف ۔ پھر ۔ علاوہ ☐ ب ۔ علاوہ ۔ پھر ☐

۴. سُلۡطَان ۔ مُبِین :

الف ۔ دلیل ۔ باایمان ☐ ب ۔ دلیل ۔ واضح ☐

۵. اَغۡرَقۡنَا ۔ اُذۡكُرُوا :

الف ۔ ہم نے غرق کیا ۔ تم سب یاد کرو ☐ ب ۔ ہم غرق ہوگئے ۔ تم یاد کرو ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. خالص شدہ ۔ تاریکیاں :

الف ۔ ظُلُمات ۔ مُخۡلَصًا ☐ ب ۔ مُخۡلَصًا ۔ ظُلُمات ☐

۲. دوسرے افراد ۔ پیغمبر (جمع) :

الف ۔ اٰخَرِین ۔ نَبِيِّين ☐ ب ۔ دُون ۔ اَنۡبِيَاء ☐

۳. وہ دو ۔ وکیل :

الف ۔ هُمَا ۔ وَكِيل ☐ ب ۔ كُمَا ۔ مُلُوك ☐

۴. حکمران - تم سب نہ بناؤ:

الف - لَا تَتَّخِذُوا - مُلْک ❑ ب - مُلُوک - لَا تَتَّخِذُوا ❑

۵. تم باہر نکالو - تم یاد کرو:

الف - اَخْرِجْ - اُذْکُرْ ❑ ب - اُذْکُرُوا - اَخْرِجْ ❑

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا:

الف - یقیناً وہ تھے خالص شدہ ❑

ب - یقیناً وہ خالص اور پاک تھے ❑

۲. اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ:

الف - وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ❑

ب - یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں ❑

۳. وَ جَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ:

الف - اور قرار دیا اس نے ہمیں اپنے بھائی ہارون کے ساتھ ❑

ب - اور قرار دیا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو ❑

۴. ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى:

الف - پھر بھیجا ہم نے موسیٰ کو ❑

ب - پھر اس نے بھیجا ہماری طرف موسیٰ کو ❑

۵. اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ:

الف - کہ نکالو اپنی قوم کو ❑

ب - تا کہ نکالو اپنی قوم کو ❑

۶. وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ:

الف - اور قرار دیا ہم نے اس کو ہدایت، بنی اسرائیل کے لئے ❑

ب - اور قرار دیا ہم نے ہدایت بنی اسرائیل کے لئے ❑

۷۔ وَ جَعَلَكُمْ مُلُوْكًا

الف ۔ اور قرار دیا ہم نے تم سب کو حکمران ☐   ب ۔ اور قرار دیا اس نے تم سب کو حکمران ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے ۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى	
۲	وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا	
۳	سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	
۴	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	
۵	اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	
۶	اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	
۷	وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ	
۸	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	
۹	اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا	
۱۰	اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	
۱۱	اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	
۱۲	اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ	
۱۳	جَعَلْنٰهُ هُدًى	
۱۴	ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ	
۱۵	لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	
۱۶	اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا

اور یاد کرو..........موسیٰ کو، یقیناً وہ تھے..........۔

۲. وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا

اور قرار دیا..........نے ان کے ساتھ ان کے..........ہارون کو..........۔

۳. ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسٰى وَ أَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

پھر..........ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی..........کو..........کے ساتھ۔

۴. وَ أَنْجَيْنَا مُوسٰى وَ مَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِيْنَ

اور..........موسیٰ کو اور..........ان کے..........تھے،..........کو۔

۵. أَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا

کہ نہ بناؤ..........علاوہ (کسی اور) کو..........۔

مشق نمبر(۵): چار مشقوں حل کرکے آپ تمام الفاظ کے معانی کو یاد کرچکے ہیں۔ لہٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیتوں کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

فعل ماضی اور مضارع

پانچویں سبق میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ ''جو لفظ کسی کام کے ایک خاص زمانے میں انجام پانے پر دلالت کرتا ہے اسے فعل کہتے ہیں''۔ اس سبق میں آپ فعل کی دو قسموں سے مزید آشنا ہوں گے۔

فعل ماضی

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا؛ اَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا۔

فعل ''خَلَقَ'' گزرے ہوئے زمانے میں ''پیدا کرنے'' پر دلالت کرتا ہے اور فعل ''اَرْسَلْنَا'' گزرے ہوئے زمانے میں ''بھیجنے'' پر دلالت کرتا ہے۔

فعل مضارع

یَشَاءُ: وہ چاہتا ہے یا وہ چاہے گا؛ نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں یا ہم عبادت کریں گے۔

فعل ''یَشَاءُ'' موجودہ یا آنے والے زمانے میں ''چاہنے'' پر دلالت کرتا ہے اور فعل ''نَعْبُدُ'' موجودہ یا آنے والے زمانے میں ''عبادت کرنے'' پر دلالت کرتا ہے۔

انشاءاللہ آئندہ کے اسباق میں افعال کی ساخت اور بناوٹ کے سلسلے میں کچھ وضاحت کی جائے گی۔

یاد رکھنے کے لئے

گزرے ہوئے فعل کو عربی زبان میں ''ماضی'' کہتے ہیں۔
آنے والے اور موجودہ فعل کو عربی زبان میں ''مضارع'' کہتے ہیں۔

مشق: مندرجہ ذیل افعال کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ ان میں سے کونسا ماضی اور کونسا مضارع ہے۔

يَتَفَكَّرُونَ ـ يَعْقِلُونَ ـ نَسْتَعِينُ ـ اٰمَنُوا ـ يَهْدِي ـ اَرْسَلْنَا ـ اَنْزَلْنَا ـ بَعَثْنَا ـ يُسَلِّطُ ـ اِصْطَفٰى۔

اَخَذْنَا ـ آتَيْنَا ـ سَمّٰى ـ جَعَلَ۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

جناب موسیٰ ان اولوالعزم پیغمبروں میں سے ہیں جن کا قرآن میں بہت ذکر ہوا ہے۔ پاکیزہ خصلت کی بنا پر آپؑ خدا کے پیغمبر قرار پائے۔ قرآن کریم آپ کا ذکر اس طرح کرتا ہے: " وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا "

حضرت موسیٰ اپنی قوم کے درمیان، ایک سعادت بخش کتاب کے ساتھ مبعوث ہوئے: " وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ " ۔ خدا نے ان کے لائق اور اہل بھائی حضرت ہارونؑ کو ان کی مدد کے لئے ان کے ہمراہ کیا تھا: " وَ جَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا " ۔ اور فرعون کے جیسے کٹ حجت، ضدی، بے یقین افراد کے پیش نظران دونوں کو معجزات اور کھلے دلائل سے لیس کر دیا: " ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ " ۔ یقیناً خدا کے یہ دونوں بندے درود و سلام کے اہل ہیں: " سَلٰمٌ عَلٰى مُوسٰى وَ هٰرُوْنَ ... اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ " ۔

جب حضرت موسیٰ پیغمبری کے لئے انتخاب کئے گئے تو خدا نے ان کی رسالت کے لئے کچھ اہداف، ترتیب دئے۔ باطل راستے سے انسانوں کو باہر لانا اور نور و حقیقت کی طرف ان کی ہدایت کرنا، ان کے اہم ترین مقاصد ہیں: " وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ "

اسی طرح یہ بھی آپؑ کا فریضہ تھا کہ بنی اسرائیل سے کہیں کہ کسی کو خدا کا شریک نہ قرار دیں اور تمام کاموں میں صرف اس کو مدبر اور کارساز سمجھیں: " اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا "

بنی اسرائیل، فرعون کے ظلم وستم میں گرفتار تھے۔ خدا نے جناب موسیٰ کے ذریعے انھیں ظالموں کے پنجوں سے نجات دلائی اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو ذلت وخواری کے ساتھ ہلاک کردیا:" وَاَنْجَيْنَا مُوسَى وَ مَنْ مَعَهُ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ " لیکن بہانہ باز اور ناشکرے لوگ آپؑ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے اور راہ ہدایت سے منحرف ہوتے تھے؛ اسی لئے خدا اس قوم کو ان کے اوپر نازل ہونے والی نعمتیں یاد دلاتا ہے۔ ان نعمتوں میں سے ایک یہ تھی کہ خدا نے پیغمبروں کو ان میں سے چنا تھا اور ان کو دوسری قوموں پر حکمران بنایا تھا، لیکن وہ لوگ اس کے شکر گزار نہیں تھے:" وَاِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا "

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ... لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ .... (بقرہ/۵۳)	تَهْتَدُوْنَ: تم سب ہدایت پا جاؤ
۲. ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ .... (اعراف/۱۰۳)	بَعْد: بعد، پھر مَلَأ: بڑے، وڈیرے
۳. قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ .... (اعراف/۱۰۹، ۱۱۰)	سَاحِر: جادوگر يُرِيْدُ: وہ چاہتا ہے يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے
۴. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ .... (ابراھیم/۵)	ذَكِّرْ: تم یاد دلاؤ اَيَّام: دن، روز (جمع)

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبادتیں
مَنْ: جو، جس کُما: تم دو شخص اَعْطٰی: اس نے عطا کیا، اس نے دیا هَدٰی: اس نے ہدایت کی	۵. قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوسٰى ۞ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى .... (طٰہٰ/ ۴۹، ۵۰) ....
فُرْقان: (حق و باطل کو) جدا کرنے والا ضِيَاء: نور، روشنی ذِکر: یاد، یادآوری، یاددہانی مُتَّقِيْن: تقویٰ والے لوگ	۶. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ .... (انبیاء/ ۴۸) ....
اَعْلَمُ: سب سے زیادہ جاننے والا جَاءَ بِـ: وہ لایا عِنْد: پاس، نزدیک	۷. وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّيٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ .... (قصص/ ۳۷) ....

توجہ

چھٹی آیت میں "فُرْقان، ضِیاء، ذِکرا" تینوں الفاظ توریت کی صفت کے طور پر آئے ہیں۔

آٹھواں سبق

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے

۱. اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا

.... (بقرہ/ ۱۱۹)

۲. قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعَا ۨ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

.... (اعراف/ ۱۵۸)

۳. لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

.... (اعراف/ ۱۵۸)

۴. ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ

.... (توبہ/ ۳۳)

۵. وَ مَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

.... (انبیاء/ ۱۰۷، ۱۰۸)

۶. مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

.... (احزاب/ ۴۰)

۷. یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا

.... (احزاب/ ۴۵)

۸. یٰسٓ ۝ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

.... (یس/ ۱ تا ۴)

۹. وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ

.... (صف/۶)

۱۰. وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ

.... (صف/۶)

توجہ

کبھی کبھی "و" قسم کے لیے بھی آتا ہے جیسے "والشمس" یعنی سورج کی قسم یا "والقرآن الحکیم" یعنی قرآن حکیم کی قسم۔ جیسا کہ آیت نمبر "۸" میں ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لیے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کریں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَحْمَد	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام	یُوحیٰ	وحی ہوتی ہے
حَق	صحیح، درست، حق	اٰمِنُوا	تم سب ایمان لاؤ
خَاتَم	ختم کرنے والا	اَرْسَلَ	اس نے بھیجا
مُحَمَّد	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اِنَّما	صرف، فقط، بس
یٰس	حروف مقطعات میں سے ایک، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب	اَنَّما	کہ، یہ کہ
		یَأتِی	وہ آئے گا
رَحْمَۃ	رحمت	رِجَال	مرد (رَجُل کی جمع)
بَعْد	بعد	قُلْ	تم کہو
اَحَد	یکتا، تنہا	مَا	نہیں ہے (حرف نفی)
		مُبَشِّرًا	خوشخبری دینے والا
		نَذِیر	ڈرانے والا
		بَشِیر	خوشخبری دینے والا
		یُحْیِی	وہ زندہ کرتا ہے، جلاتا ہے
		یُمِیتُ	وہ مارتا ہے

توجہ

"طٰہٰ، یٰس، الٓمٓ " جیسے قرآن کے الفاظ کو حروف مقطعہ کہتے ہیں۔ یہ الفاظ قرآن کے ۲۹ سوروں کے شروع میں آئے ہیں۔ مفسرین نے ان کی مختلف تفسیریں کی ہیں مثلاً کہا ہے کہ یہ الفاظ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان راز کے طور پر ہیں۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے؟

۱. بَشِیر - نَذِیْر

الف - خوشخبری دینے والا - ڈرانے والا ☐ ب - ڈرانے والا - خوشخبری دینے والا ☐

۲. قُل - اٰمِنُوْا :

الف - تم سب ایمان لاؤ - تم کہو ☐ ب - اس نے کہا - وہ سب ایمان لائے ☐

۳. اِنَّمَا - اَنَّمَا :

الف - صرف - کہ ☐ ب - کہ - صرف ☐

۴. یُوْحىٰ - رِجَال :

الف - وحی ہوتی ہے - مرد (جمع) ☐ ب - مرد - وحی ہوتی ہے ☐

۵. یُحْیِی - یُمِیْتُ :

الف - وہ مارتا ہے - وہ زندہ کرتا ہے ☐ ب - وہ زندہ کرتا ہے - وہ مارتا ہے ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے؟

۱. اس نے بھیجا - میرے بعد :

الف - اَرْسَلَ - مِنْ بَعْدِی ☐ ب - اَرْسَلْنَا - بَعْدِی ☐

۲. باپ - خوشخبری دینے والا :

الف - اِبْن - بَشِیر ☐ ب - اَب - مُبَشِّرًا ☐

۳. وہ سب ایمان لائے - تم سب ایمان لاؤ :

الف - اٰمِنُوْا - اٰمَنُوْا ☐ ب - اٰمَنُوْا - اٰمِنُوْا ☐

۴. وہ آئے گا ۔ وحی ہوتی ہے:

الف ۔ یُوْحیٰ ۔ یَاْتِی ☐ ب ۔ یَاْتِی ۔ یُوْحیٰ ☐

۵. وہ مارتا ہے ۔ وہ زندہ کرتا ہے:

الف ۔ یُمِیْتُ ۔ یُحْیِی ☐ ب ۔ یُحْیِی ۔ یُمِیْتُ ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ

الف ۔ میں رسول اللہ ہوں ☐ ب ۔ یقیناً میں خدا کا پیغمبر ہوں تمہاری طرف ☐

۲. اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ

الف ۔ یقیناً ہم نے بھیجا تم کو حق کے ساتھ ☐ ب ۔ ہم نے تجھے بھیجا چونکہ تو حق ہے ☐

۳. شَاہِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا

الف ۔ گواہی اور خوشخبری اور ڈر ☐ ب ۔ گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ☐

۴. لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الف ۔ اس کے لئے ہے حکمرانی آسمانوں اور زمین کی ☐ ب ۔ اس کے لئے ہے حکمرانی آسمان اور زمین کی ☐

۵. وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

الف ۔ اور لیکن رسول خدا اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والا ہے ☐

ب ۔ جب کہ وہ رسول خدا اور آخری پیغمبر ہے ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ	
۲	یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ	
۳	اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ	
۴	هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	
۵	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ	
۶	قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ	
۷	اَنَّمَاۤ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	
۸	اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ	
۹	لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ	
۱۰	وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. یَا بَنِیٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ

اے.................. یقیناً.............. خدا کا........................ ہوں تمھاری..................۔

۲. وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی

اور.................. ایسے.................. کی جو.................. میرے بعد۔

۳. اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ

اس نے.................. اپنے.............. کو ہدایت اور.................. کے ساتھ۔

۴. وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

اور نہیں بھیجا ہم نے.............. کو مگر رحمت.............. کے لیے۔

۵. مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ

نہیں.............. محمدؐ.............. کسی کے تمھارے.............. میں سے۔

توجہ

"وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ" جیسے جملوں میں جہاں "ما" کے بعد "اِلَّا" بھی ہو وہاں "ما" حرف نفی ہوتا ہے جیسا کہ آیت نمبر "۴" میں ہے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی آیتوں کے ترجمہ کی باری ھے لھذا ان کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

حرف

پانچویں سبق میں یہ ذکر ہوا تھا کہ "حرف" لفظ کی قسموں میں سے ایک ہے، اس سبق میں حرف سے کچھ اور آشنا ہوتے ہیں۔

ذیل کے جملات میں "مِنْ، اِلَی، اَنْ" کے معانی کو غور سے دیکھیے:

۱. "مِنْ عِبَادِنَا" میں "مِنْ"

اس جملے میں اگر ہم صرف "مِـنْ: سے" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں ہوگا اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کس سے؟ کس چیز سے؟" لیکن جب اس کے بعد "عِبَادِنَا" بھی آجائے یعنی کوئی اسم آجائے تو اس کے معنیٰ مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "ہمارے بندوں میں سے"۔

۲. "اِلَی فِرْعَوْنَ" میں "اِلَی"

اس جملے میں اگر ہم صرف "اِلَـی: تک، طرف" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں ہوں گے اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کس طرف؟ کس چیز کی طرف؟" لیکن جب اس کے بعد "فِرْعَوْن" بھی آجائے یعنی کوئی اسم آجائے تو اس کے معنیٰ مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "فرعون کی طرف"۔

۳. "اَنْ یَشَاءَ" میں "اَنْ"

اس جملے میں اگر ہم صرف "اَنْ: کہ۔ یہ کہ" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں ہوگا۔ اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کہ۔۔۔کیا ہو؟" لیکن جب اس کے بعد "یَشَاءُ" بھی آجائے یعنی کوئی فعل آجائے تو اس کے معنیٰ مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "کہ چاہے"۔

توجہ

حرف کے معنیٰ اپنے بعد آنے والے اسم یا فعل کے ذریعے پورے ہوتے ہیں۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن مجید میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی نبوت اور رسالت کے سلسلے میں بہت سی آیتیں وارد ہوئی ہیں۔ خداوند عالم سورہ یسٓ میں آپ کو ایک پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عنوان سے مخاطب کرتا ہے: " اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ "۔ اسی طرح سورہ اعراف میں خدائے دو عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہتا ہے کہ لوگوں کے درمیان "رسول اللہ" کہہ کر اپنا تعارف کروائیں: " قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا "

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے آنے والے انبیاء نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کی خوشخبری دی تھی۔ مثلاً حضرت عیسیٰ، بنی اسرائیل کو خوشخبری دیتے ہیں کہ میرے بعد احمد نام کا ایک پیغمبر آئے گا: " وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ . . . وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُہٗٓ اَحْمَدُ "۔ حضرت عیسیٰ کی یہ بشارت دنیا کے اختتام تک ہر زمانے کے لئے ہے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری پیغمبر ہیں۔ دفتر نبوت و رسالت پر انھوں نے مہر اختتام لگادی ہے: " مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ "

جو آیتیں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں نازل ہوئی ہیں وہ بھی دوسرے انبیاء کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کے اہداف کو "ہدایت اور لوگوں کو دین حق کی دعوت" ہی بتاتی ہیں: " ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ "

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی طرح پیغام وحی لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور اپنی امت کو خدائے واحد کی عبادت کی دعوت دیتے ہیں: " قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ "

جو پیغمبرؐ لوگوں کی ہدایت کے لئے آیا ہے اور جو سب کے اعمال کا گواہ ہے وہ تمام انسانوں کو جنت اور خوشنودی خدا کی خوشخبری دیتا ہے اور دوزخ سے ڈراتا ہے: "یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا" رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم انسانیت کے وہ عظیم محسن ہیں جن کا مقصد لوگوں کو گمراہی سے نجات دلانا ہے اور بغیر کسی حرص و طمع کے انھیں راہ سعادت دکھانا، جن کی ذمہ داری ہے؛ اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود تمام عالمین کے لئے رحمت و برکت کا چشمہ ہے: "وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ"

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَ ھُمْ رَاکِعُوْنَ .... (مائدہ/۵۵)	یُقِیْمُوْنَ: وہ سب قائم کرتے ہیں صَلٰوۃ: نماز یُؤْتُوْنَ: وہ سب دیتے ہیں زَکٰوۃ: زکوۃ رَاکِعُوْن: رکوع کرنے والے
۲. یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ .... (مائدہ/۶۷)	بَلِّغْ: تم پہنچاؤ
۳. وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ .... (مائدہ/۶۷)	لَمْ تَفْعَلْ: تم نے نہیں انجام دیا مَا بَلَّغْتَ: تم نے نہیں پہنچایا رِسَالَۃ: رسالت، پیغام

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اُمّی : ان پڑھ، جس نے کسی سے نہ پڑھا ہو یُؤمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے، وہ ایماندار ہے کَلِمٰت: الفاظ (کلمہ کی جمع)، باتیں	۴. فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ .... (اعراف/ ۱۵۸) ....
یُظْهِر: وہ غالب کرے عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ : سب کے سب دینوں پر	۵. هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ .... (توبہ/ ۳۳) ....
کَافَّةً : سب، تمام، کل، سارے (کَافَّةً لِّلنَّاس: سب لوگوں کے لیے) اَکْثَر : اکثر، زیادہ تر	۶. وَ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ .... (سبا/ ۲۸) ....

قرآن

قرآن کا نزول

قرآن کا نزول

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی

.... (بقرہ/۱۸۵)

۲. یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِه وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِه

.... (نساء/۱۳۶)

۳. وَ هٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

.... (انعام/۱۵۵)

۴. اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ

.... (یوسف/۲)

۵. الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

.... (ابراھیم/۱)

۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ

.... (کھف/۱)

۷. وَ کَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِه

.... (عنکبوت/۴۷)

۸. اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ

.... (زمر/ ۲)

۹. حٰمٓ ﴿﴾ وَ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ

.... (دخان/ ۱، ۳)

۱۰. اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿﴾ وَمَا اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ

.... (قدر/ ۱، ۲)

توجہ

۱. آیت نمبر "۴" میں: "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ + نا" ہے۔ بہت سی جگہوں پر تلفظ میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "اِنَّا" آتا ہے۔

۲. آیت نمبر "۸" میں: "مُخْلِصًا" کے یوں معنی کریں: "درحالیکہ خالص کرنے والا"

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

خدا کی مدد سے پہلے آٹھویں سبق تک آپ نے متعدد الفاظ سے آشنائی پیدا کر لی۔ قرآن میں ان کی تکرار کے پیشِ نظر اب آپ قرآن کے (۴۲۵۰۰) الفاظ سے واقف ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
رَمَضَان	رمضان	قَدْر	مقدار، اندازہ
عَرَبِیّ	عربی (زبان)	اُعْبُدْ	تم عبادت کرو، بندگی کرو
قُرْآن	قرآن	اَنْزَلَ	اس نے نازل کیا
مُبَارَک، مُبَارَکَة	مبارک، بابرکت	اُنْزِلَ	وہ نازل کیا گیا
مُخْلِصًا (مُخْلِص)	خالص کرنے والا، خالص	تُخْرِجُ	تم نکالتے ہو
اِذْن	اجازت	اِتَّبِعُوا	تم سب پیروی کرو
بَیْن	سامنے، بیچ (درمیان)	تُرْحَمُوْنَ	تم سب شاملِ رحمت قرار پاؤ گے تم سب شاملِ رحمت قرار پاتے ہو
عَبْد	بندہ، غلام	تَعْقِلُوْنَ	تم سب سمجھتے ہو
		شَهْر	مہینہ
		كَذٰلِکَ	اس طرح، اسی طرح
		كُنَّا	ہم تھے، ہم ہیں
		لَعَلَّ	شاید

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		ما	کیا، کس (چیز)
		ما اَدْرٰىكَ	تمھیں کس نے بتایا (تمھیں کیا معلوم)
		مُنْذِرِيْنَ	ڈرانے والے
		نَزَّلَ	اس نے نازل کیا
		يُؤْمِنُوْنَ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں (لاتے ہیں)

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف - لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اَنْزَلَ - اُنْزِلَ :

الف - اس نے نازل کیا - وہ نازل کیا گیا ☐ ب - وہ نازل کرتا ہے - وہ نازل ہوتا ہے ☐

۲. اِذْن - اُعْبُدْ :

الف - اجازت - عبادت کی ☐ ب - اجازت - تم عبادت کرو ☐

۳. کُنَّا - قَدْر :

الف - ہم تھے - اندازہ ☐ ب - وہ تھے - اندازہ لگاؤ ☐

۴. لَعَلَّ - شَهْر :

الف - شاید - مہینہ ☐ ب - شاید - آبادی ☐

۵. کَذٰلِکَ - مُنْذِرِیْنَ :

الف - وہ - ڈرانے والا ☐ ب - اس طرح - ڈرانے والے ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. تم سب سمجھتے ہو۔تم سب شامل رحمت قرار پاؤ گے :

الف - تُرْحَمُوْنَ - تَعْقِلُوْنَ ☐ ب - تَعْقِلُوْنَ - تُرْحَمُوْنَ ☐

۲. وہ سب ایمان لاتے ہیں۔اُس نے نازل کیا :

الف - یُؤْمِنُوْنَ - نَزَّلَ ☐ ب - آمَنُوْا - اَنْزَلَ ☐

۳. خالص - شاید :

الف - مُخْلِصًا - لَعَلَّ ☐ ب - مُخْلِصًا - تُرْحَمُوْنَ ☐

۴. ہم نے نازل کیا - اس نے نازل کیا :

الف - اَنْزَلْنَا - اَنْزِلْ ☐ ب - اَنْزَلْنَا - اَنْزَلَ ☐

۵. تمھیں کیا معلوم - ہم تھے :

الف - کُنَّا - مَا اَدْرٰىكَ ☐ ب - مَا اَدْرٰىكَ - كُنَّا ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

الف - بیشک ہم نے نازل کیا اس کو عربی قرآن ☐

ب - ہم نے نازل کیا اس کو عربی قرآن ☐

۲. فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ

الف - تو تم بندگی کرو خدا کی، (درحالیکہ) خالص کرنے والے ہو اس کے لئے دین کو ☐

ب - تم بندگی کرو خدا کی خلوص کے ساتھ اور اس کے دین کی بنیاد پر ☐

۳. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

الف - (قرآن) وہ کتاب ہے کہ نازل کیا ہم نے اسے تمھاری طرف ☐

ب - (قرآن) وہ کتاب جسے تمھاری طرف نازل کیا ☐

۴. فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

الف - ان سب نے پیروی کی اس کی اور تقویٰ اختیار کیا ☐

ب - تو تم سب پیروی کرو اس کی اور تقویٰ اختیار کرو ☐

۵. اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ

الف - بیشک ہم سب تھے ڈرانے والے ☐

ب - میں تمھیں ڈرانے والا ہوں ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ	
۲	فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	
۳	وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ	
۴	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	
۵	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	
۶	لِتُخْرِجَ النَّاسَ	
۷	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ	
۸	مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ	
۹	بِإِذْنِ رَبِّهِمْ	
۱۰	أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ	
۱۱	أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	
۱۲	وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	
۱۳	مَا أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	
۱۴	كَذٰلِكَ أَنْزَلْنَا	

مشق نمبر(۴) : آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا

............نازل کیا ہم نے ....کو، عربی میں۔

۲. فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ

تو............ خدا کی............ دین ہے، (درحالیکہ) خالص کرنے والا۔

۳. لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ

تاکہ............ لوگوں کو............ سے............ کی طرف پروردگار کے............ سے۔

۴. وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوۡهُ

اور............ کتاب ہے مبارک، جسے نازل کیا ہم نے، تو تم............ اس کی

۵. هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى

.... ہے............ کے لئے اور............ ہدایت سے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

توجہ

آیت نمبر "۴" میں "مُبٰرَكٌ" کا ترجمہ "اَنۡزَلۡنٰهُ" سے پہلے کریں۔

مفید مشورہ

سبق یاد کرنے کے لئے ان باتوں کو یاد رکھیں

۱۔ پانچ اصول ملحوظ رکھیں: ذہن نشینی، تسلسل، شوق و جذبہ، بتدریج آگے بڑھنا، دہرانا۔

۲۔ اپنے گھر کے کسی فرد یا قریبی دوست کو ساتھی کے طور پر انتخاب کریں۔

ہم جنس الفاظ

ذیل کے الفاظ کو غور سے پڑھیں

۱۔ کارآمد، کارنامہ، کارخانہ، کارساز، کاربند، کاریگر،کاروان۔

۲۔ پڑھنا، ان پڑھ، پڑھائی، پڑھا ہوا، پڑھنے والا، پڑھا لکھا۔

۳۔دانش، دانا، سائنس دان، نادان، دانشگاہ، دانشمند۔

اوپر ذکر ہونے والے الفاظ کے ہر گروہ میں آپ کو کچھ نہ کچھ شباہت نظر آئی ہوگی۔ کیا آپ ہر گروہ کے مشترک حصہ کو بیان کر سکتے ہیں؟

- پہلے گروہ کے اندر ہر لفظ میں ''کار'' آیا ہے۔
- دوسرے گروہ کے اندر ہر لفظ میں ''پڑھ'' آیا ہے۔
- تیسرے گروہ کے ہر لفظ میں ''دان'' آیا ہے۔

اس لئے ہر گروہ کے الفاظ آپس میں ہم جنس الفاظ ہیں۔ مثلاً کارآمد، کارنامہ، کارخانہ، کارساز، کاربند، کاروان اور کاریگر ہم جنس الفاظ ہیں۔

عربی میں بھی بہت سے الفاظ ہم جنس ہوتے ہیں۔ مثلاً لفظ ''عِلم، عَلیم، مَعلُوم، عَالِم'' ہم جنس ہیں۔ کیونکہ تین حروف ''ع ل م'' ان سب میں استعمال ہوئے ہیں۔

آنے والے سبق میں ہم جنس الفاظ کے حوالے سے اور زیادہ وضاحت پیش کی جائے گی اور ان کی اہمیت کے سلسلے میں مزید بتایا جائے گا۔

مشق: نیچے دئے گئے الفاظ میں سے "ہم جنس الفاظ" کو علیحدہ کیجئے اور ان کو ان کی مخصوص لائن میں لکھئے۔

عَقْل، عَاقِل، عَبْد، اُعْبُدُوا، مُسْلِمًا، رَحْم، اِسْلام، يَعْقِلُونَ، عِبَاد، اَرْسَلْنَا، مُرْسَلِينَ، خَلْق، يَعْبُدُونَ، سَلام، مُسْلِمِينَ، رُسُل، رَحْمٰن، خَالِق، رَحِيم، تَعْقِلُونَ، رَسُول، يَخْلُقُ، خَلَقْنَا، رَحْمَة، رِسَالَة، تُرحَمُونَ.

عَقْل:..

عَبْد:..

خَلْق:..

سَلام:..

رَحْم:..

رَسُول:..

قرآن کا نزول

آسمانی کتاب قرآن مجید ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور آپ نے خدا کے احکام کو ساری دنیا تک پہنچایا۔

قرآن کی آیتوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب، ماہ رمضان میں رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی: " شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ " دوسری آیتیں اورزیادہ وضاحت کے ساتھ قرآن کے شب قدر میں نازل ہونے پر دلالت کرتی ہیں: " اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُبٰرَكَةٍ.. " اور " اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ "

تاہم آپ جانتے ہوں گے کہ قرآن کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیتیں ۲۷ رجب کو بعثت کے موقع پر نازل ہوئیں۔ لہذا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ قرآن، ماہ رمضان میں بھی نازل ہوا ہو اور رجب میں بھی؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ قرآن دو طرح سے نازل ہوا ہے۔

۱۔ **بتدریج** (نزول تدریجی) : بعثت سے لیکر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات تک قرآن کریم بتدریج آپؐ پر نازل ہوتا رہا۔

۲۔ **دفعةً** (نزول دفعی) : قرآن کے حقائق اور اس کے مفاہیم و معارف ایک دفعہ مکمل طور پر شب قدر میں آپؐ پر نازل ہوئے۔ اس طرح پتہ چلتا ہے کہ شب قدر میں قرآن کے نازل ہونے سے مراد اس کا دفعی نزول ہے۔

اسی طرح قرآن عربی میں نازل ہوا ہے۔ خدا اس کے راز کو اس طرح بیان کرتا ہے: " اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ " ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم لوگ غور وفکر کرو۔ چونکہ عمیق اور دقیق معنی بیان کرنے کے لئے عربی زبان انتہائی مستحکم اور وسیع ہے۔

قرآن کی اہم باتوں میں عبادت، خدا کی بندگی اور خالص دینداری ہے: "اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ"۔ ہم مسلمانوں کی کتاب نے تمام انسانوں کے لئے راہ ہدایت کی نشاندہی کی ہے: "ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡھُدٰی"

قرآن وہ کتاب ہے جس کے احکام کی بنیاد پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو جہالت خرافات، اور شرک کی تاریکی سے باہر نکالا اور علم، آگاہی اور توحید کی طرف ہدایت کی: "کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ اِلَیۡکَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ بِاِذۡنِ رَبِّھِمۡ"۔

جو لوگ رحمت الٰہی میں شامل ہونا چاہتے ہیں انھیں سعادت تک پہنچانے والی اس کتاب کی پیروی کرنا چاہئے اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنا چاہئے: "وَ ھٰذَا کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوۡہُ وَ اتَّقُوۡا لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ"۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَ الۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ .... (بقرہ/ ۲۳۱)	يَعِظُ: وہ نصیحت کرتا ہے
۲. وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ .... (نحل/ ۶۴)	لِتُبَيِّنَ: تاکہ تم واضح کرو، بیان کرو اِخۡتَلَفُوۡا: ان سب نے اختلاف کیا
۳. وَ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ .... (نحل/ ۸۹)	نَزَّلۡنَا: ہم نے نازل کیا تِبۡيَانًا: بیان کرنے والی (والا)

قرآنی آیتیں اورعبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ .... (بنی اسرائیل/ ۸۲)	نُنَزِّلُ: ہم نازل کرتے ہیں شِفَاء: شفا، علاج
۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا .... (کہف/ ۱)	لَمْ يَجْعَلْ: اس نے قرارنہیں دیا عِوَج: کجی، ٹیڑھاپن، ٹیڑھ
۶. اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ .... (زمر/ ۴۱)	اِهْتَدٰى: ہدایت پا گیا نَفْس: خود، اپنا آپا
۷. اَللّٰهُ الَّذِىْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ .... (شوریٰ/ ۱۷)	مَا يُدْرِيْكَ: تمھیں (کیا) بتاتا ہے، تمھیں کیا معلوم السَّاعَة: قیامت، وقت قَرِيْب: نزدیک

قرآن کی خصوصیات (۱)

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. الٓمّٓ ۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

.... (بقرہ/ ۱، ۲)

۲. ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ ھُدًی وَّ مَوْعِظَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ

.... (آل عمران/ ۱۳۸)

۳. قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

.... (مائدہ/ ۱۵)

۴. یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

.... (مائدہ/ ۱۶)

۵. وَ یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَ یَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

.... (مائدہ/ ۱۶)

۶. طٰسٓ ۔ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۔ ھُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ

.... (نمل/ ۱، ۲)

۷. وَ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ ھُوَ الْحَقُّ

.... (فاطر/ ۳۱)

۸. مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ

.... (فاطر/ ۳۱)

۹۔ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

.... (زمر/ ۲۷)

۱۰۔ هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ

.... (جاثیه/ ۲۰)

توجه

۱۔ آیت نمبر ”۸“ میں: ”بین یدیه“ کے لفظی معنی ”اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان“ ہیں لیکن آپ اس کا ترجمہ ” اس کے ہاتھوں میں“ کریں۔ اس کے علاوہ ”بین یدیه“ دوسری جگہوں پر ”اس کے سامنے“ یا ”اس سے پہلے“ کے معنی میں بھی آئے ہیں چونکہ یہ عربی محاورہ اور ایک اصطلاح ہے۔

۲۔ آیت نمبر ”۹“ میں: عربی میں ”ضرب“ کے اصلی معنی ”مارنے“ کے ہیں لیکن عربی محاورہ میں یہ لفظ جب ”مثل“ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ اردو میں مثال دینا اور مثل پیش کرنا ہوگا کیونکہ اردو میں مثال دینا بولتے ہیں مثال مارنا نہیں بولتے۔ البتہ اسی عربی ترکیب سے استفادہ کرتے ہوئے اردو میں لفظ ”ضرب المثل“ استعمال ہوتا ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ایک بار پھر یاد دہانی کرا دیں کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی
مَثَل	مَثَل، مثال (ضرب المثل)
مَوْعِظَة	نصیحت، وعظ
مُتَّقِين (مُتَّقُون)	پرہیزگار لوگ، تقویٰ والے
بَيَان	بیان، واضح کرنے والا

نئے الفاظ	معنی
رِضْوَان	خوشنودی، رضامندی
اِتَّبَعَ	اس نے پیروی کی
اَوْحَيْنَا	ہم نے وحی کی
بُشْرٰى	خوشخبری
بَصَائِر	آگاہی، دلیلوں کا مجموعہ
تِلْكَ	وہ، یہ (مؤنث کے لئے)
جَاءَ	وہ آیا
رَيْب	شک، شبہ
سُبُل	راستے
ضَرَبْنَا	ہم نے دی (مثال)
مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		يَذَّكَّرُونَ	وہ سب نصیحت لیں، نوٹس لیں
		يُخْرِجُ	وہ نکالتا ہے
		يَدَىْ ، يَدَا	دو ہاتھ
		يُوقِنُونَ	وہ سب یقین رکھتے ہیں

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگایئے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے؟

۱. سُبُل - مَثَل :

الف - راستے - مثل ☐ ب - راستے - جیسے ☐

۲. آتَینَا - یَدَیْه :

الف - ہم نے دیا - اس کا ہاتھ ☐ ب - ہم نے دیا - اس کے دو ہاتھ ☐

۳. رَیْب - ضَرَبْنَا :

الف - شک - ہم نے دی (مثال) ☐ ب - شک - ہم کو دیا ☐

۴. جَاءَ - رِضْوَان :

الف - وہ آیا - خوشنودی ☐ ب - وہ لایا - خوش ☐

۵. تِلْکَ - بَیَان :

الف - تیرے لئے - وضاحت ☐ ب - وہ - واضح کرنے والا ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے؟

۱. نصیحت - تصدیق کرنے والا :

الف - مَوْعِظَة - اِتَّبَعَ ☐ ب - مَوْعِظَة - مُصَدِّق ☐

۲. تقویٰ والے لوگ - وہ سب یقین رکھتے ہیں :

الف - مُتَّقِین - یُوقِنُون ☐ ب - مُتَّقِین - یَتَذَکَّرُون ☐

۳. وہ سب یقین رکھتے ہیں - وہ نکالتا ہے :

الف - یُوقِنُون - یَتَذَکَّرُون ☐ ب - یُوقِنُون - یُخْرِج ☐

۴. ہم نے وحی کی - اس نے پیروی کی:

الف - اَوۡحَیۡنَا - ضَرَبۡنَا ☐ ب - اَوۡحَیۡنَا - اِتَّبَعَ ☐

۵. دلیلوں کا مجموعہ - خوشخبری:

الف - بَصَائِر - بُشۡرٰی ☐ ب - مَوۡعِظَة - بُشۡرٰی ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. هُدًى وَ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ

الف - ہدایت اور نصیحت کرتا ہے تقویٰ کی طرف ☐

ب - ہدایت اور نصیحت ہے تقویٰ والوں کے لئے ☐

۲. هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ

الف - یہ دلیلوں کا مجموعہ ہے لوگوں کے لئے ☐

ب - یہ آنکھوں کی طرح ہے لوگوں کے لئے ☐

۳. قَدۡ جَاءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ

الف - آیا تم سب (کے لئے) خدا کی طرف سے نورانی قرآن ☐

ب - تحقیق آئی تم سب (کے پاس) خدا (کی طرف) سے روشنی ☐

۴. وَ يَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ

الف - اور ہدایت کی آپ کی سیدھے راستے کی طرف ☐

ب - اور ہدایت کرتا ہے ان سب کی، سیدھے راستے کی طرف ☐

۵. مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ

الف - تصدیق کرنے والا اس کی جو اس کے ہاتھوں میں ہے ☐

ب - تصدیق کرنے والا اس کی جو اس سے پہلے نہیں تھا ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	لَا رَیْبَ فِیْهِ	
۲	مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ	
۳	تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ	
۴	كِتَابٍ مُّبِیْنٍ	
۵	لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ	
۶	ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	
۷	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	
۸	یَهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ	
۹	اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ	
۱۰	سُبُلَ السَّلٰمِ	
۱۱	مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	
۱۲	اَوْحَیْنَا اِلَیْكَ	
۱۳	هُوَ الْحَقُّ	
۱۴	لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ	
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	
۱۶	لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

یہ.................. ہے نہیں کوئی............... جس میں ہدایت ہے........... والوں کے لئے۔

۲. تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

یہ ہیں................ قرآن کی اور.................. کتاب۔

۳. وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

اور بتحقیق ہم نے دی .... کے لئے اس............... میں ہر............. کی۔

۴. يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

.... دیتا ہے اس کے ذریعہ.............. اس کو جس نے .... کی اس کی.............. کی۔

۵. وَ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

اور جو ہم نے.............. تمھاری طرف.............. میں سے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئیں قرآنی آیات کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

الفاظ کے اصلی حروف

نویں سبق میں اس بات کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اردو کی طرح عربی میں بھی ہم جنس الفاظ ہوتے ہیں۔ اسی طرح آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ان الفاظ میں کچھ حروف، مشترک ہوتے ہیں اور انھیں مشترک حروف کی وجہ سے ان الفاظ کو ہم جنس کہا جاتا ہے۔ مثلاً "حَمْد، حَامِد، مَحْمُود اور مُحَمَّد" میں سب کے سب الفاظ میں "ح م د" پائے جاتے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ ان الفاظ میں مذکورہ تین حروف، اصلی ہیں۔ مشترک حروف میں کچھ دوسرے حروف کے ملانے سے ہم جنس الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً 'حَامِد' میں "الف" کا اور 'مَحْمُود' میں "م، و" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جو حروف تمام الفاظ میں استعمال ہوتے ہیں اور ان کا اصلی ڈھانچہ شمار ہوتے ہیں انھیں "اصلی حروف" کہتے ہیں اور جو حروف ان میں الگ سے ملائے جاتے ہیں انھیں "زائد حروف" کہا جاتا ہے۔

مشق: ہم جنس الفاظ کے اصلی حروف بتائیے۔

نمبر شمار	ہم جنس الفاظ	اصلی حروف
۱	عَالِم، مَعلُوم، یَعْلَمُ، عَلِیم	
۲	مُلْک، مَالِک، یَمْلِکُ، مَمْلُوک	
۳	نَعْبُدُ، عَابِدُونَ، عَبْد، یَعْبُدُونَ	
۴	بَصِیر، مُبْصِرَة، بَصَر، بَصَائِر	
۵	تَصْدِیق، صَادِق، صَدَق، مُصَدِّقًا	

یاد رکھنے کے لئے

جو حروف تمام ہم جنس الفاظ میں استعمال ہوتے ہیں انھیں ''حروف اصلی'' کہا جاتا ہے۔

قرآن کی خصوصیات (۱)

دسویں اور گیارھویں سبق کا یہ حصہ قرآن کی خصوصیات سے متعلق ہوگا۔ اس میں آپ آیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے قرآن کی مندرجہ ذیل خصوصیتوں سے آشنا ہوں گے:

۱۔ **ھدایت**: بعض آیتوں میں قرآن کو پرہیزگار لوگوں کے لئے ہدایت کہا گیا ہے " ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ "۔

سورہ مائدہ میں قرآن کو ان لوگوں کے لئے ہادی بتایا گیا ہے جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں " يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلٰمِ "

۲۔ **نصیحت**: باتقویٰ اور پرہیزگاروں کے لئے قرآن نصیحت ہے۔ " ... وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ "

۳۔ **رحمت**: ایک اور آیت، قرآن کو اہل یقین کے لئے رحمت بتاتی ہے۔ " هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ " اہل یقین وہ لوگ ہیں جو خدا کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں۔

۴۔ **خوشخبری**: اہل ایمان کے لئے قرآن، خوشخبری ہے " وَ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ " چونکہ دنیا میں زحمت اور تکلیف اٹھانے کی وجہ سے خدا نے مومنوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ جنت کے اندر اپنی جاوداں زندگی نعمتوں کی برسات میں گزاریں گے۔

۵۔ **بصائر**: دوسری جگہ قرآن کو بصائر کہا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن انسان کی آگاہی و بصیرت کا سبب بنتا ہے۔ " هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ "۔

۶۔ **بیان:** آسمانی کتاب کی ایک اور خصوصیت، بیان ہے۔ یعنی ایسی کتاب جو خود واضح اور روشن ہونے کے علاوہ حقائق کو واضح کرنے والی بھی ہے۔ "هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ"

۷۔ **کتاب مبین:** بہت سی آیتوں میں قرآن کو "کتاب مبین" کہا گیا ہے۔ چونکہ اس کتاب میں ایسی باتیں اور ایسے مفاہیم ہیں جنھیں سب سمجھ سکتے ہیں۔ "قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ"

۸۔ **نور:** سورۂ مائدہ کی پندرھویں آیت میں آیا ہے: "قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ" جس طرح نور، خود بھی واضح ہوتا ہے اور دوسری چیزوں کو بھی واضح کرتا ہے اسی طرح قرآن کا پیام خود بھی واضح ہے اور اس کے ذریعہ بہت سے اسرار سے پردے بھی ہٹتے ہیں اور وہ انسانیت کو سعادت وفلاح کی نوید دیتا ہے۔

قرآن میں ان صفات کے علاوہ بھی قرآن کی دوسری صفتیں بیان کی گئی ہیں جنھیں اگلے سبق میں ذکر کیا جائے گا۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
١. وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ .... (انعام/ ۱۹)	اُوْحِيَ: وحی کی گئی اُنْذِرَ: میں ڈراؤں
٢. قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ .... (بنی اسرائیل/ ۸۸)	اِجْتَمَعَتْ: جمع ہو جائیں، جمع ہوئے اَلْاِنْسُ: تمام انسان، انسان اَلْجِنُّ: تمام جن، جن اَنْ يَّاْتُوْا: کہ لے آئیں يَاْتُوْنَ بِهٖ: وہ سب لائیں گے
٣. وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ .... (کہف/ ۵۴)	صَرَّفْنَا: ہم نے بیان کیا
٤. وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ .... (نمل/ ۶)	تُلَقّٰى: تم حاصل کرتے ہو مِنْ لَّدُنْ: طرف سے

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
ذِیْ عِوَجٍ: کج منحرف، ٹیڑھے پن والا، کجی والا (غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ: بغیر کجی کے) یَتَّقُوْنَ: وہ سب تقویٰ اختیار کریں، وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	۵. قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ .... (زمر/ ۲۸) ....
فُصِّلَتْ: بیان ہوئی	۶. کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ .... (حٰمٓ سجدہ/۳) ....
بَلْ: بلکہ مَجِیْد: باعظمت لَوْح: لوح، تختہ، تختی مَحْفُوْظ: محفوظ	۷. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ .... (بروج/ ۲۱، ۲۲) ....

توجہ

۱. آیت نمبر "۲" میں: لَکِنْ: لَ + اِنْ۔

۲. آیت نمبر "۳" میں: "صَرَّفْنَا" کے اصل معنی "گھمانے"، "پھرانے" کے ہیں لیکن لفظ کے سیاق وسباق کے اعتبار سے اس کا ترجمہ "بیان کرنا" ہوگا۔ دونوں باتوں کو مدنظر رکھ کر اس کا ترجمہ "پھیر بدل کر بیان کرنا" یا "بدل بدل کر بیان کرنا" بھی کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کی خصوصیات (۲)

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

.... (بقرہ/ ۲۱۳)

۲. يَا يُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا

.... (نساء/۱۷۴)

۳. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ

.... (بنی اسرائیل/۹)

۴. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

.... (بنی اسرائیل ۸۲)

۵. وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ

.... (نحل/ ۸۹)

۶. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

.... (حجر/۹)

۷. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ

.... (ص/۲۹)

۸. اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ ...... ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِیْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ

.... (زمر/۲۳)

۹. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ

.... (حٰمٓ سجدہ/۴۱)

۱۰. اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ

.... (شوریٰ/۱۷)

توجہ

۱. آیت نمبر ''۱'' میں: ''لِيَحْكُمَ'' میں جو ''لِ'' آیا ہے اس کے معنی ''تاکہ'' ہیں اس طرح آیت نمبر ''۷'' میں ''لِ'' کے معنی بھی ''تاکہ'' کے ہیں۔

۲. آیت نمبر ''۶'' میں: نحن: خود

۳. آیت نمبر ''۷'' میں: ''مُبٰرَكٌ'' کا ترجمہ ''اَنْزَلْنٰهُ'' سے پہلے کریں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
ذِکر	یاد، قرآن، ذکر، یاد دہانی	اِختَلَفُوا	ان سب نے اختلاف کیا
رَحمَة	رحمت	اَقْوَم	سب سے زیادہ مضبوط
شِفَاء	شفا	اَلَّتِي	جو (مؤنث کے لئے)
حَدِيث	بات	تِبْيَان	واضح کرنے والا، بیان کرنے والا
بُرْهَان	واضح دلیل	حَافِظُونَ (حَافِظِينَ)	حفاظت کرنے والے، نگہبان
مِيزَان	معیار (ترازو)		
أَحْسَن	بہتر، سب سے اچھا	كَفَرُوا	ان سب نے انکار کیا، کفر اختیار کیا
		لَمَّا	جب، جس وقت
		نَحْنُ	ہم سب
		نَزَّلْنَا	ہم نے نازل کیا
		نُنَزِّلُ	ہم نازل کرتے ہیں
		هِيَ	وہ (مؤنث کے لئے)
		يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرے، وہ فیصلہ کرتا ہے
		يَدَّبَّرُوا	وہ سب غور کریں، وہ سب غور کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَلَّتِی ۔ لَمَّا :

الف ۔ جب ۔ جو ☐ ب ۔ جو ۔ جب ☐

۲. کَفَرُوا ۔ یَدَّبَّرُوا :

الف ۔ ان سب نے انکار کیا ۔ ان سب نے غور کیا ☐ ب ۔ ان سب نے انکار کیا ۔ وہ سب غور کریں ☐

۳. تِبْیَان ۔ مِیزَان :

الف ۔ واضح کرنے والا ۔ ترازو ☐ ب ۔ بیان ۔ دروازہ ☐

۴. نَحْنُ ۔ ھِیَ :

الف ۔ ہم سب ۔ وہ ☐ ب ۔ ہم ۔ وہ سب ☐

۵. نَزَّلْنَا ۔ نُنَزِّلُ :

الف ۔ ہم نازل کرتے ہیں ۔ ہم نے نازل کیا ☐ ب ۔ ہم نے نازل کیا ۔ ہم نازل کرتے ہیں ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. شفا ۔ واضح کرنے والا :

الف ۔ شِفَاء ۔ مِیزَان ☐ ب ۔ شِفَاء ۔ تِبْیَان ☐

۲. واضح دلیل ۔ حفاظت کرنے والے :

الف ۔ بُرْھَان ۔ حَافِظُون ☐ ب ۔ حَدِیث ۔ مُبَارَک ☐

۳. ان سب نے اختلاف کیا ۔ وہ فیصلہ کرے :

الف ۔ اِخْتَلَفُوا ۔ یَحْکُم ☐ ب ۔ کَفَرُوا ۔ یَحْکُم ☐

۴. سب سے زیادہ مضبوط۔ پاد:

الف۔ حافِظُون۔ ذِکر ☐ ب۔ اَقوَم۔ ذِکر ☐

۵. سب سے اچھا۔ بابرکت:

الف۔ اَحسَن۔ مُبارَک ☐ ب۔ اَقوَم۔ مُبارَک ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِنَّ الَّذِینَ کَفَرُوا بِالذِّکرِ

الف ۔ جن لوگوں نے انکار کیا دین کا ☐

ب ۔ یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا قرآن کا ☐

۲. تِبیَانًا لِّکُلِّ شَیءٍ

الف ۔ واضح کرنے والا تمام چیزوں کو ☐

ب ۔ تمام چیزوں کو واضح کرتا ہے ☐

۳. اَنزَلَ الکِتٰبَ بِالحَقِّ وَ المِیزَانَ

الف ۔ اس نے نازل کیا کتاب کو برحق اور معیار کو ☐

ب ۔ وہ نازل کرتا ہے کتاب کو حقیقت پرکھنے کے لئے ☐

۴. یَهدِی لِلَّتِی هِیَ اَقوَمُ

الف ۔ ہدایت کرنے والا ہے ہر استوار کی ☐

ب ۔ وہ ہدایت کرتا ہے اس (راستے) کی جو سب سے زیادہ مضبوط ہے ☐

۵. اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّکرَ

الف ۔ یقیناً ہم نے خود نازل کیا قرآن کو ☐

ب ۔ حقیقتاً ہم نے قرآن کو تم پر نازل کیا ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

ترجمہ	عبارت	نمبر شمار
	قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	۱
	وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُوْرًا	۲
	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ	۳
	مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ	۴
	لَمَّا جَاءَهُمْ	۵
	وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ	۶
	وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	۷
	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	۸
	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	۹
	يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ	۱۰
	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	۱۱
	لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ	۱۲
	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	۱۳
	لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	۱۴
	فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	۱۵
	وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ	۱۶

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. یَاۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاۤءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ

..........لوگو! ....تمہاری طرف..........تم سب کے پروردگار کی طرف سے۔

۲. اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالذِّکْرِ لَمَّا جَاۤءَھُمْ

یقیناً..........انکار کیا..........جب..........ان کی طرف۔

۳. ذٰلِکَ ھُدَی اللّٰہِ یَھْدِیْ بِہٖ مَنْ یَّشَاۤءُ

..........خدا کی ہدایت ہے..........اس کے ذریعہ..........چاہے۔

۴. اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْا

..........اس کو..........بابرکت ہے، تاکہ..........۔

۵. وَاَنْزَلَ مَعَھُمُ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ

..........نازل کیا..........کے ساتھ..........کو برحق، تاکہ..........لوگوں کے درمیان۔

مشق نمبر(۵): چار مشق حل کرکے آپ تمام الفاظ کے معانی یاد کرچکے ہیں۔ لہٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیات کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

ہم وزن الفاظ

یہ بات گزر چکی ہے کہ ہم جنس الفاظ میں جو چیز قدر مشترک ہوتی ہے وہ اصلی حروف ہیں۔ الفاظ میں ایک اور مشترک چیز پائی جاتی ہے جن کو یہاں مثال کی شکل میں بیان کیا جا رہا ہے۔ الفاظ کے درج ذیل گروہ کو ایک بار غور سے دیکھیے۔

۱. خَالِق، رَازِق، عَالِم، فَالِق، سَاجِد.

۲. مَحْمُود، مَعْرُوف، ،مَظْلُوم، مَنْصُور، مَنْقُوص.

۳. رَحِیم، عَلِیم، بَصِیر، خَبِیر، مَجِید.

مندرجہ بالا تین گروہوں میں سے ہر گروہ کے الفاظ کے درمیان کچھ شباہت پائی جاتی ہے اسی وجہ سے ہر گروہ کے الفاظ ایک وزن، ایک انداز اور ایک آہنگ کے ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ جبکہ ان کے اصلی حروف الگ الگ ہوتے ہیں یعنی وہ آپس میں ہم جنس نہیں ہوتے۔ مثلاً پہلے گروہ کے الفاظ کے اصلی حروف بالترتیب (خ ل ق)، (ر ز ق)، (ع ل م)، (ف ل ق) اور (س ج د) ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کے اندر ایک مشابہت موجود ہے۔

جب آپ ان حروف پر غور کریں گے تو اندازہ ہوگا کہ ان سب میں اصلی حروف کے علاوہ پہلے حرف کے بعد ایک "الف" بھی موجود ہے جو اصلی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ان حروف کے زیر، زبر اور ساکن حروف کی تعداد ایک ہے اور زیر زبر کی ترتیب بھی ایک طرح کی ہے۔

دوسرے گروہ میں "میم" لفظ کے شروع میں آیا ہے۔ "واو" کا آخری حرف سے پہلے اضافہ ہوا ہے اور تیسرے گروہ میں "ی" آخری حرف سے پہلے زیادہ ہوئی ہے۔

علمی زبان میں ایسے الفاظ کو "ہم وزن الفاظ" کہتے ہیں کیونکہ ان الفاظ کا انداز، آہنگ یعنی "وزن" ایک ہوتا ہے۔

لہٰذا پہلے گروہ کے الفاظ آپس میں "ہم وزن" ہیں۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے گروہ کے الفاظ بھی اپنی اپنی جگہ آپس میں ہم وزن ہیں۔

یاد رکھنے کے لئے

جن الفاظ کے حروف اصلی الگ الگ ہیں لیکن اس کے باوجود، زائد حروف، زیر، زبر اور سکون کی تعداد اور ترتیب میں ایک جیسے ہیں، ان کو "ہم وزن الفاظ" کہتے ہیں۔

قرآن کی خصوصیات (۲)

گزشتہ سبق میں قرآن کی بعض خصوصیات بیان کی گئی تھیں اس سبق کے اندر دیگر خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔

۱۔ **برھان:** اس لفظ سے مراد وہ قوی دلیل ہے جس میں کسی غلطی کا امکان نہ ہو۔ خدا نے قرآن کو ایک مستحکم اور قوی برہان کے طور پر پیش کیا ہے۔ اسی استحکام اور قوت کی وجہ سے کوئی شخص قرآن میں کسی طرح کا شبہہ نہیں ڈال سکا ہے: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ"

۲۔ **شفا:** یہ کتاب انسان کو باطنی اور روحانی بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔ عقائد سے متعلق آیتیں کفر، شرک اور نفاق سے دلوں کو پاک کرتی ہیں۔ اخلاق سے متعلق آیتیں حسد، غرور، جھوٹ اور غیبت جیسی بیماریوں کا علاج کرتی ہیں، جو کہ انسان اور، معاشرے کی نفسیاتی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں۔ قرآن کے معاشی احکام بے انصافی اور بے عدالتی کو انسانی سماج سے دور کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ صرف وہ لوگ اس شفا بخش نسخے سے بہرہ مند ہو سکتے ہیں جو کتاب خدا کی حقانیت پر کامل ایمان رکھتے ہوں: " وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ"

۳۔ **مضبوط ترین راہ کی ہدایت کرنے والا** صرف قرآن کے دستورات اور اس کا نظام زندگی ایسا ہے جو انسان کی سعادت کی ضمانت دے سکتا ہے: " إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ"

۴۔ **تبیان:** قرآن نے کائنات کی ہر اس حقیقت کو بیان کر دیا ہے جو انسان کی ہدایت و سعادت کے لئے

ضروری ہے۔اسی وجہ سے خدا قرآن کو ہر چیز کا بیان کرنے والا بتاتا ہے: ”وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ “

۵۔ **احسن الحدیث:** سب سے عمدہ اور سب سے خوبصورت کلام، خدا کا کلام ہے۔اس لئے قرآن کریم، احسن الحدیث ہے: ”اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ “

۶۔ **ذکر:** قرآن، تذکرہ اور یاد دہانی کی کتاب ہے۔انسان کو اپنے نفس کی، خدا کی، نعمت الٰہی کی اور قیامت کی یاد دلاتا ہے۔اسے خوابِ غفلت سے بیدار کرتا ہے اور انسان کی مادی و روحانی ترقی کی راہوں کی نشاندہی کرتا ہے: ”اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ “

۷۔ **غور و خوض کی کتاب:** قرآن کی باتوں میں غور و خوض کرنا چاہئے اور سعادت تک پہنچنے کے لئے اس کے وسیع علوم سے استفادہ کرنا چاہئے: ”كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ “

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ .... (یونس/۵۷)	جاءَتْ: آئی صُدُوْرٌ: سینہ (صدر کی جمع)
۲ الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ .... (ابراهیم/۱)	
۳ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ .... (نحل/۱۰۲)	رُوْحُ الْقُدُسِ: جبرئیل یُثَبِّتَ: وہ استوار کرے، وہ استوار کرتا ہے
۴ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ .... (بنی اسرائیل/۹)	یُبَشِّرُ: وہ بشارت دیتا ہے یَعْمَلُوْنَ: وہ سب انجام دیتے ہیں

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْبَغِي لَهٗ .... (یس/ ۶۹)	عَلَّمْنَا: ہم نے سکھایا شِعْر: شعر يَنْبَغِي: وہ شان کے لائق ہے، مناسب ہے
۶ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ .... (قمر/ ۱۷)	يَسَّرْنَا: ہم نے آسان کیا هَلْ: کیا؟ مُدَّكِر: نصیحت لینے والا
۷ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۞ لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ .... (واقعہ/ ۷۷، ۷۹)	كَرِيْم: رتبہ والا، عظیم، بزرگ، قابل قدر لَا يَمَسُّ: وہ سب نہیں چھوتا ہے، چھوتے ہیں مُطَهَّرُوْن: پاک و پاکیزہ افراد

توجہ

چھٹی آیت میں ترجمہ کی سہولت کے لئے لفظ "مِنْ" کا ترجمہ نہ کیجئے۔

قرآن میں توریت اور انجیل

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

.... (بقرہ/ ۹۱)

۲. وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

.... (آل عمران/ ۳-۴)

۳. وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

.... (آل عمران/۴۸)

۴. اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

.... (مائدہ/ ۴۴)

۵. وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ

.... (مائدہ/۴۶)

۶. وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

.... (مائدہ/۴۷)

۷. وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ

.... (مائدہ/ ۶۶)

۸. اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ

.... (مائدہ/ ۱۱۰)

۹. وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

.... (مائدہ/ ۱۱۰)

۱۰. وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ

.... (توبہ/ ۱۱۱)

توجہ

۱. پانچویں آیت کے اندر "مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰاةِ" میں "التَّوْرٰاةِ" کا ترجمہ "مَا بَيْنَ يَدَيْهِ" سے پہلے کریں اور ترجمہ کی سہولت کے "مِن" کا ترجمہ نہ کریں۔

۲. "هُمْ" کا ترجمہ چھٹی آیت میں "خود" کے ذریعہ کیجیے۔ نیز "وَلْيَحْكُمْ" کے یوں معنی کیجیے: اور وہ سب فیصلہ کریں۔

۳. ترجمہ کی سہولت کے لیے ساتویں آیت میں "اَنَّ" کا ترجمہ نہ کیجیے۔

۴. کلمہ "حَقًّا" صفت ہے "وَعْدًا: وعدہ" کے لیے، لہٰذا "عَلَيْهِ" کے معنی "حَقًّا" کے بعد کیجیے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
انھوں نے برپا کیا، قائم کیا	اَقَامُوا	انجیل	اِنْجِیل
کہ، یہ کہ	اَنْ	اہل، والا (واحد اور جمع)	اَھْل
وہ لوگ، یہ لوگ	اُولٰئِک	توریت	تَوْرٰة
میں نے تعلیم دی، میں نے سکھایا	عَلَّمْتُ	ماں، والدہ	وَالِدَة
قرآن، حق و باطل کو جدا کرنے والا	فُرْقَان		
انھوں نے کہا	قَالُوا		
کہا گیا	قِیلَ		
اس نے فیصلہ (نہیں) کیا	(لَمْ) یَحْکُمْ		
اگر، چنانچہ، کاش، اگرچہ	لَوْ		
ہم ایمان لاتے ہیں، لائیں گے	نُؤْمِنُ		
وہ (مؤنث کے لئے)	ھا		
وعدہ	وَعْد		
اور وہ فیصلہ کرے، اور وہ سب فیصلہ کریں	وَلْیَحْکُمْ		
نافرمان لوگ	فَاسِقُونَ (فَاسِقِیْنَ)		
وہ تعلیم دیتا ہے، وہ سکھاتا ہے	یُعَلِّمُ		

توجہ

- مضارع پر اگر "لم" داخل ہو جائے تو اس کے معنی کو ماضی منفی کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے "یَحْکُمُ" یعنی وہ حکم کرتا ہے یا وہ فیصلہ کرے گا اور "لَمْ یَحْکُمْ" یعنی اس نے حکم نہیں کیا۔
- قرآن میں لفظ "حکم" کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً فیصلہ، نبوت، فرمان، علم، قرآن اور حکم کرنا۔
- "لو" اگر "و" کے ساتھ استعمال ہو یعنی جملہ میں "ولو" آ جائے تو اس کا ترجمہ "اگرچہ" یا "چاہے" ہوگا۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اَقَامُوا - نُؤمِنُ :

الف - ہم نے قیام کیا - ہم ایمان لائے ☐ ب - انھوں نے برپا کیا - ہم ایمان لائیں گے ☐

۲. ھَا - لَوْ :

الف - وہ (مؤنث) - اگر ☐ ب - ہاں - اگر ☐

۳. عَلَّمْتُ - يَعَلِّمُ :

الف - میں نے سیکھا - وہ سیکھتا ہے ☐ ب - میں نے سکھایا - وہ سکھاتا ہے ☐

۴. يَحْكُمُ - وَلْيَحْكُمْ :

الف - وہ فیصلہ کرے گا - اور وہ فیصلہ کرے ☐ ب - اسے فیصلہ کرنا چاہئے - وہ فیصلہ کرے گا ☐

۵. اَنَّ - وَعْد :

الف - کہ - اس نے وعدہ کیا ☐ ب - کہ - وعدہ ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. نافرمان لوگ - اہل :

الف - كَافِرِينَ - بِنْت ☐ ب - فَاسِقُونَ - اَهْل ☐

۲. حق و باطل کو جدا کرنے والا - ان لوگوں نے برپا کیا :

الف - فُرْقان - اَقَامُوا ☐ ب - قُرآن - اَقَامُوا ☐

۳۔ اس نے فیصلہ نہیں کیا۔ اور وہ فیصلہ کریں:

الف ۔لَمْ يَحْكُمْ ۔ وَلْيَحْكُمْ ☐ ب ۔ وَلْيَحْكُمْ ۔لَمْ يَحْكُمْ ☐

۴۔ یقیناً۔کہ:

الف ۔ اَنَّ ۔ اِنَّ ☐ ب ۔ اِنَّ ۔ اَنَّ ☐

۵۔ انبیاء ۔ ماں:

الف ۔ نَبِيِّيْنَ ۔ وَالِد ☐ ب ۔ نَبِيُّوْنَ ۔ وَالِدَة ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱۔ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

الف ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں اس کے ذریعہ انبیاء ☐

ب ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں اس کا، انبیاء ☐

۲۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

الف ۔ تصدیق کرتا ہے اس کی جو اس سے پہلے تھا ☐

ب ۔ تصدیق کرنے والا اسکی جو اس کے سامنے ہے ☐

۳۔ اُذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ

الف ۔ میں یاد کرتا ہوں اپنی نعمت کو (جو) تجھ پر اور تیرے باپ پر (نازل ہوئی) ☐

ب ۔ تم یاد کرو میری نعمت کو (جو) تم پر اور تمہاری ماں پر (نازل ہوئی) ☐

۴۔ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰاةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

الف ۔ اور اگر وہ لوگ قائم کرتے توریت اور انجیل (کے حکم) کو ☐

ب ۔ اور اگر قائم کرتے توریت اور انجیل (کے حکم) کو ☐

۵۔ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ

الف ۔ وعدہ ہے اس پر برحق، توریت اور انجیل میں ☐

ب ۔ وعدہ دیا اس پر توریت وانجیل کے حقائق کا ☐

توجہ

۞ (یَحْکُمُ :وہ فیصلہ کرتا ہے) کا ترجمہ یہاں "وہ فیصلہ کرتے ہیں" ہوگا چونکہ اس کا فاعل "انبیاء" ہے جو جمع کا صیغہ ہے۔

۞ یہاں پر "اَقَامُوْا" کا ترجمہ "انھوں نے قائم کیا" کے بجائے "وہ قائم کرتے" ہوگا چونکہ اس سے پہلے لفظ "لَوْ" موجود ہے۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے.

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	
۲	فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ	
۳	وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ	
۴	وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ	
۵	يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	
۶	وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ	
۷	قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	
۸	اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ	
۹	وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ	
۱۰	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ	
۱۱	وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
١٢	وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ	
١٣	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ	
١٤	وَ مَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	
١٥	وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا	
١٦	نُؤْمِنُ بِمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

١. فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

.... ہے ہدایت اور .... فیصلہ کرتے ہیں .... انبیاء۔

٢. مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ

تصدیق کرنے والا ہے .... جو اس کے سامنے ہے اور .... اور

.... تقویٰ والوں کے لئے۔

٣. وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اور .... توریت اور .... (قرآن سے) پہلے، .... کے لئے۔

٤. اُذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ

یاد کرو .... نعمت .... پر اور .... پر۔

٥. وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

اور جنھوں نے .... اُس کے ذریعہ جو .... خدا نے، تو وہ سب .... ہیں۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے لھٰذا ان کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

الفاظ کا وزن

گیارھویں سبق میں یہ بات آچکی ہے کہ ہم وزن الفاظ ان الفاظ کو کہتے ہیں جن کے حروف اصلی تو الگ الگ ہیں لیکن ان میں پائے جانے والے حروف زائد کی تعداد اور ترتیب ایک طرح کی ہے اور وہ زبر زیر پیش میں بھی ایک جیسے ہیں۔ اسی طرح ان کے تلفظ کا آہنگ بھی ایک جیسا ہے۔

اس سبق میں الفاظ کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا جارہا ہے۔ لہٰذا ان مثالوں پر توجہ کریں:

۱. رَازِق ۔ عَالِم ۔ مالِک.

۲. مَحْمُود ۔ مَنْصُور ۔ مَیْسُور.

۳. عَلِیم ۔ حَلِیم ۔ خَبِیر.

پہلے گروہ کے الفاظ کے اصلی حروف بالترتیب اس طرح ہیں: ر ز ق ۔ ع ل م ۔ م ل ک.

الفاظ کے وزن معلوم کرنے کے لیے اصلی حروف کو بنیاد بنانا کافی ہوگا۔ اس طرح سے کہ پہلے اصلی حرف کے مقابل میں "ف" کو قرار دیں گے اسی طرح دوسرے حرف اصلی کے مقابل میں "ع" کو اور تیسرے حرف اصلی کے مقابلے میں "ل" کو رکھیں گے اور سارے کے سارے زائد حروف کو اپنی ترتیب کے ساتھ "ف ــ ع ــ ل" کے آگے پیچھے لے آئیں گے۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے گروہ کے الفاظ کے وزن معلوم کرنے کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ جس کی وضاحت یوں ہے:

گروہ		ہم وزن الفاظ		الفاظ کا وزن
الف	ر ا زِ ق ف ا عِ ل	عـــالِـم ف ا عِ ل	مـــالِك ف ا عِ ل	فَـــاعِـــل
ب	مَـحْـمود مَ ف ع و ل	مَـنْـصور مَ ف ع و ل	مَيْـــسور مَ ف ع و ل	مَــفْــعُـول
ج	عَـلِـيم ف ع ی ل	حَـلِـيم ف ع ی ل	خَـبِـير ف ع ی ل	فَــعِـيــل

آپ نے ملاحظہ کیا کہ بیان شدہ طریقہ کو بروئے کار لا کر معلوم ہو گیا کہ پہلے گروہ کے الفاظ "فَـاعِل" کے وزن پر، دوسرے گروہ کے الفاظ "مَفْعُول" کے وزن پر اور تیسرے گروہ کے الفاظ "فَعِیل" کے وزن پر ہیں۔

مشق: نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے حروف اصلی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے ساتھی یا اپنے گھر کے کسی فرد کے ساتھ مل کر، ان کے وزن بنائیے۔

الفاظ	اصلی حروف	وزن	الفاظ	اصلی حروف	وزن
كَفَرُوا	ک ف ر	فَعَلُوا	كَافِرُونَ	ک ف ر	....
خَتَمَ	خ ت م	....	نَعْبُدُ	ع ب د	....
اَلِيم	أ ل م	....	اَنْعَمْتَ	ن ع م	اَفْعَلْتَ
خَالِق	خ ل ق	....	مَغْضُوب	غ ض ب	....
نَاصِرِين	ن ص ر	....	كِتَاب	ک ت ب	....
حَمْد	ح م د	....	رَزَقْنَا	ر ز ق	....
عَظِيم	ع ظ م	....	مُفْلِحُون	ف ل ح	....
رَحْمَان	ر ح م	فَعْلَان	صِرَاط	ص ر ط	....

قرآن میں توریت اور انجیل

دو آسمانی کتابوں یعنی توریت اور انجیل کو خدائے مہربان نے انسانوں کی ہدایت کے لئے دو اولوالعزم پیغمبروں یعنی حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر نازل فرمایا تھا۔

توریت اور انجیل میں تحریف

رفتہ رفتہ یہ کتابیں یہودیوں کے ہوا پرست علماء کے ہاتھوں تحریف ہو گئیں۔

توریت اور انجیل دونوں قرآن کی طرح لوگوں کے لئے ہدایت اور تقویٰ والوں کے لئے وعظ و نصیحت تھیں۔

سورۂ مائدہ کی ۴۴ ویں آیت میں خداوند عالم توریت کو ہدایت اور نور پر مشتمل کتاب کے عنوان سے متعارف کراتا ہے۔ اس آیت کے مطابق بنی اسرائیل کے انبیاء توریت کی بنیاد پر لوگوں کے اوپر حکومت کرتے تھے اور اسی کی بنیاد پر ان کے درمیان فیصلہ کرتے تھے: "اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰۃَ فِیْهَا هُدًی وَّ نُوْرٌ یَحْكُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ"

قرآن کی بعض آیتوں میں انجیل کو بھی ہدایت اور نور نیز توریت کی تصدیق کرنے والی کتاب کہا گیا ہے:

"وَاٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ فِیْهِ هُدًی وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰۃِ وَ هُدًی وَّ مَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ"

آسمانی کتابوں کے اوصاف کا موازنہ

آسمانی کتب توریت و انجیل کے اوصاف اور قرآن مجید کی خصوصیات کا ایک دوسرے سے موازنہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ تمام آسمانی کتابوں میں ایک جیسے اصول موجود تھے جن سے انسان کو ہدایت ملتی ہے۔ اسی وجہ سے ہر پیغمبر اپنے سے پہلے پیغمبر کی تصدیق کرنے والا رہا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اگر عیسائی چاہتے ہیں کہ گنہگار اور نافرمان شمار نہ کئے جائیں تو انجیل میں آئے ہوئے احکام پر عمل کریں: "وَلْیَحْکُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ وَ مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ"

اهل کتاب کا حقیقی ہدایت سے دور ہونا

چونکہ اہل کتاب من جملہ عیسائیوں نے انجیل میں تحریف کی اس لئے راہ ہدایت سے دور ہو گئے۔ کیونکہ اگر مثلاً انجیل پر عمل کرتے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کے سلسلے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری کو ضرور قبول کرتے اور خدا کے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انسانیت کے لئے مکمل ترین نظام لانے والے پر ضرور ایمان لاتے۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ .... (آل عمران/ ۶۵)	لِمَ تُحَاجُّونَ: تم سب کیوں بحث کرتے ہو؟ وَ: درحالیکہ، جبکہ مَا اُنْزِلَت: وہ نازل نہیں ہوئی
۲. كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ .... (آل عمران/ ۹۳)	طَعَام: کھانا حِلّ: حلال حَرَّمَ: اس نے حرام کیا (اَنْ) تُنَزَّلَ: وہ نازل کی جائے، وہ نازل ہو
۳. قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ .... (آل عمران/ ۹۳)	فَاْتُوا بِ: پس تم سب لاؤ اُتْلُوا: تم سب پڑھو، تم سب تلاوت کرو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ .... (مائدہ/ ۶۸)	لَسْتُمْ: تم لوگ نہیں ہو (لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ: نہیں ہو کسی [حق] چیز پر) حَتّٰى: یہاں تک کہ، تاکہ تُقِيْمُوا: تم لوگ برپا کرو، تم لوگ قائم کرو
۵. اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ .... (اعراف/ ۱۵۷)	يَتَّبِعُوْنَ: وہ سب پیروی کرتے ہیں يَجِدُوْنَ: وہ لوگ پاتے ہیں مَكْتُوْب: لکھا ہوا
۶. اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ .... (توبہ/ ۱۱۱)	اِشْتَرٰى: اس نے خریدا اَمْوَالٌ: مال، ثروت (جمع) جَنَّةٌ: جنت، بہشت
۷. يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ .... (توبہ/ ۱۱۱)	يُقَاتِلُوْنَ: وہ سب جنگ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں سَبِيْل: راہ، راستہ، طریقہ يَقْتُلُوْنَ: وہ سب قتل کرتے ہیں يُقْتَلُوْنَ: وہ سب قتل کئے جاتے ہیں
۸. وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰةِ .... (صف/ ۶)	

ولایت

- تیرھواں سبق: اللہ کی مالکیت اور حکمرانی
- چودھواں سبق: اللہ کی ہدایت
- پندرھواں سبق: اللہ کی ولایت
- سولھواں سبق: انبیاء و اوصیاء کی ولایت

اللہ کی مالکیت اور حکمرانی

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے :

۱. وَ اللّٰہُ یُؤْتِیْ مُلْکَہٗ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

.... (بقرہ/۲۴۷)

۲. وَ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَھُمَا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

.... (مائدہ/۱۷)

۳. وَ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَھُمَا وَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ

.... (مائدہ/۱۸)

۴. اِنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ

.... (توبہ/۱۱۶)

۵. اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

.... (یونس/۵۵)

۶. وَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَہُ الدِّیْنُ وَاصِبًا اَفَغَیْرَ اللّٰہِ تَتَّقُوْنَ

.... (نحل/۵۲)

۷. وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمْلِکُ لَھُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَیْئًا

.... (نحل/۷۳)

۸. فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

.... (مؤمنون / ۱۱۶)

۹. قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

.... (زمر / ۴۴)

۱۰. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ اِلٰهِ النَّاسِ

.... (ناس / ۱ — ۳)

توجہ اور خوشخبری

۱۔ چوتھی آیت میں دوسرے "مِنْ" کا ترجمہ "کوئی" کے ذریعہ کیجئے۔

۲۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے کہ کتاب کا تیسرا حصہ پڑھ کر آپ قرآن کے تقریباً ۴۶۳۰۰ الفاظ سے آشنا ہو گئے ہیں۔ یعنی قرآن کے ۶۲ فیصد سے زیادہ الفاظ کا ترجمہ کر سکتے ہیں!

اور ان شاء اللہ اس جلد کے اختتام پر خدا کی مدد اور اپنی سعی و کوشش کے ساتھ تقریباً ۲۶۶۹ / دیگر الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے لہٰذا خوشخبری اور مبارکباد کا مقام ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

گزشتہ اسباق کی طرح الفاظ خصوصاً نئے الفاظ کے معانی ایک دوسرے سے پوچھنا، الفاظ اور معانی یاد کرنے میں بہت بڑا مددگار ہوگا۔

مانوس الفاظ	معنی
اَکْثَر	زیادہ، اکثر
رِزْق	رزق، روزی
عَرْش	عرش، تخت
غَیْر	غیر، علاوہ، نہیں
شَفَاعَة	شفاعت، سفارش
کَرِیم	کریم، رتبہ والا، قابل قدر

نئے الفاظ	معنی
مَلِک	فرمانروا، حاکم
اَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا ہوں (مذکر اور مؤنث)
اَلَا	آگاہ ہو جاؤ، خبردار
تَتَّقُوْنَ	تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو، تم سب ڈرتے ہو
تُرْجَعُوْنَ	تم سب پلٹائے جاؤ گے
تَعَالٰی	وہ بلند و برتر ہے
مَصِیْر	بازگشت، پلٹ، واپسی
نَصِیْر	یاور، مددگار
وَاسِع - وَاسِعَة	گنجائش والا، وسیع، پھیلا ہوا
وَاصِب	پائیدار، محکم
یُؤْتِی	وہ دیتا ہے

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		یَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے، پیدا کرتا ہے
		یَعْبُدُوْنَ	وہ سب عبادت کرتے ہیں
		یَعْلَمُوْنَ	وہ سب جانتے ہیں
		یَمْلِکُ	وہ مالک ہے، صاحب اختیار ہے
		أ	کیا؟

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) : صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَ - اَلا - تعالیٰ :

الف - کیا - بلند و برتر ہے - آگاہ ہو جاؤ ☐

ب - کیا - آگاہ ہو جاؤ - وہ بلند و برتر ہے ☐

۲. تَتَّقُوْنَ - یَعْبُدُوْنَ - یَعْلَمُوْنَ :

الف - تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو - وہ سب عبادت کرتے ہیں - وہ سب جانتے ہیں ☐

ب - ان سب نے تقویٰ اختیار کیا - تم سب عبادت کرتے ہو - تم سب جانتے ہو ☐

۳. کَرِیم - مَصِیر - نَصِیر :

الف - بزرگ - واپسی - مددگار ☐

ب - عظیم - راستہ - مدد ☐

۴. یَخْلُقُ - یُؤْتِی - تُرْجَعُوْنَ :

الف - اس نے خلق کیا - اس نے دیا - تم سب پلٹو گے ☐

ب - وہ خلق کرتا ہے - وہ دیتا ہے - تم سب پلٹائے جاؤ گے ☐

۵. وَاسِع - وَاصِب - اَعُوذُ :

الف - پایدار - وسیع - میں نے پناہ مانگی ☐

ب - گنجائش والا - پائدار - میں پناہ مانگتا ہوں ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسے جملے صحیح ہیں ؟

۱ اور اس کے لئے ہے پائدار دین

الف ۔ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ☐ ب ۔ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ☐

۲ وہ مالک نہیں ہے ان کے لئے روزی کا

الف ۔ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا ☐ ب ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ☐

۳ پس بلند و برتر ہے وہ خدا جو برحق فرمانروا ہے

الف ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ☐ ب ۔ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ☐

۴ کہہ دو کہ خدا کے لئے ہے سب کی سب شفاعت

الف ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☐ ب ۔ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ☐

۵ اور خدا دیتا ہے اپنی حکمرانی جسے وہ چاہتا ہے

الف ۔ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ☐ ب ۔ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ

الف ۔ تو کیا غیر خدا سے تم سب ڈرتے ہو ☐

ب ۔ تو کیا غیر خدا پر ایمان لاتے ہو ☐

۲. وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

الف ۔ اور عبادت کرتے ہو غیر خدا کی ☐

ب ۔ اور عبادت کرتے ہیں وہ سب غیر خدا کی ☐

۳. وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ

الف ۔ اور نہیں ہے تمہارے لئے خدا کے علاوہ کوئی سرپرست اور نہ مددگار ☐

ب ۔ اور جو بھی تمہارے لئے غیر خدا ہے تمہارا سرپرست و مددگار ہے ☐

۴. وَ اللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ

الف - اور خدا وسعت دیتا ہے اپنے علم کو ☐

ب - اور خدا (کا رحم و کرم) وسیع ہے اور (وہ) دانا ہے ☐

۵. ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

الف - پھر اس کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے ☐

ب - پھر اس کی طرف لوگ پلٹیں گے ☐

توجه

محترم متعلمین قرآن!

قرآن کی عبارتوں کے ترجمہ میں مہارت، لفظ بلفظ (تحت اللفظی) ترجمہ سے شروع ہوتی ہے، لہذا آپ بھی قرآن کی آیتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کریں۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	
۲	اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	
۳	وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	
۴	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	
۵	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ	
۶	يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	
۷	يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	
۸	وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
۹	يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ	
۱۰	وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ	
۱۱	وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	
۱۲	وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ	
۱۳	قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ	
۱۴	ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	

مشق نمبر(۴): دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ ۔ كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۔ اَلْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۔ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۔ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَهُ .... وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ (سبا/ ۱)

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس کے لئے ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور اس کے لئے ہیں تمام تعریفیں آخرت میں اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے۔

۲. لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ .... (شوریٰ/ ۴)

اس کے لئے ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور وہ برتر بزرگ ہے۔

۳. صِرٰطِ .... لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ (شوریٰ/ ۵۳)

اس خدا کا راستہ جس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

۴. لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ .... وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (حدید/ ۲)

اس کے لئے ہے فرمانروائی آسمانوں کی اور زمین کی، وہ زندہ ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵. اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰهُ عَلٰى .... (بروج/ ۹)

جس کے لئے ہے فرمانروائی آسمانوں کی اور زمین کی اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیات کے ترجمہ کی موقع ھے۔ ھر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

مذکر اور مؤنث

گزشتہ سبق میں آپ یہ سیکھ چکے ہیں کہ "اسم" وہ لفظ ہے جو کسی شخص، یا کسی چیز (شے) کا نام رکھنے کے کام آتے ہیں، یا دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز کا نام بتاتے ہیں۔

یہاں "اسم" کی قسموں سے آشنائی کے لئے، ذیل میں دو طرح کے اسموں پر توجہ کریں:

۱۔ مُؤْمِن: (ایمان لانے والا)، حَسَن: (اچھا)، صَالِح: (نیک مرد)، کَافِر: (کافر مرد)، اسد: شیر

۲۔ مُؤْمِنَة: (ایمان لانے والی)، حَسَنَة: (اچھی)، صَالِحَة: (نیک عورت)، کَافِرَة: (کافر عورت)، نَعْجَة: گائے

پہلے گروہ کے الفاظ انسان یا حیوان کے "نر" کے لئے استعمال ہوئے ہیں، اسی لئے اس گروہ کو "اسم مذکر" کہتے ہیں۔ دوسرے گروہ کے الفاظ، انسان یا حیوان کی "مادہ" کے لئے استعمال ہوئے ہیں، ان اسموں کو "اسم مؤنث" کہتے ہیں۔

بہت سے اسم مؤنث، اسم مذکر کے آخر میں "ة" کو بڑھانے سے بن جاتے ہیں جیسے:

مُؤْمِن + ة = مُؤْمِنَة

مُسْلِم + ة = مُسْلِمَة

توجه

ذیل کے اسماء پر غور کریں جو مختلف چیزوں پر دلالت کرتے ہیں:
حَجَر (پتھر)،شَمْس (سورج)،قَمَر (چاند)،فَاکِهَة (پھل)،عَیْن (آنکھ،چشمہ)
یہ اسماء کسی انسان یا حیوان پر دلالت نہیں کرتے اور ان کو نر یا مادہ نہیں کہا جا سکتا، لیکن عربی زبان کے اندر ان میں سے کچھ کو مذکر اور کچھ کو مؤنث فرض کیا گیا ہے۔
مثلاً شمس کو مؤنث اور قمر کو مذکر مانتے ہیں۔
اور یہ اردو میں بھی ہوتا ہے مثلاً اردو میں ''بادل'' مذکر ہے اور ''ہوا'' مؤنث ہے جب کہ ان دونوں میں سے کوئی بھی نہ تو کسی انسان یا حیوان پر دلالت کرتا ہے اور نہ ہی ان کو ''نر'' یا ''مادہ'' کہا جا سکتا ہے۔

۱۔ نیچے کے نقشے میں مذکر اور مؤنث کو معین کیجئے:

اسم	مزکر	مونث
الصِّراط		
الآخِرة		
الصَّلاة		
عَظِیم		
الْحِجارَة		
الْعِجْل		
الرَّسُول		
السّارِقَة		
مُشْرِكَة		

۲۔ نیچے کے اسم مؤنث کو مذکر میں تبدیل کیجئے:

اسم مونث	مذکر
اَلْحَافِظَۃ	الحافظ
اَلْمُتَصَدِّقَۃ	
اَلْمُسْلِمَۃ	
اَلصَّالِحَۃ	
اَلْقَانِتَۃ	
اَلصَّائِمَۃ	
اَلذَّاکِرَۃ	
اَلصَّابِرَۃ	

اہم بات

متعلمین قرآن!

اب جب کہ آپ قرآن کے ۶۲ فیصد سے زائد الفاظ کا ترجمہ کر سکتے ہیں، بہتر ہے کہ زبان قرآن کی طرف زیادہ توجہ دیں اور اس کی مشقوں کو اہمیت دیں۔ کوشش کریں کہ اپنے کسی دوست یا گھر کی کسی فرد سے اس حصہ کا حتماً مباحثہ کریں۔ اس طرح قرآن کی آسان آیتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں آپ کی توانائی کئی گنا ہو جائے گی۔

اللہ کی مالکیت اور حکمرانی

ہم کتاب کے پہلے حصہ میں خدا کی صفت "مالکیت" سے آشنا ہوئے۔ اس سبق میں اس سلسلہ کی کچھ آیتوں کو پیش کیا گیا ہے؛ مثلا "وَ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ" "أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ"

کائنات کا خدا کے زیر فرماں ہونا: ایک طرف خدا ہر چیز کا مالک و مختار ہے اور دوسری طرف تمام کائنات اس کے زیر حکومت اور تحت فرماں بھی ہے "إِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ" "وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا"

موت و حیات اس کے ہاتھ میں: وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے" يُحْيِي وَ يُمِيتُ" شفاعت، خدا کا حق ہے اور اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی گنہگاروں کی شفاعت نہیں کرسکتا "قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا"

کائنات کی حکمرانی کرنے والا خدا جسے چاہتا ہے حکمرانی عطا کرتا ہے "وَ اللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ" اور چونکہ وہ کائنات کا فرمانروا و حاکم ہے اس لئے انسانوں کے لئے قانون و شریعت بھی اسی کی طرف سے ہونا چاہئے "وَ لَهُ الدِّينُ وَاصِبًا"

خدا کی ولایت و سرپرستی کو تسلیم کرنا: خدا کی مالکیت و حکمرانی کا عقیدہ ہمیں اس معبود حکیم و توانا کی ولایت و سرپرستی کو تسلیم کرنے کی دعوت دیتا ہے اور یقیناً آخر کار ہم فکر و تدبر اور غور و خوض

کے بعد اسی نتیجہ پر پہنچیں گے کہ اس کے علاوہ کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے "وَ مَا لَکُم مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِن وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ"

توجہ

اختیاری مشق سے پہلے ایک بات بتانا ضروری ہے کہ چونکہ قرآن کے متعلمین اختیاری طور پر اور مزید مہارت کے لئے یہ مشق کرتے ہیں لہذا مانوس الفاظ کے معانی لکھنا اس حصہ میں ضروری نہیں ہے۔ لہذا اس کے بعد آیت میں ہی، مانوس الفاظ کے نیچے صرف ایک لائن کھینچی جائے گی۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ اِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ .... (نساء/ ۱۳۱)	اُوْتُوْا : ان سب کو دیا گیا وَصَّیْنَا : ہم نے نصیحت کی، ہم نے وصیت کی اِیَّاکُمْ : تم سب کو
۲. وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ .... (بنی اسرائیل/ ۱۱۱)	لَمْ یَتَّخِذْ : اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا وَلَد : بیٹا، فرزند لَمْ یَکُنْ : نہیں ہے نہیں تھا
۳. وَ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ عِنْدَہٗ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ .... (انبیاء/ ۱۹)	یَسْتَکْبِرُوْنَ : وہ سب تکبر کرتے ہیں، اکڑتے ہیں
۴. تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا .... (فرقان/ ۱)	تَبَارَکَ : وہ بابرکت ہے، وہ مبارک ہے یَکُوْنَ : وہ ہو، وہ رہے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ .... (فرقان/ ۲)	
۶. وَ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قٰنِتُوْنَ .... (روم/ ۲۶)	قٰنِتُوْنَ : فرمانبردار، تابع (جمع)
۷. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا .... (فتح/ ۱۴)	يَغْفِرُ : وہ مغفرت کرتا ہے، وہ معاف کرتا ہے يُعَذِّبُ : وہ عذاب کرتا ہے، تکلیف پہنچاتا ہے
۸. هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ .... (حشر/ ۲۳)	قُدُّوس : انتہائی پاک السَّلامُ : بے عیب، بے نقص، سالم اَلْمُؤْمِنُ : امن قائم کرنے والا مُهَيْمِنُ : محافظ، حفاظت کرنے والا
۹. يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ .... (جمعہ/ ۱)	يُسَبِّحُ : وہ تسبیح کرتا ہے
۱۰. يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .... (تغابن/ ۱)	

اللہ کی ہدایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ

.... (بقرہ/۲۶)

۲. قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

.... (بقرہ/۱۴۲)

۳. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ

.... (انعام/۸۲)

۴. ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

.... (انعام/۸۸)

۵. قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

.... (انعام/۱۶۱)

۶. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ

.... (یونس/۹)

۷. مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا

.... (کہف/۱۷)

۸. قَالَ رَبُّنَا الَّذِیٓ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

.... (طٰہٰ/۵۰)

۹. وَ الَّذِیۡنَ جٰهَدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ

.... (عنکبوت/۶۹)

۱۰. وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ یَهۡدِ قَلۡبَهٗ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ

.... (تغابن/۱۱)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ”۱“ میں: ”ما“ حرف نفی ہے۔

۲۔ آیت نمبر ”۷“ میں: ”یَهۡدِ“ اصل میں ”یَهۡدِی“ تھا بعد میں ”ی“ حذف ہوگئی۔

۳۔ آیت نمبر ”۹“ میں: ”نَهۡدِیَنَّ“ اصل میں ”نَهۡدِی+نَّ“ ہے۔ ”نَّ“ تاکید کے لئے آیا ہے اور ”ضرور“ کے معنی دیتا ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی
آمِن	امن
اِیمان	ایمان
ظُلم	ظلم، ستم
قَلب	دل
مُرشِد	مربی، راستہ دکھانے والا
مَشرِق	مشرق
مَغرِب	مغرب
کَثِیر۔ کَثِیرَۃ	کثیر، زیادہ، بہت سے

نئے الفاظ	معنی
مُشرِکُون۔ مُشرِکِین	مشرکین، خدا کا شریک ماننے والے
اَعطٰی	اس نے عطا کیا
(لَن) تَجِد	تم (ہرگز نہیں) پاؤ گے
جَاھَدُوا	ان سب نے جہاد کیا، ان سب نے کوشش کی
صَالِحَات	اچھے کام، اچھے اعمال (جمع مونث)
عَمِلُوا	ان سب نے انجام دیا
قِیَماً	پائیدار
لَم یَلبِسُوا	ان سب نے آلودہ نہیں کیا
مُحسِنِین۔ مُحسِنُون	اچھے لوگ، نیک لوگ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		مُهْتَدِ (مُهْتَدِی)	ہدایت یافتہ
		مُهْتَدُوْنَ - مُهْتَدِيْنَ	ہدایت یافتہ لوگ، ہدایت پانے والے
		نَهْدِی	ہم ہدایت کریں گے
		هَدٰی	اس نے ہدایت کی
		يُضِلُّ - يُضْلِلْ	وہ گمراہ کرتا ہے، وہ گمراہ کرے
		يُؤْمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے، وہ ایمان رکھتا ہے

توجہ

"لَنْ" مستقبل کے زمانے سے متعلق ہوتا ہے اور مستقبل میں فعل کے انجام کی نفی کرتا ہے، جیسا کہ آیت نمبر "۷" میں "لَنْ" آیا ہے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. مُحْسِنِينَ - مُشْرِكِينَ - مُهْتَدُونَ :

الف - نیک لوگ - مشرکین - ہدایت دینے والے ☐

ب - نیک لوگ - مشرکین - ہدایت پانے والے ☐

۲. جَاهَدُوا - اَعْطَىٰ - مُرْشِد :

الف - ان سب نے کوشش کی - اس نے عطا کیا - راستہ دکھانے والا ☐

ب - ان سب نے جہاد کیا - وہ عطا کرتا ہے - آقا ☐

۳. يُؤْمِنُ - نَهْدِى - تَجِدُ :

الف - وہ ایمان لاتا ہے - ہم ہدایت کرتے ہیں - تم پاؤ گے ☐

ب - وہ ایمان لایا - ہم نے ہدایت کی - اس نے پایا ☐

۴. هَدَىٰ - يُضِلُّ - لَمْ يَلْبِسُوا :

الف - ہدایت - وہ گمراہ ہوا - وہ آلودہ نہ کریں ☐

ب - اس نے ہدایت کی - وہ گمراہ کرتا ہے - انھوں نے آلودہ نہیں کیا ☐

۵. قِيَمًا - عَمِلُوا - صَالِحَات :

الف - پائدار - تم سب انجام دو - اچھے کام ☐

ب - پائدار - ان سب نے انجام دیا - اچھے کام ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسی عبارت صحیح ھے ؟

۱. جس کو ہدایت کرے خدا پس وہ ہدایت یافتہ ہے :

الف - ذٰلِکَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ☐

ب - مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ☐

۲. جو شخص ایمان لائے خدا پر، ہدایت کرے گا (خدا) اس کے دل کو :

الف - يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ☐

ب - مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ☐

۳. جن لوگوں نے ہمارے (راستے) میں کوشش کی حتماً ہم ہدایت کریں گے ان کو اپنے راستوں کی :

الف - اَلَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ☐

ب - اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ☐

۴. اور جس کو (خدا) گمراہ کرے پس تم ہر گز نہیں پاؤ گے اس کے لئے کوئی سرپرست راستہ دکھانے والا :

الف - وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ☐

ب - وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ☐

۵. وہ گمراہ کرتا ہے (خدا) اس کے ذریعہ بہت سوں کو اور وہ ہدایت کرتا ہے اس کے ذریعہ بہت سوں کی :

الف - فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ☐

ب - يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّ يَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْ

الف۔ کہہ دو کہ یقیناً میں (وہ ہوں کہ) ہدایت کی ہے میری میرے پروردگار نے ☐

ب۔ کہہ دو کہ یقیناً میری ہدایت خدا کی طرف سے ہے ☐

۲. اُولٰٓئِکَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ

الف۔ ان سب لوگوں کے لئے امن وامان ہے اور وہ خود ہدایت یافتہ ہیں ☐

ب۔ یہ سب امانت دار ہیں اور ہدایت کرنے والے ہیں ☐

۳. دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا

الف۔ پائدار دینداری صرف ابراہیم کا حق پسند آئین ہے ☐

ب۔ پائدار دین (جو کہ) حق پسند ابراہیم کا دین (ہے) ☐

۴. اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

الف۔ اس نے عطا کی ہر چیز کو اس کی خلقت پھر ہدایت دی ☐

ب۔ عطا کیا ہر چیز کو پھر اس کو ہدایت یافتہ خلق کیا ☐

۵. وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ

الف۔ اور گمراہ نہیں ہوتے مگر فاسقین ☐

ب۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتا اس کے ذریعہ مگر فاسقین کو ☐

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	
۲	يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	
۳	قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْ	
۴	مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	
۵	قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ	
۶	وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	
۷	وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	
۸	يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ	
۹	وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ	
۱۰	اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ	
۱۱	قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ	
۱۲	اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ	
۱۳	يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا	
۱۴	فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

مَنْ يَّشَآءُ ۔ خَلْقَهٗ ۔ سُبُلَنَا ۔ عَمِلُوْا ۔ اِلٰى صِرَاطٍ

۱. اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ............ ثُمَّ هَدٰى

اس نے عطا کی ہر چیز کو اس کی خلقت، پھر ہدایت دی۔

۲. يَهْدِيْ............... اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

وہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

۳. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ .... الصّٰلِحٰتِ

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انجام دیے اچھے کام۔

۴. وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ ....

اور جنھوں نے ہمارے (راستہ) میں کوشش کی حتما ہم ہدایت کریں گے ان کو اپنے راستوں کی۔

۵. قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ .... مُّسْتَقِيْمٍ

کہہ دو یقیناً میں (وہ ہوں کہ) ہدایت کی مجھے میرے پروردگار نے سیدھے راستے کی طرف۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

واحد، تثنیہ، جمع

اردو کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کریں:

کتاب، تتلی، پرندہ، گھٹا

جب ہم کہتے ہیں ''کتاب'' یعنی ایک کتاب اور جب کہتے ہیں ''تتلی'' یعنی ایک تتلی؛ اسی طرح جب ''پرندہ'' کہتے ہیں تو اس لفظ سے ایک پرندہ مراد ہوتا ہے؛ اس طرح کے الفاظ جو 'ایک فرد' یا ''ایک چیز'' پر دلالت کرتے ہیں انھیں ''واحد'' کہا جاتا ہے۔

لیکن اگر ہمارے پیش نظر ایک سے زیادہ افراد یا چیزیں ہوں مثلاً بہت سی کتابیں پیش نظر ہوں تو ہم ان الفاظ کے آخر میں ''وں'' یا ''یں'' یا ''اں'' یا ''ے'' کا اضافہ کرتے ہیں مثلاً:

☆ کتاب : کتابوں، کتابیں
☆ تتلی : تتلیوں، تتلیاں
☆ پرندہ : پرندوں، پرندے
☆ گھٹا : گھٹاؤں، گھٹائیں

مذکورہ الفاظ کو ''جمع'' کہتے ہیں، چونکہ یہ ایک سے زیادہ پر دلالت کرتے ہیں۔

اب آپ عربی کے مندرجہ ذیل الفاظ پر توجہ کریں:

☆ مُؤمِن (ایک باایمان شخص) ☆ کَافِر (ایک کافر شخص)

مذکورہ الفاظ کو عربی میں واحد کہتے ہیں۔

اب اگر ہمیں کو ایک سے زیادہ باایمان یا ایک سے زیادہ کافر افراد کہنا ہو تو عربی میں اس کے لئے کیا کرنا پڑے گا؟

جواب: عربی زبان میں دو افراد کے لئے الگ طریقہ ہے اور تین یا اس سے زیادہ کے لئے الگ؛ اور جو لفظ دو پر دلالت کرتا ہے اسے ''تثنیہ'' اور جو تین یا تین سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اسے ''جمع'' کہتے ہیں مثلا:

☆ مُؤمِنَانِ (دو باایمان فرد) ☆ مُؤمِنُونَ (تین یا تین سے زیادہ باایمان افراد)

تثنیہ بنانے کا طریقہ

مُؤمِن:

+ انِ = مُؤمِنَانِ

+ ینِ = مُؤمِنَینِ

کَافِر:

+ انِ = کَافِرَانِ

+ ینِ = کَافِرَینِ

آپ نے ملاحظہ کیا کہ "انِ" اور "یـــنِ" کو واحد کے آخر میں اضافہ کرنے سے تثنیہ بنایا جا سکتا ہے۔ البتہ ضروری ہے کہ "ینِ" سے پہلے والے حرف کو مفتوح کریں یعنی اس پر زبر لگائیں۔

☆ جمع بنانے کا طریقہ بعد کے سبق میں آئے گا۔

مشق: ذیل کے "واحد" الفاظ کو تثنیہ میں تبدیل کیجئے اور ان کے خانہ میں لکھئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالِد	وَالِدَانِ ۔ وَالِدَيْنِ
۲	شَهِيد	
۳	مُؤْمِن	
۴	نَجْد	
۵	عَيْن	
۶	قَلْب	
۷	يَدٌ	
۸	مُسْلِم	

اللہ کی ہدایت

خدا کی عام ہدایت

خدا نے پہلے کائنات کے موجودات من جملہ انسان کو پیدا کیا، اس کے بعد ان کو اپنی تدبیر اور عام ہدایت کے زیر سایہ قرار دیا" رَبُّنَا الَّذِیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی "۔ اس بنیاد پر دنیا کے تمام انسان چاہے وہ مسلمان ہوں یا کافر، وہ سب انسانی فطرت کے ذریعے یا پیغمبروں کے ذریعے خدا کی عام ہدایت و رہنمائی سے بہرہ مند ہیں۔

خدا نے سیدھے راستے کی طرف انسان کی ہدایت کی ہے یعنی ایسے راستہ کی طرف جو انسان کی کامیابی اور سعادت کی طرف جاتا ہے " ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ " ۔ جو خدا کی ہدایت کے زیر نگاہ ہو، درحقیقت وہی ہدایت یافتہ ہے اور خدا کی راہ مستقیم کے علاوہ ہر راستہ ضلالت و گمراہی ہے " مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا " ۔

خدا کی خاص ہدایت اور اس کے شرائط

خدا کی خاص ہدایت کے حصول کے لئے سب سے پہلے اس کی راہ میں قدم اٹھانا چاہئے۔ اس مرحلہ کی پہلی شرط، قلبی عقیدہ یعنی ایمان اور خدا پر بھروسہ ہے " وَ مَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ " اور جس ایمان کے ساتھ اچھا عمل بھی ہو وہ حقیقی سعادت تک پہنچنے کے لئے الٰہی ہدایت کا مستحق ہو جاتا ہے " اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ "

جو شخص چاہتا ہے کہ خدائے مہربان اس کے ہاتھ کو تھام لے اور اسے حقیقی سعادت تک پہنچا دے اسے چاہئے کہ خدا کی راہ میں کوشش اور مجاہدت کرے۔ خدا نے ایسے مجاہدوں کے لئے اپنی خاص ہدایت کا وعدہ کیا ہے اور ان کو حقیقی "نیک لوگ" کہا ہے " وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ "

ھدایت کے راستہ میں ظلم کا رکاوٹ بننا

الٰہی ہدایت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ظلم ہے اور کسی کو خدا کا شریک ماننا سب سے بڑا ظلم ہے۔ اسی وجہ سے خداوند عالم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا ہے : کہہ دو کہ خدا نے مجھے سیدھے راستے اور پائدار دین کی ہدایت فرمائی ہے، وہ راستہ جسے حضرت ابراہیمؑ نے حق پرستی اور شرک سے دوری کے ساتھ اپنایا" قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ "

ایک اور آیت میں خدا فرماتا ہے: جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (یعنی شرک) سے آلودہ نہیں کیا وہ حقیقی امن و امان تک پہنچ گئے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں" اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ "

جو بھی خدا کی نافرمانی کے ذریعہ خود کو اس کی عام نعمتوں سے محروم کرلے اور پیغمبروں کے فرمان سے منہ موڑے، وہ خدا کی خاص ہدایت سے محروم ہو جائے گا۔ خدا بھی اسے اس کے حال پر چھوڑ دے گا اور وہ گمراہی کی دلدل میں دھنستا چلا جائے گا" یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ "

اختیاری مشق

طلاب عزیز! اختیاری مشق دراصل دوسری مشق کی تکمیل کرتی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ .... (بقرہ/ ۳۸)	تَبِعَ: اس نے پیروی کی یَحْزَنُوْنَ: وہ سب غمزدہ ہوتے ہیں
۲. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ .... (بقرہ/ ۳۹)	كَذَّبُوْا: ان سب نے جھٹلایا نَار: آگ (دوزخ)
۳. قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ .... (بقرہ/ ۱۲۰)	اِتَّبَعْتَ: تم نے پیروی کی اَهْوَاء: خواہشات، دل کی ہوس
۴. وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ .... (شوریٰ/ ۵۲)	نَشَاءُ: ہم چاہتے ہیں تَهْدِيْ: تم ہدایت کرتے ہو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ .... (شوریٰ / ۵۳)	تَصِیْرُ : وہ پلٹتی ہے، (وہ پلٹتے ہیں)
۶. سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى .... (اعلیٰ / ۱ - ۳)	اَعْلٰی : بلند، بالا، برتر سَوّٰی : اس نے درست کیا قَدَّرَ : اس نے اندازہ مقرر کیا، اس نے معین کیا

۲۱ سبق

اللہ کی ولایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

.... (بقرہ/۲۵۷)

۲. وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓـئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

.... (بقرہ/۲۵۷)

۳. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ

.... (نساء/۱۴۴)

۴. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ

.... (مائدہ/۵۱)

۵. اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ

.... (مائدہ/۵۵)

۶. اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

.... (اعراف/۲۷)

۷. اِنَّ وَلِیِّ ءَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

.... (اعراف/۱۹۶)

۸. اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

.... (شوریٰ/ ۹)

۹. ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ

.... (محمد/ ۱۱)

۱۰. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

.... (ممتحنہ/ ۱)

توجہ

۱۔ آیت نمبر "۳" میں: "مِنْ دُوْنِ" کے معنی "کی بجائے" کیجیے۔

۲۔ آیت نمبر "۵" میں: "وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ" میں "وَ" کے معنی "درحالیکہ" ہیں۔

۳۔ آیت نمبر "۸" میں: "هُوَ الْوَلِيُّ" میں "هُوَ" کا ترجمہ "خود" کیجیے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

گزشتہ اسباق کی طرح الفاظ خصوصاً نئے الفاظ کے معانی کو ایک دوسرے سے پوچھنا الفاظ اور معانی کو یاد کرنے میں بہت بڑا مددگار ہوگا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَصْحاب	اہل، دوست، ساتھی (صاحب کی جمع)	اَمْ	یا، کیا، بلکہ
		اِتَّخَذُوا	ان سب نے بنایا
زَکوٰۃ	زکات	اَوْلِیاء	سرپرست، دوست (وَلی کی جمع)
صَلوٰۃ	نماز	خَالِدُونَ۔خَالِدِینَ	ہمیشہ رہنے والے (خالد کی جمع)
مَوْلٰی	مولا، سردار، سرپرست	رَاکِعُونَ	رکوع کرنے والے (راکع کی جمع)
نَصارٰی	عیسائی (نصرانی کی جمع)	یُقِیْمُوْنَ	وہ سب قائم کرتے ہیں
یَہُود	یہودی (یہودی کی جمع)	مَوْتٰی	مردے (میّت کی جمع)
عَدُوّ	دشمن	یَتَوَلّٰی	وہ سرپرستی کرتا ہے
کافِرِینَ۔کافِرُونَ	کافر کی جمع	یُخْرِجُوْنَ	وہ سب نکالتے ہیں
شَیاطِین	شیطان کی جمع	یُؤْتُوْنَ	وہ سب دیتے ہیں
صالِحِینَ	اچھے افراد، نیک افراد		
نار	آگ (دوزخ)		

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے؟

۱. يُؤْتُونَ ۔ يُقِيمُونَ ۔ يُخْرِجُونَ:

الف ۔ وہ سب دیتے ہیں ۔ وہ سب قائم کرتے ہیں ۔ تم سب نکالتے ہو ☐

ب ۔ وہ سب دیتے ہیں ۔ وہ سب قائم کرتے ہیں ۔ وہ سب نکالتے ہیں ☐

۲. خٰلِدُوْنَ ۔ رَاكِعُونَ ۔ مَوْتٰى:

الف ۔ ہمیشہ رہنے والے ۔ رکوع کرنے والے ۔ میت ☐

ب ۔ ہمیشہ رہنے والے ۔ رکوع کرنے والے ۔ مردے ☐

۳. اِتَّخَذُوا ۔ لَا تَتَّخِذُوا ۔ مَوْلٰى:

الف ۔ تم سب بناؤ ۔ تم سب نہ بناؤ ۔ سرپرست ☐

ب ۔ ان سب نے بنایا ۔ تم سب نہ بناؤ ۔ سرپرست ☐

۴. اَمْ ۔ نَار ۔ اَصْحَاب:

الف ۔ کیوں ۔ پانی ۔ ساتھی (صاحب کی جمع) ☐

ب ۔ کیا ۔ آگ ۔ ساتھی (صاحب کی جمع) ☐

۵. اَوْلِيَاء ۔ عَدُوّ ۔ يَتَوَلّٰى:

الف ۔ سرپرست ۔ دشمن ۔ وہ سرپرستی کرتا ہے ☐

ب ۔ دوست ۔ دشمن ۔ اہل دوستی ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسے جملے صحیح ھیں ؟

۱. خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے :

الف - ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ☐

ب - اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ☐

۲. اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں :

الف - وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیٰٓـؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ ☐

ب - لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ ☐

۳. وہ نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے نور کی طرف :

الف - یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ☐

ب - یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ☐

۴. نہ بناؤ میرے دشمن اور اپنے دشمن کو سرپرست :

الف - لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ☐

ب - لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ ☐

۵. تم سب کا سرپرست صرف خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

الف - اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ☐

ب - اِنَّ وَلِیَّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

الف۔ وہ سب نورانی ساتھی ہیں اور ہمیشہ رہنے والے ☐

ب۔ وہ لوگ اہل دوزخ ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ☐

۲. اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

الف۔ کیا انھوں نے بنالئے اس کے علاوہ سرپرست ☐

ب۔ کیا وہ سب بناتے ہیں خدا کے علاوہ (دوسروں) کو اپنے سرپرست ☐

۳. وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ

الف۔ اور یہ کہ کافروں کے لئے نہیں ہے کوئی سرپرست ☐

ب۔ اور یہ کہ کافر افراد کسی کے سرپرست نہیں ہیں ☐

۴. اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

الف۔ جن لوگوں نے قائم کی نماز اور ادا کی زکات ☐

ب۔ جو لوگ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکات ☐

۵. اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الف۔ یقیناً ہم نے قرار دیا شیطانوں کو سرپرست ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے ہیں ☐

ب۔ ہم ہمیشہ شیطانوں کو ان کا سرپرست قرار دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے ☐

توجہ

"وَ اَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ" کا لفظی ترجمہ اس طرح ہے:

''اور یہ کہ کافرین، کوئی سرپرست نہیں ہے ان کے لئے''

لیکن اردو میں اس طرح کی ترکیب مستعمل نہیں ہے جس کے سبب اس کے لفظی ترجمہ سے بات واضح نہیں ہو سکتی؛ لہٰذا اس کا ترجمہ اردو محاورہ کے اعتبار سے کیجئے جیسا کہ اوپر آیت نمبر ''۳'' میں کیا گیا ہے۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ	
۲	فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ	
۳	وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى	
۴	وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
۵	اِنَّ وَلِيِّ ۦَ اللّٰهُ	
۶	الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ	
۷	وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ	
۸	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	
۹	مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۰	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۱	لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ	
۱۲	اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	
۱۳	اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	
۱۴	اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ۔ اتَّخَذُوا۔ فِي الْاٰخِرَةِ۔ وَمَا لَكُمْ۔ اَوْلِيَآءَ

۱. .... مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

اور نہیں ہے تمھارا لیے، خدا کے علاوہ کوئی سرپرست اور نہ مددگار۔

۲. اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ .... مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یقیناً ان سب نے بنایا شیطانوں کو سرپرست خدا کو چھوڑ کر (خدا کے علاوہ)۔

۳. مَثَلُ الَّذِيْنَ .... مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ

ان کی مثال جنھوں نے بنایا خدا کے علاوہ (کسی اور کو) سرپرست، مکڑی کی طرح ہے۔

۴۔ .... اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب نہ بناؤ کافروں کو سرپرست۔

۵. نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ............

ہم (فرشتے) تم سب کے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیتوں کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

جمع

گزشتہ سبق میں بات گزر چکی ہے کہ:

۱۔جمع وہ اسم ہے جو تین یا تین سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔

۲۔واحد کے آخر میں بعض حرف اضافہ کرنے سے جمع بن جاتی ہے۔

واحد سے جمع کیسے بنائی جائے؟

مُؤمِنٌ ، مُسلِم ، فَاسِق ، صَالِح میں سب کے سب واحد ہیں۔ان سے جمع بنانے کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ پر عمل کریں:

☆ مُؤمِنٌ :

+ونَ = مُؤمِنُونَ

+ينَ = مُؤمِنِينَ

یعنی اسم واحد کے آخر میں "ونَ" یا "ینَ" کے اضافہ کرنے سے جمع بنائی جاتی ہے۔

مذکورہ اسماء سب کے سب مذکر تھے۔لہذا یہ قاعدہ 'جمع مذکر' کے لئے تھا۔اسم مؤنث مثلاً "مُؤمِنَة ، مُسلِمَة ، فَاسِقَة ، صَالِحَة" کو جمع بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان کے آخر سے "ة" کو حذف کریں اور پھر 'علامت جمع مؤنث' یعنی "ات" کا ان کے آخر میں اضافہ کردیں:

☆ مُؤمِنَة ⇦ مُؤمِن ⇦ مُؤمِنات

مشق : مندرجہ ذیل نقشہ کو اُس کے پہلے خانہ کی طرح پر کیجئے ۔

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
اَلصَّالِح	اَلصَّالِحُون ۔ اَلصَّالِحِین	اَلصَّالِحَة	اَلصَّالِحَات
اَلْفَاسِق			
اَلْحَافِظ			
اَلْمُسْلِم			
اَلتَّائِب			
اَلْعَابِد			
اَلْكَافِر			
اَلطَّيِّب			
اَلْخَبِيث			
اَلْمُسْتَغْفِر			

اللہ کی ولایت

ولایت و سرپرستی صرف خدا ھی کے لئے شائستہ ھے

یہ بات گزر چکی ہے کہ کائنات کی تدبیر و امور اس کے خالق یعنی خدا کے ہاتھ میں ہیں اور موجودات من جملہ انسان کی ہدایت کے لئے اس کے علاوہ کوئی بھی اہل نہیں ہے۔ ہاں! خدا ہمارا سرپرست اور ہمارا ولی ہے کیونکہ اسی نے ہمیں پیدا کیا ہے اور ہماری دوسری زندگی بھی اسی کے اختیار میں ہے۔ لہذا اس کے علاوہ کوئی پرستش کے لائق نہیں ہوسکتا۔ قرآن کریم ان لوگوں کے اوپر سخت تعجب کرتا ہے جو خدا کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی بناتے ہیں "اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖۤ اَوْلِیَآءَ فَاللّٰہُ ھُوَ الْوَلِیُّ وَ ھُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

خدا کے لائق بندے صرف اسی مہربان اور توانا پروردگار کی ولایت کو قبول کرتے ہیں" اِنَّ وَلِیِّ‍ۧ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ "

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خدا کی ولایت کو قبول کرنے سے نور اور راہ راست مل جاتی ہے "اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ"

اسی وجہ سے اگرچہ کفار ظاہراً خدا کے علاوہ اپنے لئے کچھ سرپرست بنا لیتے ہیں لیکن درحقیقت وہ بے سرپرست ہیں "ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَھُمْ"

تولّا اور تبرّا کی ضرورت

یقیناً اگر کوئی شخص خدا کی ولایت کو قبول نہیں کرے گا تو شیطان اور اس کے چیلے اس کے اوپر مسلط ہو جائیں گے "اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ" "وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ"

خداوند عالم اپنے اوپر ایمان لانے والے مسلمانوں سے تاکید کے ساتھ چاہتا ہے کہ خدا کے دشمنوں کی ولایت یہاں تک کہ دوسرے ادیان کے پیروکاروں کی ولایت قبول نہ کریں اور ان کو ولایت خدا کے سامنے نہ لائیں "یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ" "یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ" "یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ"

درحقیقت یہ وہی تولاّ (یعنی خدا کی ولایت کو قبول کرنے) اور تبرّا (یعنی دشمنان خدا کی ولایت کو قبول نہ کرنے) کا اہم اصول ہے۔

اختیاری مشق

اگرچہ یہ مشق اختیاری ہے لیکن امید ہے کہ آپ متعلمین دیے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے ہوئے مندرجہ آیتوں کا ترجمہ کریں گے۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ .... (بقرہ/۱۰۷)	لَمۡ تَعۡلَمۡ: تم نے نہیں جانا، تم کو معلوم نہیں
۲. وَمَنۡ یَّتَّخِذِ الشَّیۡطٰنَ وَلِیًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِیۡنًا .... (نساء/۱۱۹)	یَتَّخِذ: وہ بنائے خَسِرَ: اس نے نقصان اٹھایا خُسۡرَان: گھاٹا، نقصان، زیان
۳. یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَکُمۡ ہُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَالۡکُفَّارَ اَوۡلِیَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ .... (مائدہ/۵۷)	ہُزُوًا: مذاق، مضحکہ، ہنسی لَعِب: کھیل

مانوس اور نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
كَ: مثل، مانند، جیسے، طرح اَيَّام: دن، روز (یوم کی جمع) عَنْكَبُوْت: مکڑی اِتَّخَذَتْ: اُس نے بنایا	۴. مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا .... (عنکبوت/ ۴۱) ....
اَوْهَنَ: بہت کمزور، بہت ہلکا بُيُوْت: (بیت کی جمع) گھر كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ: وہ سب جانتے (تھے)	۵. وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ .... (عنکبوت/ ۴۱) ....
تَتَذَكَّرُوْنَ: تم سب نصیحت لیتے ہو	۶. اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.... مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ .... (سجدہ/ ۴) ....
شَآءَ: اس نے چاہا، وہ چاہے يُدْخِلُ: وہ داخل کرتا ہے	۷. وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ .... (شوریٰ/ ۸) ....
	۸. وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ .... (شوریٰ/ ۴۴) ....

توجہ

۱. آیت نمبر ''۳'' میں: ''وَالْكُفَّارَ'' کے یوں معنی ہوں گے: ''اور تم سب نہ بناؤ کفار کو''۔

۲. ''كَ'' عربی میں دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

☆ ایک تو حرف جر کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی ''مثل، مانند'' کے ہوتے ہیں

☆ اور دوسرے واحد مذکر حاضر کی ضمیر کے طور پر آتا ہے جس کے معنی ''تمھارا، تم کو'' کے ہوتے ہیں

۳۔ ان دونوں کو الگ الگ پہچاننے کے لیے یاد رکھیں کہ:

☆ پہلی قسم کا ''كَ'' ہمیشہ لفظ کے شروع میں آتا ہے جیسے: كَالْاَنْعَامِ

☆ دوسری قسم کا ''كَ'' لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے: اَعْطَيْنَاكَ ، رَبُّكَ ، شَانِئَكَ

سولواں سبق

انبیاء و اوصیاء کی ولایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱۔ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

.... (آل عمران/ ۳۲)

۲۔ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ

.... (آل عمران/ ۵۰)

۳۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

.... (نساء/ ۵۹)

۴۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

.... (نساء/ ۶۴)

۵۔ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا

.... (نساء/ ۷۵)

۶۔ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ

.... (مائدہ/ ۵۵)

۷. وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

.... (نور/ ۵۶)

۸. اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ وَ اَزْوَاجُہٗ اُمَّہٰتُہُمْ

.... (احزاب/ ۶)

۹. یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَکُمْ

.... (محمد/ ۳۳)

۱۰. وَ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

.... (تغابن/ ۱۲)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ''۴'' میں: ''مِنْ'' = کو۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ Discussion کریں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَعْمَال	کام، عمل (جمع)	آتُوا	تم سب دو، تم سب ادا کرو
اَزْوَاج	بیویاں، ہمسر (زوجہ کی جمع)	اِجْعَلْ	تم قرار دو (تو قرار دے)
اَمْر	امر، معاملہ، بات، کام، باب، حکم، فرمان	اَقِيْمُوْا	تم سب قائم کرو، تم سب برپا کرو
		اُمَّهٰت	مائیں (اُم کی جمع)
		اِنْ	اگر، (وَاِنْ = اگرچہ)
		اَنْفُس	جان، افراد، خود (نفس کی جمع)
		اُولِي - اُولُوا	والے، صاحبان
		بَلَاغ	پہنچانا
		تَوَلَّوْا	ان سب نے منہ پھیرا
		تَوَلَّيْتُمْ	تم سب نے منہ پھیرا
		جِئْتُ بِـ	میں لایا
		لَا تُبْطِلُوْا	تم سب باطل نہ کرو (نہ توڑو)

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
پاس، نزدیک، طرف	لَدُنْ		
وہ دوست رکھتا ہے، چاہتا ہے	یُحِبُّ		
اس کی اطاعت کی جائے، اس کی اطاعت کی جاتی ہے	یُطَاعُ		

شکر

خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کے اختتام پر ہم قرآن کریم کے تقریباً ۴۹۰۰۰ الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کا ترجمہ کر سکتے ہیں۔ یعنی قرآن کریم کے تقریباً ۶۵٪ الفاظ! خدا کی عظیم بارگاہ میں دعا ہے کہ اس سلسلہ کے آخر تک ہماری مدد کرتا رہے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے؟

۱. اُمَّهٰتُ - اَنْفُسِهِمْ - اَزْوَاج :

الف - ماں - جان - بیوی ☐

ب - مائیں - وہ لوگ خود - بیویاں ☐

۲. اِجْعَلْ - آتُوا - اَقِيمُوا :

الف - قرار دو تم سب - دو تم سب - قائم کرو تم سب ☐

ب - تم قرار دو - تم سب دو - تم سب قائم کرو ☐

۳. تَوَلَّوا - تَوَلَّيْتُمْ - لَا تُبْطِلُوا :

الف - تم سب منہ موڑو - تم سب نے منہ موڑا - تم سب باطل نہ کرو ☐

ب - منہ موڑا - منہ موڑتے ہو تم سب - باطل نہ کرو تم سب ☐

۴. بَلَاغٌ - لَدُنْ - اُولُوا :

الف - پہنچانا - نزدیک - والے ☐

ب - پہنچا - نزدیک - والا ☐

۵. يُطَاعَ - يُحِبُّ - جِئْتُ بِهٖ :

الف - اس نے اطاعت کی - اس نے دوست رکھا - میں آیا ☐

ب - اس کی اطاعت کی جاتی ہے - وہ دوست رکھتا ہے - میں لایا ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے؟

۱. اطاعت کرو تم سب خدا کی اور اطاعت کرو تم سب رسول کی پھر اگر تم سب نے منھ پھیرا

الف - قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا ..... ☐

ب - اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ ..... ☐

۲. جو لوگ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکات

الف - اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ☐

ب - وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ☐

۳. اور قرار دے ہمارے لئے اپنے پاس سے سرپرست

الف - وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ☐

ب - وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ☐

۴. ہمارے پیغمبر پر صرف صاف طور سے پہنچا دینا (فرض) ہے

الف - اِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ☐

ب - وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ ☐

۵. پھر اگر تم سب نے منھ موڑا تو یقیناً خدا دوست نہیں رکھتا کافروں کو

الف - فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ☐

ب - فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ☐

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ

الف ۔ نبی پہلا ہے خود اپنے درمیان سے ☐

ب ۔ نبی زیادہ حقدار ہے مومنین پر خود ان سے ☐

۲. اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا

الف ۔ تم سب کا سر ست صرف خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ☐

ب ۔ یقیناً تم سب کا سرپرست خدا ہے اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لائے ☐

۳. وَ جِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰہَ

الف ۔ اور میں آیا تم سب کی طرف پروردگار کی نشانی کے عنوان سے تا کہ خدا کا تقویٰ کا اختیار کرو ☐

ب ۔ اور میں لایا تم سب (کے پاس) ایک نشانی تم سب کے پروردگار کی طرف سے تو تم سب
خدا کا تقویٰ اختیار کرو ☐

۴. فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ

الف ۔ پھر اگر تم سب نے منہ موڑا تو ہمارے رسول پر صرف واضح طور سے پہنچا دینا (فرض) ہے ☐

ب ۔ پھر اگر ان سب نے منہ موڑا تو یقیناً ہمارے رسول پر واضح طور سے پہنچانا (فرض) نہیں ہے ☐

۵. وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ لَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمٰلَکُمۡ

الف ۔ اور اطاعت کرو تم سب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تا کہ تم سب کے اعمال باطل نہ ہوں ☐

ب ۔ اور اطاعت کرو تم سب رسول کی اور (اپنی نافرمانی سے) تم سب باطل نہ کرو اپنے اعمال کو ☐

توجہ

آیت نمبر ''۱'' میں :بـ = پر۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اجْعَلْ لَنَا	
۲	مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا	
۳	اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ	
۴	اَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ	
۵	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ	
۶	اِلَّا لِيُطَاعَ	
۷	وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	
۸	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ	
۹	فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	
۱۰	فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	
۱۱	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	
۱۲	وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	
۱۳	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ	
۱۴	وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ هُوَ مَوْلٰىهُ۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ۔ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔ اتَّبَعُوْهُ

۱. وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ ....

اور قرار دے میرے لئے اپنے پاس سے واضح دلیل اور مددگار

۲. اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ .... وَ اَطِيْعُوْنِ

یقیناً میں تم سب کے لئے امانتدار پیغمبر ہوں تو تم سب تقویٰ اختیار کرو خدا کا اور اطاعت کرو میری

۳. اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ .... وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اللّٰهُ ....

یقیناً ابراہیمؑ کی بنسبت سب سے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جنھوں نے ان کا اتباع کیا اور یہ رسول ﷺ

اور جو لوگ ایمان لائے اور خدا سرپرست ہے مومنین کا۔

۴. فَاِنَّ اللّٰهَ .... وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

پس یقیناً خدا خود ان کا سرپرست ہے اور جبرئیل اور مومنین میں سے نیک شخص

۵. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا .... وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے! اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبان امر کی اپنے

درمیان میں سے

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی آیات کے ترجمہ کی باری ھے لہٰذا ان کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

جمع کی قسمیں

ذیل کے الفاظ کو غور سے دیکھئے:

بُیُوت = لفظ "بَیْت" کی جمع　　　　مَوتیٰ = لفظ "مَیِّت" کی جمع

اَوْلِیَاء = لفظ "وَلِیّ" کی جمع　　　　شَیَاطِین = لفظ "شَیطَان" کی جمع

مذکورہ چاروں الفاظ جمع ہیں لیکن کسی میں بھی جمع کی علامتوں یعنی "ون ، ین ، ات" میں سے ایک بھی نہیں پائی جاتی۔ اس کے علاوہ ان کے واحد کی شکل اور ساخت بھی ٹوٹ چکی ہے۔ مثلاً "بُیُوت" لفظ "بَیْت" کی جمع ہے جس میں واحد کے دوسرے حرف کے بعد ایک حرف یعنی "و" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

اس طرح کی جمع کو جس کے واحد کے وزن میں جمع بناتے وقت شکستگی اور بے ترتیبی آجائے اسے "جمع مُکَسَّر" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جو جمع قاعدے کے مطابق ہو اور جسے ہم نے پندرھویں سبق میں پڑھا ہے اسے "جمع سَالِم" کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کے لئے

جمع کی قسمیں:

☆ جمع سالم

☆ مذکر، جیسے: مُؤمِنُونَ ۔ مُؤمِنِینَ

☆ مؤنث، جیسے: مُؤمِنَات

☆ جمع مکسر، جیسے: مَوتیٰ ۔ شَیَاطِین ۔ اَوْلِیَاء

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کرنے کے بعد ہم جنس الفاظ کی واحد اور جمع کو درج ذیل نقشہ کے اعتبار سے مرتب کیجئے۔

مَوْتٰی ۔ شَیَاطِیْن ۔ اَنْبِیَاء ۔ اَزْوَاج ۔ نَبِیّ ۔ کُفَّار ۔ زَوْج ۔ رُسُل ۔ مَیِّت ۔ اَوْلِیَاء ۔ رَسُوْل ۔ شَیْطَان ۔ وَلِیّ ۔ کَافِر ۔

نمبر شمار	واحد	جمع
۱	مَیِّت	مَوتیٰ
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		

۲۔ پندرھویں اور سولھویں سبق میں آنے والی دس آیتوں کے اندر استعمال ہونے والی جمع سالم اور جمع مُکسّر کو لکھئے۔

انبیاء واوصیاء کی ولایت

قیادت، ایک فطری تقاضا

انسان فطری طور پر ایسے رہبر کی تلاش میں رہتا ہے جو اسے راہ سعادت تک پہنچا سکے قرآن کریم گزرے لوگوں کی زبانی اس بات اور اس فطری تقاضے کو اس طرح پیش کرتا ہے:

"وَ اجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَ اجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا"

انبیاء و اوصیاء کی اطاعت، خدا کی اطاعت ھے

جیسا کہ پندرھویں سبق میں آچکا ہے ولایت وسرپرستی صرف خدا کا حق ہے جو کہ عالمین کا پالنے والا ہے۔ وہ انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنے پاک اور لائق بندوں میں سے ایسے کو اپنے جانشین کے عنوان سے انتخاب کرتا ہے جو سب سے بہتر ہو اور پھر اسے بندوں کی طرف بھیج دیتا ہے اور یہ لوگ انبیاء اور ان کے اوصیاء ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان پیغمبروں کی اطاعت کرنا خدا کے فرمان کی اطاعت ہے:

"وَمَا اَرْسَلْنَا مِن رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ"

خدا کی طرف سے اپنے جانشینوں کی پیروی کرنے کا حکم ایک رحمت اور لطف کی مانند ہے اور اس پیروی میں انسانوں کا فائدہ ہے چونکہ ان کی پیروی کرنے سے خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے "وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ"

یاد دھانی

اگر کوئی اللہ پر ایمان رکھتا ہو لیکن اللہ کے رسول کی اطاعت نہ کرتا ہو تو وہ اپنے نیک اعمال کو باطل کردے گا اور رحمت الٰہی سے محروم ہو جائے گا:

"يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ"

خدا کے رسولوں کے ذمہ داری ہے کہ خدا کا پیغام پہنچا دیں اور دنیوی واخروی سعادت کی راہ لوگوں کے لئے واضح کردیں۔ اسی لئے جو اُن کے فرمان سے سرتابی کرے تو اس نے خود اپنا نقصان کیا ہے:

"وَ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ" "قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ"

خدا کا سب سے برتر خلیفہ اور اس کے جانشین

روئے زمین پر خدا کا سب سے برتر خلیفہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود اقدس ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصیاء وجانشین بھی وہی ہیں جن کی سیرت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت سے ملتی ہو؛ جن کی ولایت ووصایت کے لئے خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت اور تاکید کی ہو؛ جنھیں قرآن میں اولی الامر کہا گیا ہے:

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ"

ان کی اطاعت، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت، خدا کی اطاعت ہے

"اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ"

ابن عباس اور دیگر مفسرین کہتے ہیں کہ یہ آیت امیر المومنین علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ .... (بقرہ/ ۱۲۴)	جَاعِلُ: قرار دینے والا یَنَالُ: پہنچے گا ذُرِّیَّة: نسل، خاندان عَهْد: عہدہ، منصب امام: رہبر، پیشوا
۲. قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ .... (آل عمران/ ۳۱)	کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ: تم سب دوست رکھتے ہو، دوست رکھتے تھے یُحْبِبْ: وہ دوست رکھے گا ذُنُوب: گناہ (ذَنب کی جمع)
۳. وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ .... (نساء/ ۱۳)	تَجْرِی: جاری ہے ہیں اَنْهار: نہریں فَوْز: کامیابی یُطِع: وہ اطاعت کرے تَحْت: نیچے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ (نساء/ ۶۹)	اَنْعَمَ : اس نے نعمت عطا کی صِدِّیقِین : بہت سچے لوگ، بڑے سچے لوگ (صدیق کی جمع)
۵. وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ (انبیاء/ ۷۳)	يَهْدُوْنَ : وہ سب ہدایت کرتے ہیں فِعْلَ : انجام دینا، کرنا، کام أَئِمَّة: امام کی جمع خَيْرات: نیکیاں
۶. وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (احزاب/ ۷۱)	فَازَ : وہ کامیاب ہوا
۷. قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۞ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ (یٰس/ ۲۰، ۲۱)	يَسْـَٔلُ : وہ سوال کرتا ہے، طلب کرتا ہے
۸. فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ (تحریم/ ۴)	ظَهِير : پشت پناہ، حامی

فہرست الفاظ معنی

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
ا	کیا؟	۱۳	اِجْعَلْ	تم قرار دو (تو قرار دے)	۱۶
آتُوا	تم سب دو، تم سب ادا کرو	۱۲	اَجْمَعِیْن	تمام، سب کے سب	۷
آتَیْنَا	ہم نے دیا	۹	اَحَد	یکتا، تنہا	۸
آخِرَة	آخرت، قیامت	۳	اَحْسَن	بہتر، سب سے اچھا	۱۱
اَخْرِجْ	تم نکالو، خارج کرو	۷	اَحْمَد	رسول اللہ کا نام	۸
آخَرِیْنَ	دوسرے افراد	۷	اَخ (اَخُو، اَخِی، اَخَا)	بھائی	۵
آدَم	حضرت آدم علیہ السلام	۹	اِخْتِلَاف	اختلاف، فرق	۱
آل	خاندان، اولاد	۹	اِخْتَلَفُوْا	ان سب نے اختلاف کیا	۱۱
آمَنُوْا	وہ سب ایمان لائے	۴	اَخَذْنَا	ہم نے لیا	۹
آمِنُوْا	تم سب ایمان لاؤ	۸	اِذْ	جب، جس وقت	۵
آیَة	نشانی، علامت	۱	اُذْکُرْ	تم یاد کرو	۲
آیَات	"آیة" کی جمع	۱	اُذْکُرُوْا	تم سب یاد کرو	۷
اَب (اَبِی، اَبُو، اَبَا)	باپ، والد	۲	اِذْن	اجازت	۹
اِبْرَاهِیْم	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۹	اَرْسَلَ	اس نے بھیجا	۸
اِتَّبَعَ	اس نے پیروی کی	۱۰	اَرْسَلْنَا	ہم نے بھیجا	۵
اِتَّبَعُوْا	ان سب نے پیروی کی	۹	اَرْض	زمین	۱
اِتَّبِعُوْا	تم سب پیروی کرو	۹	اَزْوَاج	بیویاں، ہمسر (زوجہ کی جمع)	۱۶
اِتَّخَذُوْا	ان سب نے بنایا	۱۵	اِسْتَغْفِرْ	تم معافی مانگو، استغفار کرو	۳
اِتَّقُوْا	تم سب تقویٰ اختیار کرو	۵	اِسْتَغْفِرُوْا	تم سب مغفرت چاہو، معافی مانگو	۳
اِجْتَنِبُوْا	تم سب بچو، دور رہو	۵	اِسْم	نام	۱

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
اُسْوَہ	نمونہ، آئیڈیل	۲	اَلْسِنَۃ	زبانیں (لسان کی جمع)	۱
اَصْحَاب	اہل، دوست، ساتھی	۱۵	اَللّٰہ	خدا	۱
اِصْطَفٰی	اس نے چنا، انتخاب کیا	۲	اَلْوَان	رنگ (لون کی جمع)	۱
اَطِیْعُوا	تم سب اطاعت کرو	۵	اِلٰی	تک، طرف	۳
اُعْبُدْ	تم عبادت کرو، بندگی کرو	۹	اَمْ	یا، کیا، بلکہ	۱۵
اُعْبُدُوا	تم سب عبادت کرو	۳	اُمَّۃ	امت، گروہ	۵
اَعْطٰی	اس نے عطا کیا	۱۴	اَمْر	امر، معاملہ، بات، کام، حکم، فرمان	۱۶
اَعْمَال	اعمال، کام، عمل (جمع)	۱۶	اَمْن	امن، امنیت	۱۴
اَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا ہوں	۱۳	اُمَّھٰت	مائیں (اُم کی جمع)	۱۶
اَغْرَقْنَا	ہم نے غرق کیا	۷	اَمِیْن	امانت دار، معتمد	۵
اَقَامُوا	انھوں نے برپا کیا، قائم کیا	۱۲	اَنْ	کہ، یہ کہ	۱،۱۴
اَقْوَم	سب سے زیادہ مضبوط	۱۱	اِنْ	اگر، (وَاِنْ = اگرچہ)	۱۶
اَقِیْمُوا	تم سب قائم کرو، برپا کرو	۹	اَنَّ	کہ، یہ کہ	۱
اَکْثَر	زیادہ، اکثر	۱۳	اِنَّ	بے شک، حتماً	۱۶
اَلَا	آگاہ ہو جاؤ، خبردار	۱۳	اَنْبِیَاء	پیغمبر، نبی (جمع)	۷
اِلَّا	سوائے، علاوہ	۲	اِنْجِیْل	انجیل	۱۲
اَلَّتِیْ	جو (مؤنث کے لئے)	۱۱	اَنْجَیْنَا	ہم نے نجات دی	۷
اَلَّذِیْ	جو، جس	۳	اَنْذِرْ	تم ڈراؤ	۵
اَلَّذِیْنَ	جو لوگ	۳	اَنْزَلَ	اس نے نازل کیا	۹
اِلٰہ	معبود، خدا	۲	اُنْزِلَ	وہ نازل کیا گیا	۹

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
اَنزلنا	ہم نے نازل کیا	۵	بَصائر	آگاہی، دلیلوں کا مجموعہ	۱۰
اَنفُس	جان، افراد، خود (نفس کی جمع)	۱۲	بَعثنا	ہم نے بھیجا	۵
اَنّما	کہ، یہ کہ	۸	بَعد	بعد	۸
اِنّما	صرف، فقط، بس	۸	بَلاغ	پہنچانا	۱۲
اَوحینا	ہم نے وحی کی	۱۰	بَنی	اولاد	۷
اُولٰئک	وہ لوگ، یہ لوگ	۱۴	بَنی اسرائیل	حضرت یعقوبؑ کی اولاد	۷
اَولیٰ	نزدیک تر، بہتر اچھا، حقدار	۲	بَیان	واضح کرنے والا، بیان	۱۰
			بَیت	گھر	۲
اُولیٰ	دنیا، پہلی	۳	بَین	سامنے، بیچ (درمیان)	۹
اُولی - اُولُوا	والے، صاحبان	۱۲	بَیّنات	روشن دلیلیں	۵
اِھدِ	تو ہدایت دے	۴	تِبیان	واضح کرنے والا، بیان کرنے والا	۱۱
اَھل	اہل، والا (واحد اور جمع)	۱۴	تَتّقون	تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو، ڈرتے ہو	۱۳
اِیمان	ایمان	۱۴	تَجِد (لَن تَجِد)	تم (ہرگز نہیں) پاؤ گے	۱۴
بِ	سے، ذریعہ	۱	تُراب	مٹی، خاک	۱
بِ	بنسبت، بارے میں، ساتھ	۲	تُخرِجُ	تم نکالتے ہو	۹
بِ	ساتھ، ذریعہ، سبب	۴	تُرجَعُونَ	تم سب پلٹائے جاؤ گے	۱۳
بُرھان	واضح دلیل	۱۱	تُرحَمُونَ	تم سب شامل رحمت قرار پاؤ گے	۹
بُشریٰ	خوشخبری	۱۰	تَعالیٰ	وہ بلند و برتر ہے	۱۳
بَشیر	خوشخبری دینے والا	۸	تَعقِلُون	تم سب سمجھتے ہو	۹
بَصیر	دیکھنے والا، بینا	۲	تِلکَ	وہ، یہ (مؤنث کے لئے)	۱۰

الفاظ	معنی	سبق
تُوبُوا	تم سب توبہ کرو، پلٹو	۳
تَوْرَاۃَ	توریت	۱۲
تَوَلَّوْا	ان سب نے منہ پھیرا	۱۶
تَوَلَّیْتُمْ	تم سب نے منہ پھیرا	۱۲
ثُمَّ	پھر	۷
جِئْتُ بِ	میں لایا	۱۲
جَاءَ	وہ آیا	۱۰
جَاءُوا بِ	وہ سب لائے	۵
جَاهَدُوا	ان سب نے جہاد کیا، ان سب نے کوشش کی	۱۴
جَعَلَ	اس نے قرار دیا	۷
جَعَلْنَا	ہم نے قرار دیا	۷
جَمِيعًا	سب کا (کے) سب	۳
حافظون (حافظین)	حفاظت کرنے والے، نگہبان	۱۱
حَدِيثٌ	بات	۱۱
حَسَنَةً	اچھی، اچھائی، خوبی	۲
حُكْمٌ	حکومت، قضاوت، فیصلہ، حکم	۳
حِكْمَةٌ	حکمت	۲
حَكِيمٌ	حکمت والا	۲
حَقٌّ	صحیح، درست، حق	۸
حَمْدٌ	تعریف، ستائش	۲

الفاظ	معنی	سبق
حَنِيفٌ	حق پرست، حق پسند	۲
حَيٌّ	زندہ، جاندار	۲
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	نبیوں (کے سلسلے) کو ختم	۸
خَالِدُونَ، خَالِدِينَ	جاوید، ہمیشہ رہنے والے (خالد کی جمع)	۱۵
خَبِيرٌ	باخبر، آگاہ	۲
خَلَقَ	اس نے خلق کیا	۱
خَلْقٌ	خلق کرنا، خلقت	۱
دِينٌ	دین، بدلہ	۳
دُونَ	علاوہ، غیر، کمتر، چھوڑ کر	۷
ذِكْرٌ	یاد، قرآن، ذکر، یاددہانی	۱۱
ذٰلِكَ	وہ، یہ	۱
رَاكِعُونَ	رکوع کرنے والے	۱۵
رَءُوفٌ	بہت مہربان	۲
رَبٌّ	پالنے والا، پروردگار	۲
رِجَالٌ	مرد (رَجُل کی جمع)	۸
رَحْمَةٌ	رحمت	۱۱
رَحْمٰنٌ	بڑا مہربان	۱
رَحِيمٌ	نہایت رحم کرنے والا	۱
رِزْقٌ	رزق، روزی	۱۳
رَسُولٌ	رسول، پیمبر، بھیجا ہوا	۵

الفاظ	معنی	سبق
رُسُل	بھیجے ہوئے (رسول کی جمع)	۵
رِضْوَان	خوشنودی، رضامندی	۱۰
رَمَضَان	ماہِ رمضان	۹
رَیْب	شک، شبہ	۱۰
زَکٰوۃ	زکات	۱۵
سَبِّحْ	تم تسبیح کرو، پاک جانو	۴
سُبُل	راستے	۱۰
سَلَام	سلام، درود، امن	۴
سُلْطَان	دلیل، برہان، ثبوت	۷
سَمٰوٰت	آسمان (سماء کی جمع)	۱
سَمِیْع	سننے والا، شنوا	۲
سَمّٰی	اس نے نام رکھا	۶
شَاهِد	گواہ	۵
شُعَیْب	حضرت شعیب علیہ السلام	۵
شِفَاء	شفا	۱۱
شَفَاعَة	شفاعت، سفارش	۱۳
شَمْس	سورج	۱
شَهْر	مہینہ	۹
شَيْء	چیز	۲
شَيَاطِين	شیطان کی جمع	۱۵

الفاظ	معنی	سبق
صَالِحَات	اچھے کام، اچھے اعمال	۱۴
صَالِحِين	اچھے افراد، نیک افراد	۱۵
صِرَاط	راہ، راستہ	۳
صِدِّيق	زیادہ سچ بولنے والا، نہایت سچا	۶
ضَرَبْنَا	ہم نے دی (مثال)	۱۰
صَلٰوۃ	نماز	۱۵
رَحْمَة	رحمت	۱۱
طَاغُوت	سرکش، بت، شیطان (معبودِ حقیقی کے علاوہ جس کی بھی عبادت کی جائے)	۵
طُلُوع	طلوع، نکلنا	۴
ظُلْم	ظلم، ستم	۱۴
ظُلُمَات	اندھیرے، تاریکیاں	۷
عَالَمِين	کائنات (عالم کی جمع)	۲
عِبَاد	بندے (عبد کی جمع)	۲
عَبْد	بندہ، غلام	۹
عَدُوّ	دشمن	۱۵
عَرَبِيّ	عربی (زبان)	۹
عَرْش	عرش، تخت	۱۳
عَزِيز	غالب، عزت والا	۲
عَظِيم	بزرگ، عظیم	۳

الفاظ	معنی	سبق
عَلَّمْتُ	میں نے تعلیم دی، سکھایا	۱۴
عَلٰی	پر، اوپر	۴
عَلِیّ	بلند و بالا، برتر	۲
عَلِیم	جاننے والا، دانا	۲
عِمْران	حضرت مریمؑ کے والد	۶
عَمِلُوا	ان سب نے انجام دیا	۱۴
عِیسَی ابْنُ مریم	جناب مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ	۶
غُرُوب	غروب، چھپنا	۴
غَفُور	بہت بخشنے والا	۲
غَیر	غیر، علاوہ، نہیں	۱۳
فَ	پھر، تو، پس، لہٰذا	۴
فاسِقُون ۔ فاسِقِین	نافرمان لوگ	۱۲
فُرْقان	قرآن، حق و باطل کو جدا کرنے والا	۱۲
فِی	میں، اندر	۱
فِرْعَون	فرعون	۷
قالَ	اس نے کہا	۵
قالُوا	انھوں نے کہا	۱۳
قَبْل	پہلے	۳
قَدْ	تحقیق	۵
قَدْر	مقدار، اندازہ	۹

الفاظ	معنی	سبق
قَدِیر	قادر، توانا	۲
قُرآن	قرآن	۹
قُلْ	تم کہو	۸
قَلْب	دل	۱۴
قَمَر	چاند	۱
قَوْم	گروہ، قوم	۱
قِیلَ	کہا گیا	۱۲
قِیَماً	پائدار	۱۴
قَیُّوم	پائدار، دائم و قائم	۲
کَ ۔ کِ ۔ کُمْ	تم، تم کو	۴
کافِرِین ۔ کافِرُون	کافر کی جمع	۱۵
کانَ	ہے، تھا	۳
کانَتْ	تھی، ہے	۶
اَلْکِتاب	کتاب، آسمانی کتاب	۵
کَثِیر ۔ کَثِیرَۃ	زیادہ، بہت سے	۱۴
کَذٰلِکَ	اس طرح، اسی طرح	
کَرِیم	رتبہ والا، قابل قدر، عظیم، بزرگ	۱۳
کَفَرُوا	ان سب نے انکار کیا، کفر اختیار کیا	۱۱
کُلّ	ہر، سب، تمام	۲
کُمْ	تم سب	۱

الفاظ	معنی	سبق
کُنَّا	ہم تھے، ہم ہیں	۹
لَ	یقیناً، قطعی، حتماً	۱
لِ	لئے، برائے	۱
لَا	نہیں، نہ	۳
لَا تُبْطِلُوا	تم سب باطل نہ کرو (نہ توڑو)	۱۲
لَاتَتَّخِذُوا	تم سب نہ لو، نہ بناؤ	۷
لَدُنْ	پاس، نزدیک، طرف	۱۲
لَعَلَّ	شاید	۹
لٰکِنْ۔ لٰکِنَّ	لیکن	۵
لَمَّا	جب، جس وقت	۱۱
لَو	اگر، چنانچہ، کاش، اگرچہ	۱۴
لَیل۔ لَیْلَة	رات، شب	۱
مَا	جو کہ، جو بھی، جو کچھ	۳
مَا	نہیں ہے (حرف نفی)	۸
مَا	کیا، کس (چیز)	۹
مَا اَدْرٰىكَ	تمہیں کس نے بتایا (تمہیں کیا معلوم)	۹
مَاكَانَ	نہیں تھا، نہیں ہے	۲
مَالِک	مالک، صاحب اختیار	۳
مُبَارَک۔ مُبَارَكَة	مبارک، بابرکت	۹
مُبَشِّراً	خوشخبری دینے والا	۸

الفاظ	معنی	سبق
مبین	کھلا ہوا، واضح	۷
مُتَّقِيْنَ۔ مُتَّقُوْنَ	پرہیزگار لوگ، تقویٰ والے	۱۰
مَثَل	مَثَل، مثال	۱۰
مُحْسِنِيْنَ۔ مُحْسِنُوْنَ	اچھے لوگ، نیکوکار لوگ	۱۴
مُحَمَّد	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ	
مُخْلَصًا	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی	۷
مُخْلِصًا	خالص کرنے والا، خالص	۹
مُرْسَلِيْنَ	پیغمبر (جمع)، بھیجے ہوئے	۴
مُرْشِد	مربی، راستہ دکھانے والا	۱۴
مُسْتَقِيْم	سیدھا، راست	۳
مُسْلِم	فرمانبردار، مسلمان	۲
مسلمین۔ مُسْلِمُوْنَ	مسلم کی جمع	۲
مُشْرِكُوْنَ۔ مُشْرِكِيْنَ	مشرکین، خدا کا شریک ماننے والے	۱۴
مَشْرِق	مشرق	۱۴
مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا	۱۰
مَصِيْر	بازگشت، پلٹ، واپسی	۱۳
مَعَ	ساتھ	۵
مَغْرِب	مغرب	۱۴
مِلَّة	آئین، دین	۲
مُلْک	فرمانروا، حاکم	۱۳

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
مُلْک	حکمرانی، فرمانروائی	۳	نَذِیر	ڈرانے والا	۸
مُلُوک	حکمران، بادشاہ، (مَلِک کی جمع)	۷	نَزَّلَ	اس نے نازل کیا	۹
مَنْ	جو، جس	۳	نَزَّلْنَا	ہم نے نازل کیا	۱۱
مِنْ	سے، میں سے	۱	نَسْتَعِیْنُ	ہم سب مدد چاہتے ہیں	۴
مُنْذِرِیْنَ	ڈرانے والے	۹	نَصَارٰی	عیسائی (نصرانی کی جمع)	۱۵
مَوْتٰی	مردے (میت کی جمع)	۱۵	نَصْرَانِی	عیسائی	۶
مُوسٰی	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۲	نَصِیر	یاور، مددگار	۱۳
مَوْعِظَة	نصیحت، وعظ	۱۰	نَعْبُدُ	ہم سب عبادت کرتے ہیں	۴
مَوْلٰی	مولا، سردار، سرپرست	۱۵	نِعْمَة	نعمت	۷
مُؤْمِنِیْن - مُؤْمِنُوْن	ایمان لانے والے لوگ، مومنین	۱	نُنَزِّلُ	ہم نازل کرتے ہیں	۱۱
مُهْتَدِ (مُهْتَدِی)	ہدایت یافتہ	۱۴	نُوح	حضرت نوح علیہ السلام	۵
مُهْتَدُوْنَ - مُهْتَدِیْنَ	ہدایت یافتہ لوگ، ہدایت پانے والے	۱۴	نُور	نور، روشنی	۷
مِیْثَاق	عہد، پیمان	۲	نُؤْمِنُ	ہم ایمان لاتے ہیں، لائیں گے	۱۲
مِیْزَان	ترازو، معیار	۱۱	نَهَار	دن، روز	۱
نَا	ہم، ہم کو	۴	نَهْدِی	ہم ہدایت کریں گے	۱۴
نَار	آگ (دوزخ)	۱۵	وَ	اور	۱
نَاس	لوگ	۲	وَاحِد - وَاحِدَة	ایک، (اکیلا)	۳
نَبِیّ	نبی	۲	وَاسِع - وَاسِعَة	گنجائش والا، وسیع، پھیلا ہوا	۱۳
نَبِیِّیْن - نَبِیُّوْن	"نبی" کی جمع	۲	وَاصِب	پائدار	۱۳
نَحْنُ	ہم سب	۷، ۱۱	وَالِدَة	ماں، والدہ	۱۲

الفاظ	معنی	سبق
وَزِیر	وزیر	۷
وَعْد	وعدہ	۱۲
وَکِیل	وکیل	۷
وَلِی	سرپرست، دوست	۳
وَلْیَحْکُمْ	اور وہ [سب] فیصلہ کرے [کریں]	۱۲
ہٗ۔ہٖ	وہ، اس	۱
ھَا	وہ (مؤنث کے لئے)	۱۲
ھٰذَا۔ھٰذِہٖ	یہ	۳
ھَارُوْن	حضرت موسیٰ کے بھائی کا نام	۷
ھَدٰی	اس نے ہدایت کی	۱۴
ھُدًی	ہدایت	۴
ھُمْ	وہ سب	۵
ھُمَا	وہ دو	۷
ھُوَ	وہ، اس	۲
ھِیَ	وہ (مؤنث کے لئے)	۱۱
ی	میرا	۳
یَأْتِی	وہ آئے گا	۸
یٰسٓ	حروف مقطعات میں سے ایک، رسول اکرمؐ کا لقب	۸
یا۔یاأیُّھا۔أیُّھا	اے (حرف ندا)	۳
یَتَذَکَّرُوْن	وہ سب نصیحت لیں، نوٹس لیں	۱۰

الفاظ	معنی	سبق
یَتَفَکَّرُوْن	وہ سب سوچتے ہیں	۱
یَتَوَلّٰی	وہ سرپرستی کرتا ہے	۱۵
یُحِبُّ	وہ دوست رکھتا ہے، چاہتا ہے	۱۲
یَحْکُم	وہ فیصلہ کرے، وہ فیصلہ کرتا ہے	۱۱
(لَمْ) یَحْکُمْ	اس نے فیصلہ (نہیں) کیا	۱۲
یُحْیِی	وہ زندہ کرتا ہے	۸
یُخْرِج	وہ نکالتا ہے	۱۰
یُخْرِجُوْنَ	وہ سب نکالتے ہیں	۱۵
یَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے، پیدا کرتا ہے	۱۳
یَدَّبَّرُوْا	وہ سب غور کریں، وہ سب غور کرتے ہیں	۱۱
یَدٰی۔یَدًا	دو ہاتھ	۱۰
یُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے	۵
یَشَاءُ	وہ چاہتا ہے	۳
یُضِلُّ۔یُضْلِلْ	وہ گمراہ کرتا ہے	۱۴
یُطَاع	اس کی اطاعت کی جائے	۱۲
یَعْبُدُوْنَ	وہ سب عبادت کرتے ہیں	۱۳
یَعْقِلُوْن	وہ سب سمجھتے ہیں	۱
یُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے	۱۲
یَعْلَمُوْن	وہ سب جانتے ہیں	۱۳
یُقِیْمُوْن	وہ سب قائم کرتے ہیں	۱۵

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
(لَمْ) يَلْبِسُوْا	ان سب نے آلودہ (نہیں) کیا	۱۴	يُوْقِنُوْنَ	وہ سب یقین رکھتے ہیں	۱۰
يَمْلِكُ	وہ مالک ہے، صاحب اختیار ہے	۱۳	يَوْم	دن، روز	۳
يُمِيْتُ	وہ مارتا ہے	۸	يُؤْمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے، ایمان رکھتا ہے	۱۴
يُؤْتُوْنَ	وہ سب دیتے ہیں	۱۵	يُؤْمِنُوْنَ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	۹
يُؤْتِي	وہ دیتا ہے	۱۳	يَهْدِي	وہ ہدایت کرتا ہے	۳
يُوْحٰى	وحی ہوتی ہے	۸	يَهُوْد	یہودی (یہودی کی جمع)	۱۵

ادارے کی قرآن فہمی سے متعلق پرکشش، آسان فہم اور معیاری مطبوعات:

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم جلد اول تعلیمی نصاب

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم جلد دوم تعلیمی نصاب

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم جلد سوم تعلیمی نصاب

- ترجمہ اور مفاہیم قرآن "استاد گائیڈ بک"
- نونہال بچوں کے لیے منفرد انداز میں "قرآن فہمی نصاب"
- ترجمہ اور مفاہیم "قرآن کریم لغات"
- جدید اور منفرد انداز میں "تعلیم قرآن"

قرآن فہمی سے متعلق یہ کتابیں
بہت جلد منظر عام پر آرہی ہیں۔

شعبہ نشر و اشاعت
ادارہ التنزیل پاکستان

ترجمہ و مفاہیم

قرآن کریم

تعلیمی نصاب

◆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔

(قمر/۱۷)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔